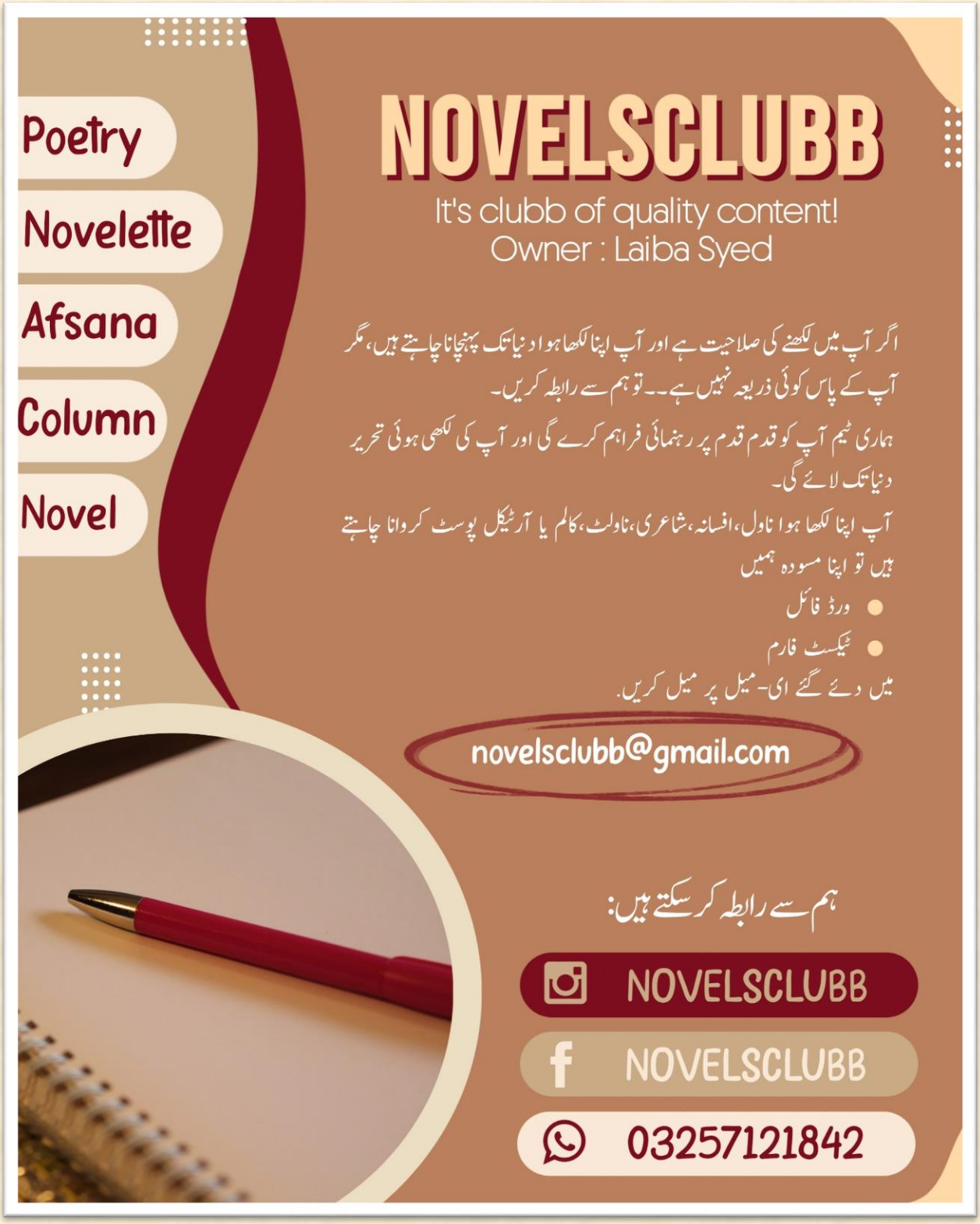

www.novelsclubb.com
روشن چراغ
آمنہ سلیم خان
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842


Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

روشن چراغ

از قلم

آمنہ سلیم خان

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

1

ناول: صراط مستقیم

از قلم: آمنہ سلیم خان

یہ کہانی ہے "صراطِ مستقیم" کی...

وہ راستہ، جس پر چلنے والا "ہدایت" پا لیتا ہے، اور جو اس سے بھٹک جائے، وہ خود کو "اندھیروں" میں کھو دیتا ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

کمرے میں سنّاٹا پھیلا ہوا تھا۔۔۔ دیوار پر لگی گھڑی کی سوئیاں جیسے وقت کے ساتھ ساتھ دلوں کو بھی کاٹ رہی تھیں۔۔۔

ثمر کی سسکیاں اس خاموشی میں گونج رہی تھیں۔

"بابا! یقین کریں، یہ سب جھوٹ ہے"...

وہ بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی۔ آنسوؤں سے اس کی پلکیں بھیگ چکی تھیں اور آنکھیں سرخ پڑ گئی تھیں۔

کمرے میں چار لوگ موجود تھے۔۔۔ ثمر، اس کے والدین، اور اس کا شوہر۔۔۔

ثمر کے سوا سب کے چہروں پر سختی اور خاموش طوفان تھا۔۔۔

"انکل، میں بہت عرصے سے سب برداشت کر رہا ہوں... اب مزید نہیں کر سکتا"!

راعب کی آواز گونجی۔۔۔ بھاری، فیصلہ کن، اور سرد۔

ثمر کے والد نے آہ بھری، "بیٹا، کوئی دوسرا راستہ نہیں"؟

"نہیں انکل! اب اس مسئلے کا واحد حل... طلاق ہے"۔

ثمر کے وجود میں جیسے زمین ہل گئی۔ آنسوؤں کی رفتار تیز ہو گئی،ہاتھ کانپنے لگے۔۔۔

اس کے باپ کا سر شرمندگی سے جھک گیا۔۔۔ جیسے وقت کے سامنے ہار گیا ہو۔

"میں جلد ہی پیپرز بھیج دوں گا"...

وہ شخص سنگدل لہجے میں بولا،اور دروازہ دھڑام سے بند کر کے چلا گیا۔۔۔

ثمر کے والد خاموش ہو گئے۔۔۔

ان کی زبان جیسے بوجھ تلے دب گئی تھی۔۔۔

دل میں درد کی ایک لہر اٹھی، قصور صرف ثمر کا نہیں تھا۔۔۔ کچھ ان کا اپنا بھی تھا۔۔۔

)ایک سال پہلے(

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

صبح کی نرم ہوا نے گاؤں کو گود میں لے رکھا تھا۔

سبز پتوں پر شبنم کے قطرے چمک رہے تھے۔۔۔

جیسے کسی نے زمین پر موتیوں کا جال بچھا دیا ہو۔۔۔

پرندے چہچہا رہے تھے،اور فضا میں مٹی کی خوشبو گھلی ہوئی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubbed Quality Content

گاؤں کے کنارے ایک چھوٹا سا گھر تھا۔۔۔سفید دیواروں اور نیلے دروازے والا۔۔۔

"وہاں رہتی تھی حاجرہ،اپنے ماں باپ کی اکلوتی،نازوں میں پلی بیٹی۔۔۔"

اس کے گھر کے پاس گلابوں کے پھولوں کا باغ تھا۔۔

اور آج صبح وہ انہی گلابوں میں سے چند چننے نکلی تھی۔۔۔

ہوا میں اس کے عبایا کی ہلکی سی خوشبو بکھر رہی تھی۔۔۔

دوپٹے کا کونہ سر پر سلیقے سے جما ہوا، آنکھوں میں نیلگوں روشنی۔۔۔

کیونکہ اس کی آنکھیں نیلی تھیں۔۔۔اس کی عمر 20 سال ہے۔۔۔

اسی لیے تو ماں پیار سے اسے "نیلی" کہتی تھی۔۔۔

"آج میرا رزلٹ ہے"۔۔۔

اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے دھیرے سے کہا، اور دل میں دعا مانگی۔۔۔

پھر نرمی سے بڑے سائز کے چار، پانچ گلاب توڑے، تاکہ اپنے لیے گجرہ بنا سکے۔۔۔

اسے گلاب کے گجرے پہننے کا بے پناہ شوق تھا۔۔۔

گھر لوٹی تو اماں چولہے کے پاس مصروف تھیں۔۔۔

"اماں، فون کہاں ہے ؟"اس نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

بیٹا کمرے میں ہو گا۔۔حاجرہ کی ماں نے کچن میں ہی کھڑے کھڑے بتایا۔۔۔

بٹن والے پرانے فون سے وہ اپنی دوست نمرہ کو کال ملاتی ہے۔۔۔

رزلٹ کے اعلان میں ایک منٹ باقی تھا۔۔۔

اس کے دل کی دھڑکن تیز،ماتھے پر پسینہ،اور انگلیاں کانپ رہی تھیں۔۔۔

نمرہ نے فوراہی کال اٹھالی۔۔۔

"اگر اچھا ہے تو بتادو،ورنہ رہنے دو!"حاجرہ نے جلدی سے بولا۔۔۔

نمرہ نے ہنس کر کہا،"بات کچھ ایسی ہے کہ!!نمرہ نے تھوڑا وقفہ لیا۔۔۔

بولو بھی!!حاجرہ نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

"تم نے گاؤں میں ٹاپ کیا ہے!"نمرہ نے خوشی سے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

حاجرہ جیسے لمحے بھر کو سانس لینا بھول گئی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سچ؟"اس نے دوبارہ تصدیق کی۔۔۔

"ہاں،بہت بہت مبارک ہو نیلی!"اگر یقین نہیں تو دو دن بعد کالج رزلٹ کارڈ لینے اؤ گی تو خود دیکھ لینا۔۔

نمرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا!میری جان مجھے تم پر پورا یقین ہے"۔۔۔نیلی نے پیار سے کہا۔۔۔

ناولز کلب

حاجرہ نے خوشی سے قہقہہ لگایا،پھر بھاگتی ہوئی کچن کی طرف گئی۔۔۔

"امی جان!ہمیشہ کی طرح آپ کی بیٹی نے ٹاپ کیا ہے!"۔۔۔حاجرہ نے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔

ماں نے اسے گلے سے لگایا،

"ماشاءاللہ!اللہ تجھے اور کامیاب کرے میری بچی۔"حاجرہ کی ماں نے خوشی سے کہا۔۔۔

)دو دن بعد(

کالج کی عمارت کے سامنے دھوپ چھن چھن کر گر رہی تھی۔۔۔

حاجرہ اپنا رزلٹ کارڈ لینے کالج آئی۔۔۔اس کا کالج اس کے گاؤں سے بہت دور تھا۔۔

وہ ایک وین پر کالج آتی تھی۔۔۔حاجرہ نے مسکراتے ہوئے رزلٹ کارڈ لیا۔۔۔۔وہ اپنی سب دوستوں سے ملی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آنکھوں میں چمک تھی، مگر دل میں اداسی کا بادل چھا رہا تھا۔۔۔

"کیونکہ آج اس کی کالج لائف ختم ہونے والی تھی۔۔۔"

کالج کے بعد اکثر دوست جدا ہو جاتے ہیں،اور شاید نمرا اور نیلی کا ساتھ بھی یہاں تک تھا۔۔۔

"کچھ تعلق ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتے"۔۔۔کچھ تعلق ہمیں نہ چاہتے ہوئے بھی حالات سے مجبور ہو کر ختم کرنے پڑھتے ہیں۔۔۔

"کاش یہ کالج لائف کبھی ختم نہ ہوتی"...

نمرہ نے افسردہ لہجے میں کہا۔۔۔

"ہاں،اب تو صرف یادیں رہ جائیں گی"۔

دونوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔۔۔آنسو گالوں پر بہہ نکلے۔۔۔

دونوں کے دل اداس تھے۔۔۔

نمرہ کی فرسٹ ائیر میں ہی اس کی منگنی اس کے کزن کے ساتھ ہو گئی تھی۔۔۔

"سیکنڈ ائیر کے رزلٹ کی بعد اس کی شادی تھی"۔۔۔وہ آگے یونیورسٹی نہیں جا رہی تھی۔۔۔

وہ دونوں بہت زیادہ اداس تھیں۔۔نمرہ نے حاجرہ کو گلے سے لگایا تھا۔۔

"مجھے مس کروگی؟"۔۔نمرہ نے افسردہ سے لہجے میں پوچھا۔۔۔

پاگل یہ بھی پوچھنے والی بات ہے حاجرہ نے روتے ہوئے کہا۔۔

"کاش یہ کالج لائف کبھی ختم نہیں ہوتی"۔۔اب ہم کیسے ملیں گے؟۔۔حاجرہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نمرہ کے پاس اس کے سوال کا جواب نہیں تھا۔۔کچھ پل خاموشی کی نظر ہوئے۔۔۔

ان کے سامنے سے کالج کی لڑکیاں گزر رہی تھیں۔۔۔

تمہیں پتہ ہے یونیورسٹی کالج سے بھی آگے ہے۔۔۔

تم گاؤں سے اتنی دور یونیورسٹی کیسے آؤ گی؟ نمرہ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔ نمرہ نے بات کا رخ بدلنے کے لئے ٹاپک چینج کیا۔۔۔

کیونکہ حاجرہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔ تمہیں کیا ضرورت تھی۔۔

"اتنی جلدی شادی کرنے کی" حاجرہ نے روتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ شکوہ کر گئی تھی۔۔۔

نمرہ حاجرہ سے ایک سال بڑی تھی۔۔ وہ اسے بڑی بہن کی طرح ٹریٹ کرتی تھی۔۔

یار میں کب چاہتی تھی گھر والوں کا فیصلہ ہے۔۔۔ وہ دونوں کالج کے بڑے ہال میں جہاں ایک بینچ پڑی تھی۔۔۔ وہاں بیٹھ کر ایک دوسرے سے گلے شکوے کر رہی تھی۔۔۔

نمرہ کو بھی بہت زیادہ رونا آ رہا تھا۔۔۔ پر وہ ضبط کر رہی تھی۔۔۔ "اس بینچ اور کالج سے ان کی بہت ساری یادیں وابستہ تھی۔۔۔"

ماضی کے حسین منظر آنکھوں کے سامنے آ رہے تھے۔۔۔

تمہیں جب میری یاد آئے مجھے فون کر لینا، فوراً اٹھایا کروں گی۔۔۔ نمرہ نے خوشی سے کہا

۔۔۔

وہ خود کو رونے سے روک رہی تھی۔۔۔ وہ ضبط کر کے بیٹھی تھی۔۔

"ہاں پر فون میں اور سامنے بیٹھ کر باتیں کرنے میں بہت فرق ہے"۔۔ حاجرہ نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔

اور آنکھیں صاف کی۔۔

فون پر تمہیں کیسے پتہ چلے گا میں خوش ہوں یا اداس اور تم کیوں مان رہی ہو گھر والوں کی۔۔۔؟

حاجرہ نے شکوہ کرتے ہوئے کہا۔۔ اس کی پوری کوشش تھی۔۔۔ نمرہ کو کسی طرح شادی سے انکار کرنے کے لئے راضی کر لے۔۔

"حاجرہ کچھ چیزیں ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوتی ہمیں بس بڑے دل کے ساتھ ان کو قبول کرنا ہوتا ہے۔۔۔"

نمرہ نے سنجیدہ انداز میں اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے کرلیا قبول"۔۔۔حاجرہ روتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

نمرہ نے اسے پیچھے سے آواز دی پر وہ نہ رکی وہ بھاگنے کے انداز میں چل رہی تھی۔۔۔

مزید یہاں رہنا خود کو تکلیف دینے کے برابر تھا۔نمرہ کی آنکھوں سے موتی جیسے انسو گرے حاجرہ واپس اپنے گھر آئی۔۔۔

وہ کافی دیر سے خود کو جس چیز سے روک رہی تھی۔۔مزید نہ روک سکی۔۔۔

حاجرہ نے آج یونیورسٹی کے بارے میں معلومات بھی حاصل کرنی تھی۔۔۔پر وہ دکھ میں بھول گئی۔۔۔

اسے بھی معلوم تھا۔۔یونیورسٹی اس کے گھر سے دور ہے۔۔۔شاید اسے شہر کے کیسی ہاسٹل میں رہنا پڑے۔۔۔

وہ جانتی تھی۔۔اس کے بابا نہیں مانیں گے۔۔۔پر وہ زد کر کے اپنی ہر خواہش پوری کروا لیتی تھی۔۔۔

اس کا شمار گاؤں کی ان چند لڑکیوں میں ہوتا تھا۔۔جو اس لیول تک تعلیم حاصل کرتی ہیں۔۔۔

ورنہ زیادہ تر کی میٹرک کے بعد شادی کر دی جاتی تھی۔۔۔

اس کے ماں باپ اپنی ساری جمع پونجی اس پر لگا رہے تھے۔۔۔اور وہ محنت کر کے ان کا نام بھی روشن کر رہی تھی۔۔۔

ہر بار کی طرح اس کی ضد پورے کرتے ہوئے اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروادیا گیا تھا

۔۔۔

یہاں کا ماحول اس کے لئے بلکل مختلف تھا۔۔اس کا کالج صرف لڑکیوں والا تھا۔۔

یونیورسٹی میں ایڈمیشن کے بعد اس کے بابا قریب کے ایک ہاسٹل میں آئے۔۔

حاجرہ بہت خوش تھی۔۔۔پر جیسے نمرہ کا خیال آتا تھا اداس ہو جاتی تھی۔۔۔

"کاش تم بھی آج بھی میرے ساتھ ہوتی"۔۔حاجرہ نے دل میں بولا۔۔۔

یہ اس کی وہ خواہش تھی جو پوری نہیں ہونے والی تھی۔۔۔

اس کے بابا اسے ہاسٹل چھوڑ کر واپس چلے گئے تھے ہاسٹل کی انچارج فی میل تھی۔۔۔

اس ہاسٹل میں بہت سارے کمرے تھے۔۔۔اور آج کے بعد اس کی زندگی مکمل طور پر چینج ہونے والی تھی۔۔

ہاسٹل سے بہت سی لڑکیوں کی یادیں جڑیں تھیں۔۔۔

جو یہاں رہ کر جا چکی تھیں۔۔۔

ایسی جگہوں سے بہت سی کہانیاں وابستہ ہوتی ہیں۔۔۔

بہت سے راز جو وقت کے ساتھ ساتھ سامنے آتے ہیں۔۔۔

اسی طرح اس ہاسٹل کی عمارت میں چھپے راز آہستہ آہستہ حاجرہ پر آشکار ہونے والے تھے

۔۔۔

اور یہ راز اس کو ہلا کر رکھنے والے تھے۔۔۔

وہ روم میں آئی۔۔۔وہاں تین لڑکیاں پہلے سے ہی تھی۔۔۔

ایک کا لہجہ سرد،دوسری خاموش،اور تیسری مسکراتی ہوئی۔۔۔

ایک کمرے میں چار لڑکیاں رہو گی۔۔۔انچارج نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔
کمرہ زیادہ بڑا نہیں تھا۔۔۔چار،چار پائی سائز کے بیڈ رکھے ہوئے تھے۔۔

ایک لڑکی بولی۔۔۔میں ان دو کو پتہ نہیں کیسے برداشت کر رہی ہوں تم ایک اور لے آئی۔۔۔۔اس کا لہجہ سرد تھا۔۔

اے لڑکی!!اپنی حد میں رہو۔۔۔تمہارے باپ کا کمرہ نہیں،"پانچ ہزار کرائے میں تمہیں پورا کمرہ دے دوں"؟۔۔۔انچارج نے غصے سے ردا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ردا بھی اسی انداز میں خونخوار نظروں اور غصے سے اس انچارج کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

باقی دو لڑکیاں اور حاجرہ خاموشی سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

انچارج منہ بناتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اسلام علیکم!!میں حاجرہ،حاجرہ نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔۔

وعلیکم اسلام!!!ردا کے علاوہ باقی دونوں نے سلام کا جواب دیا۔۔۔میرا نام ہانیہ ہے۔۔(

ایک لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا اور حاجرہ سے ہاتھ ملایا۔۔(

میرا نام دانیا ہے(دوسری لڑکی نے نارمل انداز میں کہا (

ردا نے اپنا تعارف کروانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔وہ اپنے فون میں مگن تھی۔۔۔

ردا اور دانیا دونوں کا حلیہ ایک جیسا تھا۔۔۔ان دونوں نے مغربی لباس پہنا تھا۔۔

دوپٹہ بھی نہیں پہنا تھا۔۔۔دونوں نے بال کھلے چھوڑے تھے۔۔بلاشبہ دونوں انتہائی خوبصورت تھی۔۔۔

"جبکہ ان کے برعکس ہانیہ نے شلوار قمیض پہنی تھی،اور سلیقے سے ڈوپٹہ سر پر سیٹ کیا تھا "

۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی انچارج کو گئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی۔۔۔حاجرہ نے اپنا سامان بیگ سے باہر نکالا۔۔

اس کمرے میں چھوٹے چھوٹے چارپائی سائز کے چار بیڈ رکھے تھے جہاں بمشکل ایک شخص لیٹ سکتا تھا۔۔۔

چاروں پر بیڈ شیٹ بچھائی گئی تھی۔۔۔کمرہ بھی صاف تھا۔۔

روزانہ ایک بندے کی باری ہوتی ہے پورا کمرہ صاف کرنے کی۔۔۔

ہانیہ نے نارمل انداز میں حاجرہ کو بتایا۔۔۔

مطلب آج میں نے صفائی کی ہے۔۔۔کل تم اور اس سے اگلے دن ردا کرے گی۔۔۔اس کے بعد دانیا کی باری۔۔۔

"جی ٹھیک ہے"حاجرہ نے نے گھبراتے ہوئے بولا۔۔۔ردا نے حاجرہ کی طرف دیکھا۔۔۔

جس دن میری باری ہو گی،اس دن بھی صفائی یہ نئی لڑکی کرے گی۔۔۔ردا نے حکمیہ انداز میں کہا۔۔۔

Clubb of Quality Content

وہ جیسے پہلے دن ہی اس پر راعب جمانا چاہتی تھی۔۔۔

حاجرہ نے ایک ٹھنڈی اہ بھری۔۔۔وہ جانتی تھی اسے اس طرح کے واقعات پیش آسکتے ہیں

۔۔۔

وہ گھر سے خود کو مضبوط کر کے یہاں تک آئی تھی۔۔۔

حاجرہ جواب میں خاموش رہی۔۔۔ہانیہ نے حاجرہ کے کان کے قریب ہو کر کہا۔۔۔

اس کی باتوں پر دھیان نہیں دو۔۔۔نہ ہی اس سے ڈرنے کی ضرورت ہے۔۔۔ہانیہ نے

اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حاجرہ کو پہلے دن ہی عجیب محسوس ہو رہا تھا۔۔گھر میں اس کے سارے کام اس کی ماما ہی

کرتی تھی۔۔۔حاجرہ اپنی باقی کی چیزیں بیگ سے نکال رہی تھی۔۔

ردا نے اپنی پینٹ کی جیب سے لائٹر اور سیگریٹ نکالا حاجرہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا

وہ تینوں ردا کے طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔اپنے کام سے کام رکھو ساری۔۔۔

ہانیہ وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی۔۔۔ردا نے ایک کش لگانے کے بعد دانیا کو سیگریٹ پکڑایا۔۔۔

اگر انچارج کو پتہ چلا تو وہ ڈانٹے گی حاجرہ نے گھبراتے ہوئے بولا

"اپنے کام سے کام رکھو" وہ جانتی ہے۔۔۔اس چیز کے الگ سی پیسے دیتی ہوں،اس موٹی کو تاکہ اپنا منہ بند رکھے ردا نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

" تھوڑی دیر بعد ردا نے اپنا فون نکالا اور سیگریٹ پیتے ہوئے اپنے فون پر tik tok ویڈیوز بنانا شروع کر دی۔۔"

حاجرہ اپنا باقی کا سامان باہر نکالنے لگی۔۔۔اس کے لئے یہاں کھڑے رہنا محال ہو رہا تھا

۔۔۔

وہ جلدی جلدی اپنا کام کر رہی تھی۔۔۔ردا اٹھ کر اس کے پاس آئی۔۔

اور اسے بازو سے پکڑا۔۔۔یہ ہانیہ سے دور رہنا۔۔۔بہت آوارہ اور چالاک ہے۔۔۔ردا نے

اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حاجرہ نے ٹھنڈی اہ بھری۔۔۔وہ منہ سے خاموش رہی۔پر دل میں بولا آوارہ لڑکیوں والی

حرکتیں تو تمہاری خود کی ہیں۔۔۔

حاجرہ اپنا سامان سمیٹ کر روم سے باہر آ گئی۔۔ہانیہ باہر ایک بینچ پر بیٹھی تھی۔۔۔

حاجرہ کے روم سے جانے کے بعد ردا نے اپنی ویڈیوز پوسٹ کی۔۔۔

کچھ ہی منٹوں میں اس کی پوسٹ کے نیچے کمنٹس آنا شروع ہو گئے۔۔۔

ہانیہ اپنے فون میں سے کچھ نوٹس نکال کر پڑھ رہی تھی۔۔۔

حاجرہ کو دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔حاجرہ اس کے پاس بینچ پر بیٹھ گی۔۔۔

کیا آپ کو بھی سیگریٹ کی سمل پسند نہیں۔۔۔حاجرہ نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

حاجرہ اس کے ساتھ دوستی کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ہاں بلکل "مجھے الرجی ہے"۔۔ہانیہ نے نارمل انداز میں بتایا۔۔۔

آپ روم چینج کروالیں۔۔۔حاجرہ نے دوستانہ مشورہ دیا۔۔

نہیں ہو سکتا خیر اب تو میرا لاسٹ سمسٹر چل رہا ہے۔۔۔بہت جلد یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔۔ہانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

لہجے میں خوشی اور اطمینان کے تاثرات تھے۔۔۔

"اچھا ٹھیک"حاجرہ کو ایک بانیہ ہی اچھی لگی تھی۔۔

وہ بھی جانے کی بات کر رہی تھی۔۔۔وہ پھر سے اداس ہو گئی تھی۔۔

ان دونوں سے تم دور رہنا تمہیں اپنے جیسا کر لے گیا۔۔۔

ہانیہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں مجھے یہ سب پسند نہیں آپ بے فکر رہیں۔۔حاجرہ نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔۔

اسے پتہ تھا کوئی اسے غلط کام کی طرف راغب نہیں کر سکتا۔۔۔

اپنے کردار کی پختگی کا خود انسان کو اپنے آپ سے زیادہ بہتر کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔۔۔

"انسان کو نہیں پتہ چلتا وہ کب گمراہ ہو جاتا ہے"۔۔۔ہانیہ کہ بات پر وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ تھا جو وہ اس سے شاید چھپا رہی تھی۔۔۔حاجرہ کو ایسا محسوس ہوا۔۔۔

یہ دانیا بلکل تمہارے جیسی تھی۔۔۔ردا نے اسے بھی اپنے جیسی کر لیا۔۔۔

ہانیہ ابھی بات کر ہی رہی تھی کہ۔۔۔

بانیہ کے فون پر کال آئی۔۔وہ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔

حاجرہ واپس کمرے میں آئی۔۔۔پر دل میں کچھ تجسس سا ابھرا۔۔۔

جیسے یہاں موجود سب لوگوں کے دل میں کچھ ایسا چل رہا ہے۔۔

جو حاجرہ کو معلوم ہونا چاہیے۔۔۔اس کی کل سے یونیورسٹی سٹارٹ ہونی تھی۔۔۔

وہ خود کو مصروف رکھنے کے لئے اپنے بیگ سے کپڑے نکال کر سیٹ کرنے لگی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

شام کی نرم سنہری روشنی کچن کی کھڑکی سے اندر آ رہی تھی۔۔۔

باہر باغ میں رکھی گلاب کی جھاڑیوں پر ہلکی ہوا کے ساتھ پھول جھوم رہے تھے۔۔۔

کچن میں ایک خوشبودار سا منظر بسا ہوا تھا۔۔۔۔

پیزا کے بیک ہونے کی خوشبو، بریانی کی بھاپ، اور ساتھ ثمر کی شوخ ہنسی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ثمر بیٹا بس کرو، کتنی کھانے کی تصویریں بناؤ گی؟"ماما نے چمچ ہاتھ میں لیے تھک کر کہا۔۔۔

"بس ماما، لاسٹ! مجھے اپنی دوستوں کو سنیپ بھیجنی ہے۔"ثمر نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ موبائل سیدھا کرتے ہوئے جواب دیا۔

کاؤنٹر پر رنگ برنگے برتن رکھے تھے، چمکتے گلاس، سلاد کے پیالے، اور ایک طرف چمچوں کی ہلکی کھنک۔ماما نے بے بسی سے سر ہلایا،"بیٹا، بابا باہر کھانے کا انتظار کر رہے ہیں"۔

ثمر نے ہنستے ہوئے کہا،"اچھا اچھا! آپ سلاد لے جائیں، میں پیزا اور بریانی کی دو ریلز بنا لوں"۔

"توبہ ہے لڑکی!"ماما نے ٹھنڈی آہ بھری، پھر سلاد اٹھا کر لان کی طرف چلی گئیں۔۔۔۔

باہر لان میں لال اینٹوں کی روش کے کنارے لگی لالٹینیں جل اٹھی تھیں۔۔۔

بابا لکڑی کی کرسی پر بیٹھے اخبار دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ماما ان کے قریب پہنچیں تو ہلکی اداسی کے ساتھ بولیں،"آج ثمر کی ٹیچر کی کال آئی تھی۔۔۔

اس کا آج پیپر تھا،اور یہ کالج سے چھٹی کر کے بیٹھی تھی"۔۔۔

بابا نے اخبار نیچے رکھا،چہرے پر خفگی کے آثار ابھرے۔۔۔

"کیا؟پیپر تھا آج؟"ثمر نے مصنوعی حیرت سے پوچھا۔

ندیم صاحب نے اپنی لاڈلی بیٹی کی طرف دیکھا۔۔۔

ثمر دروازے کے قریب کھڑی ہلکی سی بوکھلاہٹ میں بولی،"بابا!!مس جھوٹ بول رہی تھیں،کوئی پیپر نہیں تھا"۔۔۔

لمحہ بھر کے لیے فضا میں خاموشی پھیل گئی۔۔۔ جیسے شام کی ہوا بھی رک گئی ہو۔۔۔ ندیم صاحب جانتے تھے۔۔۔

ان کی بیٹی جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔2

ڈائننگ ٹیبل پر ہلکی سی خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔ کھڑکی سے آتی شام کی سنہری روشنی ثمر کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔۔۔

مگر اس کے چہرے پر مسکراہٹ کی بجائے خفگی کے سائے تھے۔۔۔

"مس نے کل کسی ٹیسٹ کا ذکر نہیں کیا تھا۔۔۔ ان کے تو ٹیسٹ ہی ختم نہیں ہوتے"!

ثمر نے منہ پھلاتے ہوئے کہا، جیسے اس کی باتوں میں چھوٹی بچی کی ضد اور نوجوانی کی بے زاری گھل گئی ہو۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا نے اخبار میز پر رکھ دیا۔۔۔ان کے لہجے میں سختی اتر آئی۔۔۔

"اچھا!اس سال تمہارا رزلٹ اچھا نہ آیا تو سب سے پہلے تمہارے فون واپس لوں گا"۔

انہوں نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔لہجہ سرد ہی تھا۔۔۔

ثمر کو ان کی بات پسند نہ آئی۔۔۔

ثمر نے تیزی سے آنکھیں جھپکیں،پھر خفگی سے بولی،

"بابا!یہ کیا بات ہوئی؟پڑھتی تو ہوں"۔۔۔

ثمر نے اپنے دفاع میں کہا۔۔۔

کمرے کی فضا میں تناؤ سا پھیل گیا۔۔۔ماں نے چپ چاپ گلاس میں پانی رکھا،مگر ثمر کا دل اب وہاں نہیں رہا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکلوتی بیٹی تھی،ناز و نعم میں پلی ہوئی۔۔۔ محبتیں جیسے اس کے ارد گرد نرم کمبل کی طرح لپٹی رہتی تھیں،مگر کبھی کبھی یہی نرمی انسان کو ضدی بنا دیتی ہے۔۔۔

اس نے بے دلی سے کرسی پیچھے کی اور کھانا چھوڑ کر اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

دروازہ بند ہوا تو جیسے دنیا بھی باہر رہ گئی۔۔۔

کمرے کی مدھم روشنی میں اس نے فون اٹھایا،چہرہ آئینے میں دیکھا۔۔۔ آنکھوں میں خفگی، لبوں پر خاموشی۔۔۔

پھر اس نے ایک سیڈ سونگ لگایا،اور لمحے بھر بعد وہی گیت اس کی انسٹاگرام کی سٹوری بن گیا۔۔۔

پانچ منٹ بھی نہ گزرے تھے کہ نوٹیفکیشن کی آوازوں نے خاموشی توڑ دی۔۔۔

Clubb of Quality Content

50"ویو100ویوز..."لائیک،سٹوری ریپلائے۔۔۔

اسے عجیب سی بے سکونی ہو رہی تھی،عجیب سا خالی پن تھا۔۔۔

ہر نیا نام،ہر نیا ریپلائے،جیسے اس کے دل کے خالی پن کو کچھ لمحوں کے لیے بھرتا جا رہا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر ایک نیا میسج اس کی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔۔

"کیا ہوا سرکار؟آج کس نے میری گڑیا کو ڈانٹ دیا؟اتنی سیڈ سٹوری کیوں لگائی ہے"؟

ثمر نے چند لمحے تک اس میسج کو دیکھا۔۔۔

انگلیاں تھم گئیں۔۔۔

پھر اس کی نظر اس بندے کی ڈی پی پر جا رکی۔۔۔

کچھ تو تھا اس تصویر میں، کچھ ایسا جو دل کے اندر کہیں ہلکی سی حرارت جگا گیا۔۔۔

جیسے اداسی کے بادلوں کے پیچھے سے ایک اجنبی سا چاند جھانک گیا ہو۔۔۔۔

وہ بار بار اپنی سٹوری کے ویوز چیک کر رہی۔۔۔وہ دیکھ رہی تھی،

کہ کون کون اس کی سٹوری دیکھ رہا ہے، جس کے لئے سٹوری لگائی تھی ابھی تک اس نے نہیں دیکھی تھی۔۔

اس کا کل پھر ٹیسٹ تھا۔۔پر اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔

وہ دوبارہ اپنے ڈی ایم میں گئی۔۔۔

کیا ہوا سر کار؟ آج کس نے میری گڑیا کو ڈانٹ دیا؟۔۔۔اتنی سیڈ سٹوری کیوں لگائی ہے ؟

وہ اس میسج کو بار بار پڑھ رہی تھی، کچھ تھا اس میسج میں!!

جو اس کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔۔۔

اب وہ اپنا ڈی ایم چیک کر رہی تھی۔۔۔وہ مسلسل سکرول کر رہی تھی۔۔۔

کتنے ہی لڑکے جو اس کے ریپلائے کے منتظر تھے۔۔۔

کچھ ریپلائے اسکی دوستوں کے تھے۔۔۔اس نے چیٹ اوپن کی۔۔۔

اسے اس شخص کی ڈی پی سے عجیب سی اٹریکشن محسوس ہوئی۔۔

اس کی ڈی پی پر ایک بہت ہی حسین لڑکا تھا۔۔اس نے اپنی ایک دوست کو سکرین شارٹ بھیجا۔۔۔

ارے اس لڑکے کی پروفائل دیکھو کتنا پیارا ہے۔۔۔ ثمر کی دوست نے کہا۔۔۔

ساتھ سمائیل ایموجی بھیجا۔۔۔

مجھے تو فیک لگ رہا ہے۔۔۔ ثمر نے جواب میں کہا۔۔

وہ جانتی تھی اکثر لڑکے فیک ڈی پی استعمال کرتے ہیں۔۔۔

ریلائے کر دوں؟ ثمر نے اپنی دوست سے پوچھا۔۔۔ہاں کر دو۔۔اس کی دوست نے بغیر سوچے سمجھے کہا۔۔۔

یہ آخر کیسی دوست تھی۔۔۔ جو اپنی دوست کو ایک نامحرم شخص سے بات کرنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

کیا واقعی میں یہ ثمر کی دوست تھی؟

اگر دوست ہوتی تو اسے غلط کام سے روکتی۔۔۔وہ تو خود اسے بڑائی کرنے کا مشورہ دے رہی تھی۔۔۔

ثمر اکثر اپنی reels بھی پوسٹ کرتی تھی۔۔۔اس کے لاکھوں میں فلورز تھے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ سے مطلب؟"اور میں آپ کی گڑیا نہیں"۔۔۔ ثمر نے اس شخص کو جواب دیا۔۔۔

وہ اپنا لہجہ سخت ہی رکھتی تھی۔۔۔

"تم بس میری ہی گڑیا ہو"۔۔۔۔اس آدمی نے ریپلائے کیا۔۔پاگل ہو کیا تم نہ جان نہ پہچان؟ ثمر نے میسج بھیجا

۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی۔۔وہ اسے کیوں جواب دے رہی ہے۔۔۔

اس نے کبھی کسی لڑکے کو ایسے جواب نہیں دیا تھا۔۔۔وہ تو سب کو اگنور کرتی تھی۔۔۔

"پاگل تو ہو گیا ہوں جب سے آپ کو دیکھا ہے"۔۔۔وہ اب فلرٹ کرنے پر اتر آیا تھا۔۔۔

آپ کی ہر ریل میں نے دیکھی ہے۔۔۔

میں آپ کی ہر ریل پر کمنٹ اور لائیک کرتا ہوں۔۔۔

اور جان پہچان بھی بنا لیتے ہیں۔۔۔اس نے ایک سمائیل ایموجی کے ساتھ کہا۔۔۔

ثمر کو اس شخص کی باتیں بہت عجیب لگ رہی تھیں۔۔۔

ویسے میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں۔۔۔اچھا تو کیا جانتے ہیں آپ۔۔۔؟

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے ریپلائے دے رہی تھی۔۔

آپ نے تقریبا ہر چیز تو اپنی بائیو میں لکھی ہے۔۔اپنا نام،اپنی عمر،اپنی کلاس،اپنی برتھ ڈے۔۔

اور جان پہچان بنانے کے لیے یہی سب چیزیں تو ضروری ہوتی ہیں۔۔۔اس آدمی نے طنزیہ طور پر کہا۔۔۔

صرف نمبر نہیں پتہ تمہارا وہ بھی بتا دو۔۔۔باقی کی جان پہچان وہاں بنا لیتے ہیں۔۔۔

"اپنی حد میں رہو" ثمر نے شدید غصے میں اس کے میسج کا جواب دیا۔۔۔

اور کیا ہے میری حد؟ وہ اب ثمر سے فلرٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

"بھاڑ میں جاؤ"۔۔ ثمر نے اسے بلاک کر دیا۔۔۔اس کا موڈ مزید خراب ہو چکا تھا۔۔۔

وہ غصے سے لیٹ گئی۔۔۔اس آدمی کی باتیں اس کے ذہن میں گردش کرنے لگی۔۔۔۔

اس نے دوبارہ سے اپنا فون پکڑا، اور اپنی ساری بائیو ریموو کر دی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسے اس آدمی کی بات بری لگی تھی۔۔۔

آج حاجرہ کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔ صبح کی نرم دھوپ جیسے کسی سنہری خواب کا لمس لیے فضا میں بکھری ہوئی تھی۔۔۔

یونیورسٹی کی عمارت سفید سنگِ مرمر کی طرح چمک رہی تھی۔۔

ارد گرد ہری گھاس، قطار در قطار درخت اور رنگ برنگے پھولوں کی خوشبو نے ماحول کو دلکش بنا رکھا تھا۔۔۔

ہلکی ہوا میں پتے سرسرا رہے تھے، جیسے نئے آنے والوں کے استقبال میں خوشی سے ناچ رہے ہوں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حاجرہ کے دل میں ہلکی سی گھبراہٹ تھی۔۔ مگر آنکھوں میں خوابوں کی چمک بھی۔۔۔

راہداریوں میں قدموں کی چاپ، طلبہ کی چہل پہل، کہیں قہقہوں کی آواز، کہیں نئی دوستیوں کے وعدے سب کچھ ایک نئے جہان کی تصویر پیش کر رہا تھا۔۔۔

کلاس ڈھونڈنے میں اسے زیادہ مشکل نہیں ہوئی۔۔۔ جیسے ہی وہ کلاس روم میں داخل ہوئی

۔۔۔

ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا اندر آیا اور اس کے نقاب کے کنارے کو ہلکا سا چھو گیا۔۔۔

وہ خاموشی سے سینٹر والی لائن میں بیٹھ گئی۔۔۔ سامنے پروجیکٹر کی روشنی ہلکی ہلکی دیوار پر پڑ رہی تھی۔۔۔

اسی لمحے ایک خوش مزاج لڑکی اس کے قریب آکر بولی۔۔۔

"کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں"؟

"جی ضرور!" حاجرہ نے نرم لہجے میں جواب دیا۔۔۔

"میرا نام نائلہ ہے"۔۔

"اور میرا حاجرہ"۔۔

دونوں نے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھا،اور اپنا تعارف کروایا۔۔۔

مگر نائلہ اس مسکراہٹ کو محسوس تو کر سکی،دیکھ نہیں سکی، کیونکہ حاجرہ کے چہرے پر نقاب تھا۔

"آپ نے یونیورسٹی دیکھ لی؟"نائلہ نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

"نہیں،دل نہیں کیا۔۔۔باہر کچھ عجیب لڑکے ہیں،نیو اسٹوڈنٹس کو پریشان کر رہے ہیں"۔

حاجرہ نے دھیرے سے کہا۔۔۔

"میں تو شکر ہے صحیح کلاس میں پہنچ گئی،ورنہ سارا دن راہداریوں میں گھومتی رہتی"۔۔۔

حاجرہ نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔۔

دن کا بیشتر حصہ تعارف اور کلاس روم کی مصروفیت میں گزرا۔۔۔

شام ڈھلے جب وہ ہاسٹل لوٹی، آسمان پر سورج کی نارنجی کرنیں عمارتوں کے شیشوں پر جھلک رہی تھیں۔۔۔

لمبے دن کی تھکن اس کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔

ہاسٹل میں لڑکیوں کی چہل پہل تھی۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے دیکھا کہ ردا اور دانیا کہی جانے کے لیے تیار کھڑی ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مغربی لباس، گہرے رنگوں کا میک اپ، کھلے بال یوں لگ رہا تھا۔۔۔ جیسے وہ کسی فیشن شو میں جا رہی ہوں۔

"ہانیہ کدھر ہے؟ نظر نہیں آ رہی؟" حاجرہ نے دھیرے سے پوچھا۔۔۔

دانیا نے لیپ اسٹک بند کرتے ہوئے نارمل انداز میں کہا،"اس کا بھائی آیا تھا،واپس چلی گئی ہے"۔

حاجرہ کے دل میں جیسے کوئی خاموش خالی پن اتر آیا۔۔۔

"واپس چلی گئی؟"اس کے لبوں سے بے یقینی سے نکلا۔۔۔

کھڑکی کے پار آسمان اب اندھیرے میں ڈوبنے لگا تھا،اور حاجرہ کے دل پر بھی جیسے تنہائی کی ایک ہلکی سی چادر اتر آئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہانیہ کے بغیر یہ جگہ اچانک اجنبی لگنے لگی تھی۔۔۔اسے محسوس ہوا جیسے سب کچھ بہت وسیع ہے۔۔۔یونیورسٹی بھی،ہاسٹل بھی،اور شاید تنہائی بھی۔۔۔

اسے کم از کم یہ تو حوصلہ تھا کہ ہانیہ کچھ ماہ یہاں رہے گی۔۔۔

تب تک وہ خود بھی یہاں کی عادی ہو جائے گی۔۔۔

ہاں ہاسٹل چھوڑ کر ہی گئی ہے۔۔۔دانیا نے ایک بار پھر سے کہا۔۔

ان کا تو ایک سمسٹر باقی تھا۔۔۔حاجرہ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

ہمیں کیا معلوم بہن چلی گئی ہے، کیا اس کو روکتے؟ردا نے حاجرہ کے بار بار پوچھے جانے والوں سوالوں سے تنگ آتے ہوئے کہا۔۔۔۔

حاجرہ کو معاملہ عجیب لگا۔۔۔۔وہ دونوں تیار ہو کر رات کے سات بجے کہی جانے کے لئے بلکل تیار کھڑی تھیں۔۔۔

حاجرہ خاموشی سے ان کی ایک ایک چیز نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

اس نے کچھ پیسے جوڑ کر ایک ناول کی کتاب خریدی تھی۔۔۔

وہ خاموشی سے بیٹھ کر پڑھنے لگی۔۔۔ردا کے فون پر میسج آیا۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

"اجاؤ باہر" وہ لوگ روم کے دروازے تک گئی۔۔۔ آپ لوگ اس وقت کہاں۔۔۔۔؟

ابھی سوال حاجرہ کے منہ میں ہی تھا۔۔۔"اپنے کام سے کام رکھو۔۔"

ردا نے اس کی بات کاٹتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔۔

حاجرہ اپنے ہی سوال پر شرمندہ سی ہو گئی۔۔۔۔

کمرے میں جیسے خاموشی کی چادر تن گئی تھی۔

حاجرہ کے چہرے پر سنجیدگی کی پرچھائیاں اتر آئیں،اور وہ آہستہ سے اٹھی۔۔قدموں کی مدھم چاپ کے ساتھ وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔

باہر دالان میں سورج کی دھیمی روشنی کھڑکیوں سے چھن چھن کر فرش پر اتر رہی تھی۔۔۔

حاجرہ نے آہستگی سے اپنا بیگ کھولا۔۔۔

بیگ میں رکھے چھوٹے سے بٹن والے فون پر اس کی نظر ٹھہر گئی۔۔۔

وہی فون جو اس کے بابا نے جاتے وقت مسکرا کر دیا تھا، جیسے ان کی محبت اور فکر کا ایک حصہ ہو۔

مگر یہاں، اس نئے ماحول میں، سب کے ہاتھوں میں چمکتی ہوئی ٹچ اسکرین تھی۔

ایک لمحے کو اس کے دل پر شرمندگی کی ہلکی سی چوٹ لگی۔۔۔

اس نے فون نکالنے سے پہلے ایک نظر ادھر اُدھر دیکھی، جیسے دنیا کی نگاہوں سے اپنے چھوٹے سے راز کو چھپانا چاہتی ہو۔۔۔

Clubb of Quality Content

دل میں ایک عزم ابھرا۔۔۔

"بس، ہر ماہ بابا جو پیسے بھیجیں گے، میں انہیں جوڑ جوڑ کر رکھوں گی۔۔۔ ایک دن میں بھی نیا فون لوں گی"۔

یہ خیال اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بن کر ٹھہرا۔۔۔

وہ باہر آئی، ہلکی ہوا اس کے بالوں کو چھیڑتی گزری۔

اس نے نم آنکھوں سے فون آن کیا اور نمبر ملایا۔

نمرہ وہ دوست جس کے بغیر حاجرہ کا ایک دن بھی ادھورا لگتا تھا۔۔۔

آج اس کی آواز سنے چار دن گزر گئے تھے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فون کے اس پار نمرہ کی چہکتی ہوئی آواز ابھری:

"کیسی ہو میری جان" محبت بھرا لہجہ تھا۔۔۔

"فون کر لیا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں مان گئی ہوں، میں ابھی بھی ناراض ہوں"!

حاجرہ نے خفا سے لہجے میں کہا۔۔۔

"ارے میری جان، ابھی مناتی ہوں نا! بتاؤ، کیسا گزرا یونیورسٹی کا پہلا دن"؟

نمرہ کے لہجے میں شوخی اور محبت گھلی ہوئی تھی۔۔۔

"ایک دم بکواس"!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حاجرہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نمرہ ہنس پڑی۔۔۔ "کوئی نئی دوست بنا لو نہ، شاید دن اچھا گزرے"۔

"تمہیں لگتا ہے میں اب کوئی نئی دوست بناؤں گی"؟

حاجرہ کی آواز میں تھکن اور دل کی ٹوٹ پھوٹ چھپی تھی۔۔۔

"بنا لو نہ یار، کب تک اکیلی رہو گی؟ اگر یہ سوچ رہی ہو کہ مجھے برا لگے گا تو ایسا بالکل نہیں ہے۔ مجھے تو بہت خوشی ہو گی"۔

نمرہ نے نرمی سے کہا۔۔۔

ناولز کلب

حاجرہ کے ہونٹ لرزے، آنکھوں میں پرانی یادیں تیرنے لگیں۔۔۔

"نہیں!!! ہر گز نہیں۔ میں نے تمہیں دوست بنایا، تم بھی چلی گئیں۔۔۔ہانیہ بھی چلی گئی۔

جو چیز مجھے پسند آتی ہے، وہ مجھ سے چھین لی جاتی ہے۔

میں تو دوستی کے معاملے میں بد نصیب ہوں۔۔ لہجے میں دکھ ابھرا۔۔۔

بچپن سے لے کر آج تک، جس سے دل جوڑا، وہ سب مجھ سے دور چلے گئے"۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے شکوہ کر گئی تھی۔۔۔

اس کے لہجے میں خاموش درد گھل گیا۔۔۔

فون کے اس پار لمحہ بھر کو خاموشی چھا گئی۔۔۔

جیسے ہوا بھی رک گئی ہو،

اور شام کے آسمان پر ڈھلتے سورج نے اس کی اداسی میں اپنا رنگ بھر دیا ہو۔۔۔3

حاجرہ روتے ہوئے سب بول رہی تھی،اور شکوے کر رہی تھی اور نمرہ خاموشی سے اس کا دکھ سن رہی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اس کا دل بھی دکھ رہا تھا۔۔۔ میری جان میری بات سنو۔۔۔

کچھ لوگوں کا کردار ہماری زندگی میں مختصر ہوتا ہے۔۔۔

تم نے دیکھا ہو گا۔۔۔ کچھ لوگ جب کسی ڈرامہ یا فلم میں کام کرتے ہیں۔۔۔

ان کا کردار آخر تک ہوتا ہے۔۔۔اور کچھ کو ڈرامے کے شروع میں ہی غائب کر دیا جاتا ہے

۔۔۔

ان کو تھوڑا سا رول دیا جاتا ہے۔۔۔ہمارا دل کرتا ہے کہ وہ کردار دوبارہ ہمارے سامنے آئے

،پر ایسا نہیں ہوتا۔۔۔

کیونکہ وہ کسی اور ڈرامہ میں کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔۔۔

اسی طرح کچھ لوگوں کا ہماری زندگی میں کردار مختصر ہوتا ہے۔۔

پھر وہ دوسروں کی زندگی میں اپنا کردار نبھانے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

کسی کے جانے سے دکھ ہوتا ہے،.بہت دکھ ہوتا ہے،جس نے آپ کے ساتھ اتنا وقت گزارا

ہو۔۔۔

"پر ہر کام کو جب اللہ کی رضا اور مصلحت سمجھو گی،پھر دکھ نہیں ہو گا۔۔۔"

اللہ جب اپنے بندے کو قریب کرنا چاہتا ہے تو،اس کے ارد گرد کے لوگوں کو اس سے دور کرتا ہے۔۔۔

"اللہ تعالیٰ جان بوجھ کر کسی انسان کو تکلیف نہیں دیتے۔۔۔"

وہ تو بس دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ میرا بندہ صبر سے کام لیتا ہے یا مجھ سے مایوس اور بد گمان ہو کر شکوے کرتا ہے۔۔۔

دیکھو حاجرہ تم نے بھی تو آگے مایوس ہر کر شکوہ کیا ہے۔۔۔

اللہ پاک شاید تمہیں اپنے قریب لانا چاہتے ہیں۔۔فارغ وقت میں قرآن پڑھا کرو۔۔۔

قرآن کو دوست بنالو،یہ تمہیں کبھی نہیں چھوڑ کر جائے گا۔۔۔۔

"حتی کے تمہاری موت کا وقت قریب آجائے گا"۔۔۔یہ ہمشہ تمہارا دوست رہے گا۔۔۔

اور دوست وہی ہوتا ہے۔۔جس سے آپ محبت کریں۔۔جس کو آپ سمجھے۔۔۔

اگر تم اس کتاب سے محبت کروگی۔۔اس کو سمجھوگی۔۔۔

تو یہ تمہارا بہترین دوست ثابت ہو گا۔۔۔حاجرہ بہت غور سے نمرہ کی باتیں سن اور سمجھ رہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر دونوں جانب خاموشی رہی۔۔۔دونوں کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

حاجرہ!!!نمرہ نے اسے مخاطب کیا۔۔۔

جی؟حاجرہ نے روندی ہوئی آواز میں کہا۔۔"مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے حاجرہ"نمرہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بولو کیا بات ہے حاجرہ مکمل طور پر متوجہ ہوئی۔۔۔

مجھے شادی کے بعد فون چلانے کی اجازت نہیں ملی۔۔۔نمرہ نے دکھ سے کہا۔۔۔

کیا!!!حاجرہ نے چیختے ہوئے کہا۔۔یہ کیا بات ہوئی؟۔۔۔حاجرہ نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

میرے کزن جس سے میری شادی ہو رہی ہے۔۔اس نے منع کر دیا ہے۔۔

میں نے بھی زیادہ ضد نہیں کی ورنہ وہ شک کرتا۔۔کہ مجھے فون کیوں چاہیے۔۔۔

نمرہ یہ کیا بات ہوئی؟شادی کب ہے؟حاجرہ کو مزید رونا آرہا تھا،پر وہ کنٹرول کر رہی تھی۔۔

"ایک ہفتے بعد"نمرہ نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

"مجھے اسائمنٹ بنانی ہے بعد میں بات کرتی ہوں"شادی کی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔

اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔حاجرہ نے یہ کہا اور فون بند کر دیا۔۔

ارے روکو!!!نمرہ کو بھی بہت زیادہ رونا ارہا تھا۔۔پر وہ ضبط کر رہی تھی۔۔۔

ہر بار ناراض ہو کر مجھے اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی ہو۔۔۔

کیا تم نہیں جانتی میرے دل پر کیا گزرتی ہے۔۔۔۔وہ دونوں نہیں چاہتی تھی۔۔۔

ان کی دوستی کا اختتام ایسے ہوں۔۔"کاش ہم ملے ہی نہ ہوتے۔۔۔"

حاجرہ نے سختی سے اپنی گال پر آئے انسوں اپنی ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتے ہوئے کہا

۔۔۔۔

اچانک حاجرہ کے ذہن میں قرآن کی آیات آئی۔۔۔

"إِنَّ اللہَ مَعَ الصَّابِرِین "

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

وہ مشکل میں اکثر یہی آیت پڑھتی تھی۔

اب میں نہیں روؤں گی، اگر وہ ایسے خوش ہے تو۔۔۔ میں بھی خوش رہوں گی۔۔۔

اور اکیلے خوش رہ کر دیکھاؤں گی۔۔۔ اس کے آنسو تھم گئے۔۔۔

اسے ہمت مل گئی تھی، اور اسے تھامنے والی ذات اللہ کی ہی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔

ریسٹورنٹ کی فضا خوشبوؤں سے مہک رہی تھی۔۔۔ نرم روشنیوں میں کرسٹل کے فانوس جگمگا رہے تھے، جیسے ستارے زمین پر اتر آئے ہوں۔۔۔

ثمر آج اپنے ماما بابا کے ساتھ اس شہر کے سب سے مہنگے ریسٹورنٹ میں بیٹھی تھی۔۔۔

شیشے کی دیواروں سے باہر شہر کی روشنیاں نیلے آسمان کے نیچے جھلمل کر رہی تھیں۔۔۔

ویٹرز سفید یونیفارم میں خاموشی سے ادھر اُدھر چل رہے تھے،اور ہر میز پر رکھے گلاب کے پھول جیسے خوشیوں کا اعلان کر رہے تھے۔۔۔

ثمر نے کھانے سے پہلے اپنے فون سے ریلس اور ویڈیوز بنائیں۔۔۔ہنستی مسکراتی، کھانے کی خوشبو میں گھلی ہوئی۔۔۔

اس نے اپنی دوستوں کو سنیپ بھیجی،انسٹاگرام پر اسٹوری لگائی۔۔۔جہاں ہر کوئی اس کے شاندار لمحوں کو رشک بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

فلیش لائٹس کے بیچ وہ خود کو دنیا کی کامیاب ترین لڑکی محسوس کر رہی تھی۔۔۔

دوسری طرف، ایک چھوٹے سے گھر میں تیرہ سالہ بچی موبائل کی سکرین پر ثمر کی وہی اسٹوری دیکھ رہی تھی۔۔۔

کھانے کے ذائقے سے بھرپور مناظر کے ساتھ اس کے دل میں ایک سوال جاگا۔۔۔

"اماں، ہم بھی کبھی ایسے ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے جائیں گے؟ کیا اللہ ان کو ہم سے زیادہ پسند کرتا ہے"؟

ماں نے نرم لہجے میں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا:

"نہیں بیٹی، اللہ کو صرف وہی لوگ پسند ہیں جو پرہیز گار ہیں۔۔۔

قرآن کہتا ہے، "فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے"۔۔۔یہ مال و دولت نہیں، آزمائش ہے"۔

پھر مسکراتے ہوئے بولی، "چلو اب، موبائل رکھ دو، نماز کا وقت نکل رہا ہے۔۔۔اصل کامیابی تو یہی ہے"۔

لڑکی نے خاموشی سے سر ہلایا، ثمر کو 'ان فالو' کیا، اور دل ہی دل میں طمانیت محسوس کی۔۔۔

جیسے کسی بوجھ سے آزاد ہو گئی ہو۔۔۔

آپ کیوں اس کو دیکھتے ہیں۔۔۔ لوگوں کی سٹوریز دیکھ دیکھ کر آپ کیوں خود پر ظلم کر رہے ہیں۔۔۔

اور احساس محرومی اور کمتری کا شکار ہو رہے ہیں۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوسری طرف، امریکہ کے ایک شاندار ریسٹورنٹ میں روشنیوں کا جال بچھا تھا۔۔۔

ریشمی پردے ہلکی ہوا کے ساتھ لہرا رہے تھے، اور سامنے دو میزیں آمنے سامنے رکھی تھیں، جن پر سونے کی کنارے والی پلیٹیں چمک رہی تھیں۔۔۔

ائزل اور کیتھرین دونوں مغربی لباس میں تھیں۔۔

وہ باتیں کر رہی تھیں۔۔۔

کیتھرین نے ہلکے سے اشارہ کیا،"ائزل،دیکھو،وہ سامنے ریڈ شرٹ والا لڑکا"وہ اسمائیل خان ہے"،پاکستان کا مشہور انسٹا گرامر۔دو ملین فالوورز ہیں اس کے"۔

ائزل نے نظریں اٹھا کر دیکھا۔۔۔اسمائیل اپنی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے ہمراہ بیٹھے دوست سے بات کر رہا تھا،جیسے کسی نئی ویڈیو کا آئیڈیا سوچ رہا ہو۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریسٹورنٹ کی فضاء میں ہنسی،روشنی اور شہرت کے رنگ گھل گئے تھے۔۔مگر کہیں نہ کہیں، خاموشی کے اندر ایک سبق چھپا تھا۔۔۔

دنیا کی چمک دمک عارضی ہے،

اصل روشنی وہ ہے جو دل کو سکون دے۔۔۔۔

سب کچھ بہت نمائشی سا لگ رہا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubs of Quality Content

ایزیل اور اس کی دوست کیتھرین دونوں امریکہ کی خواتین تھیں۔۔۔

اسمائیل اور اس کا دوست کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

کیتھرین نے نیا نیا انسٹا گرام اکاؤنٹ بنایا تھا۔۔۔ابھی اس کے انسٹا گرام پر بہت کم فلورز تھے۔۔۔

اگر وہ اسمائیل کے ساتھ ایک ریل ویڈیو بنالے تو یقیناً اس کے فلورز زیادہ ہو جائے گے۔۔۔

آئزل اوّاس سے مل کر آتے ہیں۔۔۔پاگل ہو،میں کیوں جاؤ۔۔

میرے فلورز اس سے زیادہ ہیں۔۔۔اس کو اٹھ کر مجھ سے ملنے آنا چاہیے۔۔۔

میرے دو ملین سے زائد فالوورز ہیں۔۔۔ایزل نے بہت فخر سے کہا۔۔۔

بیٹھی رہو۔۔۔میں تو جا رہی ہوں۔۔۔۔کتھرین اسماعیل اور اس کی دوست والی ٹیبل پر آئی۔۔۔

اسمائیل خان میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں۔۔۔میں نے آپ کو انسٹاگرام پر فلو بھی کیا ہے۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ اس سے انگریزی میں بات کر رہی تھی۔۔۔

پلیز میرے ساتھ دو ریلیز بنالیں۔۔۔کیتھرین نے التجائیہ انداز میں کہا۔۔۔

جی ضرور اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ایزل ان کی طرف دیکھے بغیر اپنا کھانا کھا رہی تھی۔۔۔۔

وہ یہی شو کروا رہی تھی کہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"کہ تم اسمائیل خان مشہور انسٹاگرامر ہو۔۔۔"

وہ چاہتی تھی اسمائیل اٹھ کر اس کے پاس آئے۔۔۔اسمائیل نے کیتھرین کے ساتھ کچھ ویڈیوز اور تصاویر بنوائی۔۔۔

کیتھرین کی تو خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔

کیتھرین ان کے ٹیبل پر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔۔اسماعیل خان اپنے ایک امریکن دوست کے ساتھ ڈنر کرنے آیا تھا۔۔۔

ثاقب کیتھرین میں خاصی دلچسپی شو کروا رہا تھا۔۔۔وہ دونوں باتیں کرنے لگے۔۔۔

اسماعیل خان کی نظر بار بار ائزل کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

اسماعیل کو ایزل کا اگنور کرنا بلکل پسند نہیں آرہا تھا۔۔۔

شاید وہ پہلی لڑکی ہے۔۔جو اسے ایسے اگنور کر رہی ہے۔۔۔

اسمائیل کی آنکھوں اور خوبصورتی کے دیوانے مشرق مغرب میں پائے جاتے ہیں۔۔۔

آخر وہ خود اٹھ کر اس کے سامنے ایک کرسی پر جا بیٹھا۔۔۔

Ismail :- hi , I am Ismail khan ...

Aizel :- I know..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ پہلی خاتون ہیں۔۔۔جو اسمائیل خان کو دیکھ کر خوش نہیں ہوئی۔۔۔

پاکستان میں لڑکیاں مجھے دیکھ کر پاگل ہو جاتی ہیں۔۔۔

لہجے میں ایک غرور کی رمق تھی۔۔۔

میرے لئے باہر نکلنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔اپ یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟ایزل نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

اسمائیل تھوڑا شرمندہ ہوا۔۔۔بس ایسے ہی اچھا میں چلتا ہوں۔۔۔

اسماعیل کو مزید یہاں بیٹھنا اپنی توہین لگا۔۔۔اس نے اپنے دوست کو بھی اٹھنے کا اشارہ کیا

۔۔۔

وہ لوگ ریسٹورنٹ سے باہر آ گئے۔۔۔یار کیوں آئے ہو؟۔۔۔اتنا مزہ تو آ رہا تھا۔۔۔

اس لڑکی نے میری انسلٹ کی ہے۔۔۔اور تو وہاں اس کی دوست سے فلرٹ کر رہا تھا۔۔۔

اسمائیل نے شدید غصے سے کہا۔۔۔اچھا ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔

اس کے فلوورز تم سے زیادہ ہیں۔۔۔اس لئے نکھرے دیکھا رہی تھی۔۔۔

اس کی دوست نے بتایا مجھے۔۔۔ثاقب نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

میں ہر حال میں اب اس لڑکی کو حاصل کر کے رہوں گا۔۔۔

اسماعیل خان نے دل میں ٹھان لی۔۔۔اچھا نہ اوَ اتنا اچھا ویو ہے۔۔۔

کچھ ویڈیوز بناتے ہیں۔۔۔ثاقب نے اسمائیل کی کچھ ریلیز بنائی۔۔۔

جو اس نے پوسٹ کی۔۔۔خود کو تسکین دینے کا یہ بہترین طریقہ تھا۔۔۔

اس کا کمنٹ سیکشن دیکھتے ہی دیکھتے بھر گیا۔۔۔

لڑکیوں کے کمنٹس پڑھ کر وہ لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔

Clubb of Quality Content

ہائے یہ کتنا حسین آدمی ہے،ایک اسمائیل خان تو میں بھی ڈیزرو کرتی ہوں۔۔۔"حسین آدمی"

بس اس جیسا ایک آدمی مل جائے،ایسا آدمی حاصل کرنے کے لئے کتنے دن تہجد پڑھنی ہو گی،

یہ لڑکا مجھے کسی شہزادے کی طرح لگتا ہے۔۔۔

اسمائیل خان کی بیوی بہت لکی ہو گی۔۔۔ مختلف دل والے ایموجی۔۔۔۔

لڑکیاں اس کی پوسٹ دیکھ کر جیسے دیوانی سی ہو گئی تھیں۔۔۔

جو دل میں آرہا تھا، کمنٹس میں بول رہی تھیں۔۔۔۔

اسماعیل کچھ لڑکیوں کو کمنٹس میں ریپلائے بھی کر رہا تھا۔۔۔

اکثر وہ کسی کسی کو ریپلائے کر دیتا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

وقت گزرتا گیا۔۔۔ حاجرہ کو یونیورسٹی ائے ایک ماہ ہونے والا تھا۔۔۔

اس دوران وہ جلد ہی اس ماحول میں خود کو ایڈجسٹ کر گئی تھی۔۔۔

پر اس نے ابھی تک کسی کو دوست نہیں بنایا تھا۔۔۔ کلاس میں سب سے الگ تھلگ رہتی تھی۔۔۔

اس کا سارا فوکس پڑھائی پر تھا۔۔۔ اسے بس یہاں سے ڈاکٹر بن کر واپس جانا تھا۔۔۔

اس کے گاؤں میں کوئی ہسپتال نہیں تھا۔۔۔ وہ اپنے گاؤں والوں کے لئے کچھ کرنا چاہتی تھی۔۔

نائلہ نے بہت کوشش کی حاجرہ اس کی دوست بن جائے پر وہ نہیں بن رہی تھی۔۔۔

اس نے اپنے آپ کو ایک خول میں بند کر دیا تھا۔۔۔ اور قرآن کو اپنا دوست بنا لیا تھا۔۔۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔ ردا ٹک ٹاک ویڈیوز سکرول کر رہی تھی۔۔۔

یار یہ لڑکی ثمر انسٹاگرام اور ٹک ٹاک پر بہت فمس ہو رہی ہے۔۔۔۔

سمپل سونگ پر ویڈو لگا کر پوسٹ کرتی ہے۔۔۔ پھر بھی اس کی ویڈیوز پر اتنے ویوز ہوتے ہیں۔۔۔

نہ تو میرے فلورز بڑھ رہے ہیں۔۔ نہ ہی ویوز آرہے ہیں۔۔۔

ردا ہانیہ سے بات کر رہی تھی۔۔۔

ہاسٹل کی زیادہ تر لڑکیاں اس وقت ہی ہاسٹل سے باہر نکلتی تھی۔۔۔

وہ لڑکیاں گاؤں سے یہاں پڑھنے آتی تھی اور پھر یہاں آکر غلط صحبت کے زیر اثر گمراہ ہو جاتی تھی۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

وہ ہفتے کی رات نکلتی تھی۔۔۔ حاجرہ پڑھ رہی تھی۔۔ ردا اور دانیا تیار ہو رہی تھی۔۔۔

انہوں نے پارٹی والے کپڑے پہنے تھے اور بہت زیادہ تیار ہوئی تھی۔۔

حاجرہ نے نوٹ کیا تھا وہ ہر ہفتے ایسے تیار ہو کر جاتی ہیں۔۔۔

آج اس سے رہا نہیں گیا تو اس نے ان سے پوچھ لیا۔۔۔

آپ کسی کی شادی پر جا رہی ہیں،اس نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ جتنا وہ تیار ہوئی تھیں۔۔۔حاجرہ کے گاؤں میں شادیوں پر اتنا تیار ہوا جاتا تھا۔۔۔

"شادی نہیں پارٹی میری جان"ردا نے آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

کیسی پارٹی؟حاجرہ نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

Clubb of Quality Content

یہاں یونیورسٹی کے سارے سٹوڈنٹ ہوتے ہیں۔۔۔فری کا کھانا ملتا ہے،پیسے ملتے ہیں ،بہت انجوائے ہوتا ہے۔۔۔

حاجرہ کے لئے یہ سب بلکل عجیب اور نیا تھا۔۔۔وہ کالج کی تقریبات میں نہیں جاتی تھی۔۔۔

"وہ حد سے زیادہ معصوم اور شریف لڑکی تھی" پیسہ کیوں دیتے ہیں؟ حاجرہ نے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔

ردایار اب سارا سچ بتا بھی دو دانیا نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

ہم وہاں جائیں گے وہ ہمیں نشے کے پیکٹ دیتے ہیں۔۔ پھر ہم وہ آگے سٹوڈنٹس کو بیچتے ہیں،

کچھ پیسے خود رکھتے ہیں۔۔ کچھ ان کو دیتے ہیں۔۔۔ "نشہ" حاجرہ نے آنکھیں پھیلاتے ہوئے حیرت سے بولا۔۔

Clubb of Quality Content

ہاں نشہ ردا نے کہا۔۔۔"پر یہ تو غلط چیز ہوتی ہے نہ"حاجرہ نے آنے سمجھاتے ہوئے کہا

۔۔۔

"غلط نہیں ہوتی میری جان"اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔۔۔

میں نے بائیو کی بک میں پڑھا تھا یہ سب غلط ہوتا ہے۔۔۔حاجرہ نے سنجیدہ انداز میں کہا

۔۔۔

چپ کر کے اپنا پڑھو اور آئندہ ہم سے ایسے سوال جواب نہ کرنا ردا نے غصے سے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"کتابی کیڑا"ردا نے اس کا مذاق بناتے ہوئے کہا۔۔حاجرہ نے غصے سے ردا کی طرف دیکھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ لوگ غلط کر رہی ہیں۔۔۔حاجرہ نے ان کو ایک بار پھر سمجھانے کی کوشش کی

۔۔۔۔

"اوہ ہیلو زیادہ ٹر ٹر نہ کر "اپنے کام سے کام رکھ۔۔ورنہ منہ توڑ دوں گی۔۔۔

ردا نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔حاجرہ نے خاموشی سے سر جھکا کر پڑھنا شروع کر دیا۔۔۔

برے کاموں کا برا انجام ہی ہوتا ہے۔۔۔وہ لوگ وہاں سے چلی گئی۔۔۔وہ لوگ پارٹی والی جگہ پر آئی۔۔۔یہاں زنا اور نشہ عام تھا۔۔۔

یہ ایک کلب ٹائپ جگہ تھی۔۔۔نوجوان نسل خود کو برباد کر رہی تھی۔۔۔زیادہ تر کا تعلق امیر خاندانوں سے ہی تھا۔۔

ماہر ردا گئی ہے۔۔۔اس نے ردا کو نشے والے پیکٹ پکڑائے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

۔۔۔وہ لوگ لڑکے اور لڑکیوں کے پاس جا کر ان کو یہ پاؤڈر دے رہی تھی۔۔۔کھلے عام منشیات فروشی چل رہی تھی۔۔۔۔

حاجرہ کو خالی کمرے سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔کوئی بھی یہاں نہیں تھا۔۔۔

وہ لائٹ آن کر کے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔اسے نیند بھی نہیں آ رہی تھی۔۔۔

عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔اسے نمرہ اور اپنے گھر والوں کی بہت یاد آ رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک آنسو گر کر سرہانے میں جذب ہوا۔۔۔اس نے آنکھیں بند کی۔۔۔

اس کے سامنے وہ منظر آیا۔۔۔جب وہ دونوں پہلی بار ملی تھی۔۔۔کالج کا فرسٹ ڈے تھا، سبھی سٹوڈنٹس بہت نروس تھے۔۔۔

حاجرہ سکول میں ہمیشہ پہلی لائن میں بیٹھتی تھی۔۔۔پر آج گھبراتے ہوئے لاسٹ لائن میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

نمرہ پہلی لائن پر ہی بیٹھی تھی۔۔۔نمرہ بار بار پیچھے مڑ کر حاجرہ کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کی نیلی آنکھیں اسے بہت اٹریکٹ کر رہی تھی۔۔۔جیسے ہی فرسٹ لیکچر ختم ہوا نمرہ پیچھے آئی حاجرہ کے پاس۔۔

"ہیلو میں نمرہ"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

"میں حاجرہ"حاجرہ نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔۔

آپ کی آنکھیں رئیل ہیں یا لینز لگا کر آئی ہیں۔۔۔نمرہ نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

رئیل ہیں۔۔حاجرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ماشااللہ بہت پیاری ہیں۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں نے اپنی لائف میں پہلی بار نیلی آنکھوں والی لڑکی دیکھی ہے۔۔۔حاجرہ بس مسکرا رہی تھی۔۔۔

اس طرح وہ دونوں گہری دوستیں بن گئی۔۔۔حاجرہ کے ذہن میں نمرہ کی باتیں آئی۔۔۔

قرآن کو دوست بنالو۔۔۔وہ اکثر صبح ٹائم قرآن پڑھتی تھی۔۔۔

اس نے آٹھ کر وضو کیا۔۔جیسے جیسے وضو کر رہی تھی۔۔۔

دل سے عجیب سا بوجھ اتر رہا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا وضو کرتے ہوئے۔۔۔

اس کے جسم سے گناہ صاف ہو رہے ہیں۔۔۔اس کو اپنا دل ہلکا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ٹھنڈا وضو کا پانی چہرے کو سکون دے رہا تھا۔۔۔

اس نے قرآن کھولا۔۔۔۔

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ "

)اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے(۔

اس کے سامنے سورت انفال کی آیت آئی۔۔۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

Clubb of Quality Content

)اصل) مومن تو وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔۔

اور جب ان پر اس کی آیات پڑھی جائیں تو انھیں ایمان میں بڑھا دیتی ہیں،

اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔۔۔

سورج کی کرنیں ہر طرف بکھر گئی تھی۔۔۔پرندوں کی چہچہاہٹ کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔۔

ثمر بیٹا اٹھ جاؤ آج کالج نہیں جانا ہے۔۔۔اتنے دنوں سے چھٹیاں کر رہی ہو۔۔۔

ثمر کی ماما نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔لہجہ پریشانی بھرا تھا۔۔م

ماما میرا نہیں دل کر رہا۔۔۔۔پلیز مجھے سونے دیں۔۔۔4

صبح کی نرم روشنی کھڑکی کے پردوں سے چھن کر کمرے میں پھیل رہی تھی۔ہلکی ہلکی دھوپ نے دیواروں پر سنہری رنگ بکھیر دیا تھا۔فضا میں پرندوں کی چہچہاہٹ گھل رہی تھی۔۔

۔مگر ثمر کے کمرے میں اب بھی نیند کی خاموش چادر تنی ہوئی تھی۔۔۔

ثمر لحاف میں دبکی ہوئی، نیند کی مٹھاس میں گم تھی۔ رات بھر وہ موبائل کی چمکتی اسکرین کے سامنے بیٹھی رہی تھی — کبھی لائیو، کبھی ویڈیوز، کبھی تبصروں میں کھوئی ہوئی۔ صبح جب اذان کی آواز نے فضاؤں کو جگایا، تب اس کی پلکوں نے بوجھل ہو کر نیند قبول کی تھی۔

اب ماما کے سخت لہجے نے کمرے کی فضا میں جنبش پیدا کی۔

"ثمر! اٹھو، کب تک سوتی رہو گی"؟

ثمر نے کروٹ بدلی، آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور بے زاری سے بولی،

"ماما، میرا دل نہیں کر رہا... بس تھوڑا سا سونے دیں"۔

مگر ماما کی آواز میں اب نرمی کی جگہ جھنجھلاہٹ آ گئی۔

"ابھی اٹھو، ورنہ تمہارے بابا آ کر اٹھائیں گے"!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر نے منہ بسورتے ہوئے آہستہ سے کہا،

"پڑھنے کا دل ہی نہیں کرتا ماما، اتنی مشکل پڑھائی ہے۔ ویسے بھی... میں پیسے تو کما رہی ہوں۔ لوگ پڑھتے ہی اس لیے ہیں نا"؟

ماما نے ایک گہرا سانس لیا، جیسے ضبط کی آخری حد پر ہوں۔

"فون کی جان چھوڑو تو پڑھائی ہو نا! کالج سے آکر سیدھی فون لے کر بیٹھ جاتی ہو، کھانا تک کمرے میں کھاتی ہو۔ تمہاری عمر کی لڑکیاں گھر سنبھالتی ہیں، اور تم"...

ثمر نے اچانک اٹھ کر، بال سمیٹتے ہوئے، بے ساختہ کہا،

"تو پھر شادی کروا دیں، ماما"؟

کمرے کی ہوا جیسے رک سی گئی۔ مم ماما کے لب حیرت سے کھلے رہ گئے۔۔۔

"بے شرم لڑکی! اپنی عمر دیکھی ہے کبھی"؟

ثمر نے شرارت اور تھکن بھری مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"بس ماما، پڑھائی سے جان چھڑوا دیں"۔

ماما نے فون کی طرف دیکھا، پھر بیٹی کی طرف۔۔

"تمہارا فون اگر میں لے لوں نا، تو ساری عقل ٹھکانے آجائے۔۔۔ شادی کوئی کھیل نہیں، ثمر! یہ زندگی کا سب سے بڑا امتحان ہے"...

ثمر خاموش ہو گئی۔ باہر سے سورج کی روشنی اب مکمل طور پر کمرے میں آچکی تھی، مگر اس کے اندر اب بھی رات کا اندھیرا بکھرا ہوا تھا۔۔۔

خوابوں،ضد اور الجھنوں سے بھرا اندھیرا۔۔۔

"شادی کوئی کھیل یا مزاق نہیں ہے"۔۔بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے ،

اور تم سارا دن وہ سنیپ اور ریل اور پتہ نہیں کیا کیا بناتی رہتی ہو ایسے گھر نہیں چلتے بیٹا۔۔۔

انہوں نے اسے سمجھانے کی ایک ناکام سی کوشش کی۔۔۔

ماما جان اگر میرے ہونے والے شوہر کو اس سب سے کوئی اعتراض نہ ہو پھر تو گھر چل ہی جائے گا؟ ثمر نے معصومیت سے کہا جیسے اس پر اپنی ماں کی باتوں کا ذرا اثر نہ ہوا ہو۔۔۔

کون سا شوہر لڑکی؟۔۔ ثمر کی ماما نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ماما میں آپ کو سارا سچ بتاتی ہوں۔۔۔پر پہلے آپ وعدہ کرے مجھ پر غصہ نہیں کرے گی

۔۔۔

اگر تم نے کچھ الٹا سیدھا کیا ہے؟ تو بہت ماروں گی۔۔۔

انہوں نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔

نہیں اماں جان پہلے سن تو لیں۔۔۔ ثمر نے جلدی سے کہا۔۔ بولو سن رہی ہوں۔۔۔

بات کچھ یوں ہے کہ، میرے کالج کا ایک لڑکا ہے۔۔۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔

ایک لفظ آگے نہ بولنا ثمر کی ماما نے غصے سے اسی وہی روک دیا۔۔ ثمر ایک دم سے پریشان ہو گئی۔۔۔

آنکھوں میں پریشانی ابھر آئی۔۔۔

ماما پہلے میری پوری بات تو سن لے۔۔۔ اس نے دوبارہ اپنی بات کو مکمل کرنا چاہا۔۔۔

پر اس کی ماں کچھ بھی نہ سننے کی قسم کھا چکی تھیں۔۔۔

یہ سب کچی عمر کی غلطیاں ہوتی ہیں۔۔۔ ذرا سا کسی کا خیال رکھنا محبت لگتا ہے۔۔۔

تم کم عقل ہو، میں اور تمہارے بابا نہیں۔۔۔ ماما آپ یہ کیا بول رہی ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر مزید پریشان ہو گئی۔۔۔"مجھے اپنا فون دو ابھی اور اسی وقت" ثمر کی ماما نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

"ماما پر"خاموش.!!!

میں نے کہا فون دو۔۔۔ہمارے لاڈ پیار اور آزادی کا یہ صلہ دے رہی ہو ہمیں۔۔۔

ماما ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔وہ رشتہ بھیجے گا۔۔۔

عمر کیا ہے اس کی؟ ثمر کی ماما نے پوچھا۔۔

20سال ثمر نے بتایا۔۔۔

"واہ جو خود ابھی بچہ ہے تمہیں کیا سنبھالے گا"؟خود ابھی پڑھ رہا ہے۔۔۔

انہوں نے ثمر سے فون لیا اور روم سے باہر چلی گئی۔۔۔ثمر مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

ثمر کی ماما اس کے بابا کے روم میں آئی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ آفس جانے کے لئے تیار ہو رہے تھے۔۔۔

اٹھا دیا میری شہزادی کو؟ ندیم صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

انہوں نے ثمر کا فون اپنے ڈوپٹے کے پیچھے چھپایا تھا۔۔۔وہ بہت زیادہ گھبرا رہی تھی۔۔۔

کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔صرف گھڑی کی ٹک ٹک سنائی دے رہی تھی۔۔ جو وقت کے گزرنے کا اعلان کر رہی تھی۔۔۔ثمر کی ماما کے ہاتھ کانپ رہے تھے، چہرے پر بے چینی کی لکیریں تھیں۔۔۔وہ کئی لمحے تک سوچتی رہیں کہ بات کیسے چھیڑیں۔۔۔ آخر کار ایک گہری سانس لی اور ہچکچاتے ہوئے ندیم صاحب کے سامنے سب کچھ رکھ دیا۔۔۔

ندیم صاحب کے چہرے پر غصے کی تپش ابھر آئی۔۔۔ان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں، جیسے دل کے لاوے نے انہیں بھڑکا دیا ہو۔۔۔

"یہ سب تمہاری لاپرواہی کا نتیجہ ہے!" وہ دھاڑے۔۔۔

ثمر کی ماما کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ ابھری۔۔۔وہ ضبط کے سمندر میں ڈوبتی ابھرتی بولیں،

"واہ ندیم صاحب! قصور ہمیشہ میرا ہی کیوں؟ جب میں نے اس آزادی پر سوال اٹھایا تھا، تو آپ نے مجھے تنگ نظر کہا تھا۔ اب وہی آزادی زنجیر بن گئی ہے"۔

دونوں کے درمیان جیسے الفاظ کی جنگ چھڑ گئی تھی۔۔۔غصے کی چنگاریاں فضا میں تیر رہی تھیں۔

ثمر کی ماں کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی—"میں بھی انسان ہوں۔۔۔

ندیم صاحب!!مجھے بھی نیند آتی ہے،ساری ساری رات جاگ کر آپ کی بیٹی پر نظر نہیں رکھ سکتی تھی۔۔۔

کہ وہ راتوں کو کیا کرتی ہے۔۔۔"میں نے کب سوچا تھا کہ میری بیٹی یوں میرا بھروسہ توڑ دے گی"...

ضبط کی انتہا تھی۔۔۔

ایک قطرہ آنسو کا ٹوٹا اور ان کی گود میں گر گیا۔۔۔جیسے کسی کہانی کا انجام لکھ گیا ہو۔

"اب کیا کرنا ہے؟"ثمر کی ماما نے دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔

ندیم صاحب کی آواز سخت مگر تھکی ہوئی تھی،"کرنا کیا ہے؟اب وہ گھر سے باہر نہیں جائے گی۔۔۔اسے فون واپس نہیں کرنا!!!انہوں نے سختی سے تاکید کی۔۔۔

"میں اس کے لیے رشتہ ڈھونڈوں گا"۔

ثمر کے لب کانپ رہے تھے، آنسو رخساروں پر بہہ رہے تھے۔۔۔

دل میں خوف اور شرمندگی کی ایک لہر اٹھی، کاش میں سب کچھ نہ بتاتی...

وقت سے پہلے سچ بول دینا بعض اوقات زندگی کو کڑی سزا دے دیتا ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

۔۔۔۔۔۔۔

دھوپ نرم تھی، گلی کے کونے پر ایک بڑی اور خوبصورت مسجد کھڑی تھی۔۔۔

سفید سنگ مرمر کی دیواروں پر سورج کی کرنیں سنہری روشنی بکھیر رہی تھیں۔۔۔

منہل کی دوست خدیجہ باہر کھڑی تھی، چہرے پر مسکراہٹ، ہاتھ میں کتابیں۔

"جلدی آؤ منہل! دیر ہو رہی ہے"!

دروازہ کھلا، منہل عبایا پہنے، چہرہ نقاب میں چھپائے، خاموشی سے باہر نکلی۔۔۔

اس کی آنکھوں میں سکون تھا، جیسے وہ اس شور بھری دنیا سے نکل کر کسی روشنی کی تلاش میں جا رہی ہو۔۔۔

دونوں لڑکیاں مسجد کے دروازے کی طرف بڑھیں ،

وہ دونوں مسجد آئی مسجد میں داخل ہوتے ہی ایک خوشگوار ماحول کی فضا آتی تھی۔۔۔

مسجد کے فرش پر سرخ رنگ کے قالین بچھے تھے۔۔کچھ چھوٹی بچیاں تھی جو قرآن پڑھ رہی تھی۔۔۔

یہاں قابل اسلامک ٹیچرز موجود تھیں۔۔اللہ کا ذکر کر کے روح کو سکون ملتا ہے۔۔۔

آپ میں سے کتنے لوگوں نے یہ سکون محسوس کیا ہے؟

ٹیچر وہاں موجود باقی سٹوڈنٹس سے مسکراتے ہوئے سوال کر رہی تھی۔۔۔

منہل اور اس کی دوست آرام سے بغیر شور کیے ایک قطار میں بیٹھ گئی۔۔۔

ایک لڑکی نے ہاتھ اٹھایا۔۔ مس ہمیں کیسے پتہ چلے گا قرآن کو سن کر ہمیں سکون مل رہا ہے۔۔۔

ہر بار ایک جیسی کیفیت ہوتی ہے بس مجھے اتنا معلوم ہے یہ ایک پاک کلام ہے،

اس کو پڑھنا ہے، سننا ہے، ثواب کی نیت سے۔۔۔ میں دل سے اس کلام کو محسوس کرتی ہوں۔۔۔

Clubb of Quality Content

اچھا!! ٹیچر اس کی لڑکی کی بات پر مسکرائی۔۔

میں آپ کو کچھ باتیں بتاتی ہوں۔۔۔ اس کے بعد آپ کے دل کو سکون محسوس بھی ہو گا۔۔۔

اور جب بھی قرآن سنے اور پڑھیں گی۔۔ آپ کی کیفیت مختلف ہو گی۔۔۔

قرآن ایک ایسی کتاب ہے۔۔۔جس کو آپ جتنی دفع پڑھیں گی،

پہلے سے مختلف محسوس کرے گیں۔۔۔

اس بات کا یہ مطلب نہیں کہ اس کے الفاظ تبدیل ہو جائیں گے۔۔۔

ہر بار کوئی نئی بات کوئی نیا راز آپ کے سامنے کھلے گا۔۔

اب بات کرتے ہیں روح کے سکون کی،ہم لوگ نماز اور قرآن جب پڑھ رہے ہوتے ہیں

۔۔۔

ہمارے ذہن میں لاتعداد سوچیں ہوتی ہیں۔۔۔اچھا نماز کے بعد یہ کام کروں کی نماز کے

بعد کھانا کھاؤ گی,

قرآن پڑھ لوں جلدی سے پھر سکول کا یا یونیورسٹی کا کام کروں گی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مطلب لا تعداد کام اور سوچیں۔۔۔ہم نے کوشش کرنی ہے نماز اور قرآن پڑھتے ہوئے۔۔۔

ان سب چیزوں اور سوچوں سے خود کو کچھ دیر باز رکھے۔۔

سارا دھیان اس کلام کی طرف ہونا چاہئے جو پڑھ رہے ہیں۔۔۔

جب ہم نے قرآن پڑھنا ہے، ہم نے سوچنا ہے "اس وقت جو میں پڑھ رہی ہوں کوئی بھی کام اس کلام سے زیادہ ضروری نہیں۔۔۔"

پھر آپ نے قرآن کو ترجمعہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھنا ہے،

تاکہ آپ کو معلوم ہو، آپ جو پڑھ رہے ہیں اس کا مطلب کیا ہے۔۔۔

ان عربی میں لکھی گئی لائینز کا مطلب کیا ہے۔۔۔ان سے ہم کو کیا سبق سیکھنا ہے۔۔۔

ان سے ہمیں کیسے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے، سکون خود محسوس ہو گا،

جب انسان نیک راستے پر چلتا ہے اس کی زندگی خود پر سکون ہو جاتی ہے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

گمراہ ہونے کے بہت سارے راستے ہیں۔۔۔پر سیدھا راستہ ایک ہی ہے،

"صراط مستقیم". وہ راستہ جس پر ہمارے رسول پاک چلتے رہے۔۔۔

وہ راستہ جس پر چل کر ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔۔۔

منہل ساتھ ساتھ ان پوائنٹس کو اپنے رجسٹر پر نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

کیا آپ میں سے کوئی مجھے بتائے گا۔۔ہم دنیا اور آخرت میں کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں؟

۔۔۔

کیا دنیاوی تعلیم چھوڑ کر ہر وقت نماز بچھا کر بیٹھ جائیں؟ مس نے سنجیدہ انداز میں پوچھا

۔۔۔

"سب نے بولا نہیں" تو پھر بتائیں۔۔ منہل نے جواب دینے کے کیلئے ہاتھ کھڑا کیا۔۔

Clubb of Quality Content

جی بتائے منہل !!!

"مس سب سے پہلے تو ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے اللہ تعالی سے کہ وہ ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب کرے۔۔۔۔"

جی بلکل۔۔اس کے بعد ہمیں اپنے دنیا کے کاموں کے لئے ٹائم مخصوص کرنا چاہئے۔۔۔

جیسا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں۔۔۔ میرا پیپر تھا مجھے نماز پڑھنے کا ٹائم نہیں ملا۔۔۔

میں تیاری میں مصروف تھا۔۔۔ مطلب ہم نے دنیا کے امتحان کی تیاری کیلئے آخرت کے امتحان کی تیاری کو نظر انداز کر دیا۔۔۔

جبکہ تیاری تو دونوں کی ضروری تھی۔۔۔ ہمیں دونوں کی تیاری ساتھ ساتھ کرتی ہے۔۔۔

دنیاوی امتحان میں پاس ہونا ہمارے کیسی کام کا نہیں جب ہم اس والے امتحان میں فیل ہو گئے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جی منہل آپ نے بلکل ٹھیک بولا، ہمیں سب کچھ ساتھ لے کر چلنا ہے۔۔۔

اچھا تو بتائیں کس کس نے سورت فاتحہ پر غور کیا ہے۔۔۔

میں ترجمہ کی بات نہیں کر رہی۔۔۔۔ ترجمعہ تو یقیناً سب کو ہی سورت فاتحہ کا آتا ہو گا۔۔۔

یہاں بات ہو رہی ہے۔۔ غور کی!!! چلیں آئیں آج مل کر اس پر غور کرتے ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubbed Quality Content

سورت فاتحہ جب یہ سورت نازل ہوئی تھی۔۔ شیطان چیخ اٹھا تھا،

اس سورت کی اس قدر عظمت ہے، اس سورت کو نماز کا لازمی حصہ بنا دیا گیا ہے۔۔۔

جو شخص نماز میں سورت فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔۔۔

سورت فاتحہ قرآن کی ایسی سورت ہے، جس میں پچھلی قوموں کے راستے کا ذکر ہوا۔۔۔

"اللہ کے غضب کا نشانہ بننے والی قومیں اور لوگ،

" حساب کے دن کا مالک"،"صراط مستقیم "یقیناً وہ لوگ صراط مستقیم پر نہیں تھے ،

سوال ادھر یہ ہے "صراط مستقیم "کیا ہے؟،ہر لفظ کا سہی معنی جاننے کے لئے اس کے اندر

ڈوبنا پڑھتا ہے۔۔۔

جب تک تمہارے اندر لگن اور تجسس پیدا نہیں ہو گا،اس لفظ کا مطلب تم پر عیاں نہیں

ہو گا۔۔۔

گناہ گار لوگوں کا راستہ یقیناً "صراط گناہ" ہے۔۔۔جس کی منزل جہنم ہے یا جہنم ہو سکتی

ہے،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ادھر لفظ استعمال ہوا ہے "ہو سکتی ہے" ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ جنت میں چلے جائیں ،

کیونکہ ہم کسی کی آخرت طے نہیں کر سکتے،ایک شخص ساری عمر "صراط گناہ" پر رہا ،

پر اس نے اپنے مرنے سے کچھ عرصہ پہلے توبہ کر لی،دل کھول کر اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوا،

لوگوں کے سامنے نہیں تنہائیوں میں اللہ کے سامنے رویا،

اور "صراط مستقیم" پر آ گیا تو میرا اللہ فرماتا ہے میں ہوں "غفور الرحیم" معاف کرنے والا ،

"مایوس دلوں میں امید کی کرن اجاگر کرنے والا"،بے نام راستوں پر چلنے والوں کو منزل کا چراغ دیکھانے والا ،

اندھیرے میں امید کے جگنو روشن کرنے والا، لوٹ آؤ میری طرف اس سے پہلے کے دیر ہو جائے ،

لوٹ آؤ اپنے رب کی طرف اس سے پہلے کے توبہ کے دروازے بند ہو جائے ،

لوٹ آؤ اس رب کی طرف جو تم سے محبت کرتا ہے، دنیاوی محبتوں میں کچھ نہیں رکھا ،

لوٹ آؤ اس رب کی طرف جو سمندروں کا مالک ہے،

Clubb of Quality Content

پھر بھی اسے تمہارا ایک آنسو عزیز ہے۔۔۔ لوٹ آؤ اس رب کی طرف جس نے یہ رات بنائی۔۔۔

تاکہ تم سکون حاصل کر سکو۔۔اور تم کیا کرتے ہو؟وہ رات غلط کاموں میں ضائع کر دیتے ہو۔۔۔۔

حرام تعلق کو رات میں پروان چڑھاتے ہو،اپنی آنکھوں کو تھکا دیتے ہو۔۔

ان باتوں کا یہ ہر گز مطلب نہیں آپ جان بوجھ کر ساری زندگی گمراہی میں گزار دے ،

یہ سوچ کر کے آخر میں مرنے سے پہلے توبہ کر لیں گے،ابھی جوانی انجوائے کرو۔۔۔

بڑھاپے میں توبہ کر لیں،اللہ معاف کر ہی دے گا،نہیں یہ مائنڈ سیٹ بلکل غلط ہے۔۔

"صراط مستقیم"خود تلاش کرنا پڑتا ہے۔۔یہ وہ راستہ ہے جو خود بخود نہیں ملتا ،

محنت کرنی پڑتی ہے،خود ہاتھ پاؤں چلانے پڑتے ہیں۔۔جو راستہ تم نے تلاش کیا

ہے۔۔۔

بیٹھ کر سوچو کیا وہ راستہ واقعی ہی"صراط مستقیم"ہے؟

"اگر تمہارا راستہ صراط مستقیم ہے تو تمہیں تمہاری منزل مبارک۔۔۔"

بغیر محنت کے جو چیز حاصل ہوتی ہے اس میں مزہ بھی نہیں آتا ،

جو راستہ بغیر محنت کے ڈھونڈا ہے،اس کا انجام برا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

اکثر کہانیوں کے اختتام ہمیں پریشان کر دیتے ہیں،ڈرا دیتے ہیں ،

غمزدہ کر دیتے ہیں، کبھی سوچا ہے، تمہاری کہانی کا انجام کیا ہونے والا ہے؟

جو جو تم کر رہے ہو ایک کہانی کی طرح سب لکھا جا رہا ہے۔۔،

Clubb of Quality Content

جب انجام کو پہنچو گے تو غمزدہ نہیں ہونا، کیونکہ یہ کہانی تم نے خود لکھی ہے۔۔۔

چاہتے تو ایک بہترین کہانی بھی لکھ سکتے تھے، جس طرح ہر کہانی کو لکھنے کے کچھ اصول

ہوتے ہیں ویسے ہی،

تمہارے بھی کچھ اصول تھے،یہ اصول اللہ نے مقرر کیے تھے ،

کیا تم اللہ کے مقرر کردہ اصولوں پر شرائط پر چلتے رہے ہو؟؟

کیا تم نے اپنی کہانی اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق لکھی ہے؟

کیا تم نے تکلیف پر صبر کیا تھا؟ کیا اللہ کی یاد میں اپنی آنکھیں نم کی تھیں؟

یا پھر تم نے یہ زندگی دنیاوی لذتوں میں گزار دی۔۔۔

"اگر تو تم چاہتے ہو تمہاری منزل جنت بنے تو صراط مستقیم اختیار کرو۔۔۔"

دوسروں کی آخرت کی نہیں اپنی آخرت کی فکر کرو۔۔۔

لوگ اکثر کسی گمراہ شخص کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تو ہے ہی جہنمی!!!

یہ تو مرنے کے بعد سیدھا جہنم میں جائے گا۔۔۔ آپ کون ہوتے ہیں یہ طے کرنے والے؟

صراط مستقیم وہ راستہ جو بلکل سیدھا ہے، وہ راستہ جس پر چلنے والا ہدایت حاصل کر لیتا ہے ،

وہ راستہ جو تمہیں تمہارے نبی پاک نے دیکھایا کیا کبھی خود سے سوال کیا ہے؟

کون ہو تم؟ قیامت والے دن یہ نہیں دیکھا جائے گا تم ایک ماڈل یا فیمس ناک ٹاکریہ تاجر یا سیاست دان یا انسٹاگرامر تھے یا تھی۔۔۔

اس دن تمہارا تعارف ایک انسان کی حثیت سے ہو گا،

ایک نارمل معمولی انسان،"بدلے کے دن کا مالک"،وہ دن جس دن حساب ہو گا۔۔۔

تمہارے اعمال تمہارے سامنے لائے جائے گے۔۔ کیا اتنی ہمت ہے،اس دن اپنے اعمال دیکھ سکو۔۔۔

ہر گزرتا دن،ہر رات ہر صبح۔۔۔۔ہر اذان،تمہارے اندر کا شور۔۔۔

کیا جانتے ہو اپنے اندر کے شور پر کیسے قابو پانا ہے۔۔۔ کیا چیزیں تمہارے اختیار میں ہیں ؟۔۔۔

سب سٹوڈنٹ حیرت سے مس کو سن رہے تھے۔۔۔۔ سب کی کیفیت عجیب سی تھی۔۔۔

ٹیچر کے الفاظوں نے سب کو جھنجھور کر رکھ دیا تھا۔۔

تم ہر طرح سے اپنے فیصلوں کے لئے آزاد ہو، تم نے خود راستہ تلاش کرنا ہے۔۔

جب تم نے کسی طے شدہ جگہ پر جانا ہوتا ہے، تم خود طے کرتے ہو ذہن بناتے ہو۔۔۔

اور پر سفر کے لئے نکلتے ہو۔۔۔ ایسا تو نہیں ہے تم نے جانا لاہور ہو اور غلطی سے ملتان چلے جاؤ۔۔۔

تم وہاں جاتے ہو جہاں جانا چاہتے ہو کیونکہ یہ تمہارے اختیار میں ہوتا ہے کہ تم کہاں جانا چاہتے ہو۔۔۔

یہ تمہارے اختیار میں ہے کہ تم نے سہی راستے پر جانا ہے یا خراب راستے پر۔۔۔

"بدلے کے دن سے پہلے توبہ کر لو"۔۔۔ کیونکہ ابھی توبہ کے دروازے کھلیں ہیں۔۔۔

منہل کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔وہ کچھ سوچ رہی تھی۔۔

وہ کون ہوتی ہے کسی کی آخرت طے کرنے والی۔۔۔

وہ جب بھی انسٹا گرام پر کسی لڑکے کو یا لڑکی کو ڈانس کرتے یا کچھ غلط کرتے دیکھتی تھی۔۔

فوراً سکرول کر دیتی تھی۔۔۔اور کہتی تو یہ تو ہے ہی جہنمی !!!

اس نے عہد کیا تھا۔۔۔اب کسی کے بارے میں ایسے نہیں کہے گی۔۔۔

حاجرہ یونیورسٹی آئی۔۔۔وہ اپنی کلاس میں آئی۔۔آج پھر نائلہ اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

۔۔۔

حاجرہ اس کو نظر انداز کرتی ہوئی۔۔اپنے بیگ سے کتابیں نکال کر پڑھنا شروع ہو گئی

۔۔۔

نائلہ کو اس کا یہ رویہ پسند نہ آیا۔۔

ایک سوال پوچھوں حاجرہ؟نائلہ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

"جی ضرور" آپ کسی کو دوست کیوں نہیں بناتی؟

نائلہ نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

اگر میں کہوں میرے پاس اس سوال کا جواب نہیں ہے تو؟اس نے بات کو ختم کرنا چاہا۔۔۔

اس کے چہرے پر نقاب تھا۔۔نائلہ اس کے چہرے کے تاثرات بھی نہ دیکھ سکی۔۔۔

کوئی تو وجہ ہے۔۔نائلہ نے تجسس سے کہا۔۔میرا دوستی سے بھروسہ اٹھ چکا ہے۔۔

لوگ اپنا عادی بنا کر چھوڑ جاتے ہیں۔میں اکیلی خوش ہوں۔۔۔

مجھے کیسی کی ضرورت نہیں۔۔حاجرہ وہاں سے اٹھ کر پچھلی والی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

نائلہ کا دل ٹوٹا تھا۔۔۔

پر اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔وہ دوبارہ سے اسے دوستی جیسے خوبصورت رشتے سے متعارف کروائے گی۔۔۔وہ جانتی تھی حاجرہ اکیلی خوش نہیں ہے۔۔

حاجرہ کو جہاں بھی دو دو ستیں اکٹھی بیٹھی نظر آتی تھی۔۔۔

وہ ان میں خود کو اور نمرہ کو تصور کرتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر کے بابا نے اس کے لئے رشتہ تلاش کر لیا۔۔۔وہ بلکل بھی راضی نہیں تھی۔۔۔

پر جس سے اس کی شادی ہو رہی تھی۔۔۔وہ لڑکا بہت امیر تھا۔۔۔

اور اچھے خاندان سے بھی تھا۔۔۔اس کی عمر 25 سال تھی۔۔۔اس کا اپنا بزنس تھا۔۔

اس کی ایک چھوٹی بہن اور ماما بابا تھے۔۔۔ ثمر کے سسرال والے آج منگنی کی رسم کرنے آرہے تھے۔۔۔

سب کچھ بہت جلدی جلدی ہو رہا تھا وہ اپنی ماما کے کمرے میں آئی۔۔۔

ماما ایک بار اس سے مل لیں وہ بہت اچھا لڑکا ہے خاموش ہو جاؤ۔۔۔

ہم تمہارے والدین ہیں۔۔۔ تمہارے لئے وہی فیصلہ کریں گے۔۔ جو تمہارے لئے بہتر ہو گا۔۔۔

اب ہماری عزت تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔۔ ماما آپ لوگ مجھے اس طرح ایموشنل بلیک میل نہیں کر سکتے۔۔

ثمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

Clubb of Quality Content

چپ کر کے نیچے آؤ۔۔۔ ثمر کی ماما نے حکمیہ انداز میں کہا۔۔۔

مجھے میرا فون دیں۔۔ پہلے میرے ساتھ نیچے آؤ۔۔ پھر دیتی ہوں۔۔

ثمر خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔ وہ بلکل سادہ سا جوڑا پہن کر نیچے آ گئی۔۔۔۔

سادگی کے ساتھ منگنی کی رسم ہو گئے۔۔ اس لڑکے نے ثمر کو انسٹا گرام پر بھی دیکھا تھا۔۔۔

پر اسے اس چیز سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔5

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس لڑکے نے ثمر کو انسٹا گرام پر بھی دیکھا تھا۔۔۔ پر اسے اس چیز سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔۔

ایک آزاد خیال شخص تھا۔۔ اس نے انگوٹھی بھی خود ثمر کو ڈالی تھی۔۔۔۔ ثمر کو نا چاہتے ہیں بھی سب کرنا پڑ رہا تھا۔۔

رسم کر کے وہ لوگ واپس چلے گئے۔۔۔ ثمر نے اپنی ماما سے فون لے کر اسی لڑکے کو کال کی پر اس کا نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔

واٹس ایپ پر بھی آفلاین تھا۔۔۔ ثمر کو بہت زیادہ گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔۔

منہل کچن میں کھانا بنا رہی تھی۔۔۔ اس کی عمر 22 سال تھی۔۔۔

اس کے بابا اور ماما کھانے والی میز پر بیٹھے تھے۔۔۔ منہل گرم گرم روٹیاں بنا کر لائی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اس نے اپنے بابا کو روٹی دی۔۔۔ انہوں نے کھانا، کھانا شروع کیا۔۔۔

آج میں حویلی گیا تھا بابا کے پاس (منہل کے دادا) اچھا پھر؟ منہل اور اس کی ماما دونوں اشفاق صاحب کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

انہوں نے تجسس سے پوچھا۔۔ کیونکہ وہ آج پورے 24 سال بعد اپنے بابا کی حویلی میں گئے تھے۔۔۔

انہوں نے لو میرج کی تھی۔۔ جس کی وجہ سے منہل کے دادا نے اپنے بیٹے اشفاق کو گھر سے نکال دیا تھا۔۔

اور جائیداد سے بھی عاق کر دیا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منہل کے تایا ابو نے اپنے بھائی کی جائیداد پر قبضہ کیا تھا۔۔ اشفاق اور واصف بس دو ہی بھائی تھے۔۔۔

اشفاق کی ایک ہی بیٹی منہل ہے۔۔ جبکہ واصف کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔۔۔۔

اس کے بیٹے کا نام اسمائیل خان تھا اور بیٹی کا نام میرب تھا۔۔۔

میں ان سے معافی مانگنے گیا تھا اور اپنی جائیداد کا کچھ حصہ لینے۔۔۔اشفاق صاحب سنجیدہ انداز میں بتا رہے تھے۔۔۔

بابا اس کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ ہمیں نہیں چاہیئے کچھ بھی۔۔۔ منہل نے کہا۔۔۔

کیوں نہیں چاہیئے؟ ان کا ایک بیٹا اتنی عیش کی زندگی گزار رہا ہے۔۔اور ہم لوگ!!!ایک ایک چیز کے لئے ترستے ہیں۔۔۔ منہل کے بابا نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بابا ایسے تو نہ کہیں۔۔۔ آپ اللہ کی ناشکری کر رہے ہیں۔۔۔ کیا میں نہیں جانتا تم دونوں منہ سے کچھ نہیں کہتی نہ کیسی چیز کی فرمائش کرتی ہو۔۔۔

پر میرا دل بھی کرتا ہے۔۔۔ تم دونوں کی ہر خواہش پوری کروں۔۔۔اشفاق صاحب نے محبت سے کہا۔۔۔

"آپ ہماری سب خواہشات پوری کرتے ہیں باباجان"۔۔۔ منہل کی ماماخاموشی سے کھانا کھارہی تھی۔۔۔۔

وہ اس سب کی ذمہ دار خود کو سمجھتی تھی۔۔۔اشفاق کے بابانے منہل کی ماں کی وجہ سے ہی ان کو گھر سے نکالا تھا۔۔

بیٹا تمہارے دادانے مجھے معاف کر دیا ہے اور جائیداد بھی دیں گے۔۔۔

کیاواقعی منہل نے حیرت سے بولا۔۔۔اس بات پر منہل کی ماں نے بھی کھانے کی پلیٹ سے چہرہ اٹھا کر اشفاق صاحب کی طرف دیکھا۔۔۔

پر انہوں نے ایک شرط رکھی ہے۔۔۔ کیسی شرط بابا؟ منہل نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

انہوں نے کہا ہے کہ منہل کی شادی اسمائیل سے کروادو۔۔۔

وہ میری جائیداد تمہارے نام کریں گے۔۔۔اور کہا کے گھر کی بیٹی (جائیداد) گھر ہی رہنی چاہیئے۔۔۔

"نہیں بابا ہر گز نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

اشفاق صاحب یہ آپ کیا بول رہے ہیں۔۔منہل کی ماما نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

بابا آپ جانتے ہیں اس کا کردار کیسا ہے؟۔۔۔منہل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

بیٹا اب وہ بدل گیا ہے۔۔بابا انسٹا گرام پر اس کی پوسٹس دیکھ کر آپ کانوں کو ہاتھ لگائیں گے۔۔۔

منہل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

بیٹا وہ بدل گیا ہے۔۔وہ سب پہلے تھا۔۔۔جب وہ امریکہ تھا۔۔۔اب تو پاکستان رہتا ہے۔۔۔

بابا آپ کیوں جائیداد کا لالچ کر رہے ہیں۔۔۔؟اس نے پریشانی سے کہا۔۔۔

میں لالچ نہیں کر رہا۔۔۔ہر باپ کی طرح چاہتا ہوں کے تم ایک اچھی لائف گزارو۔۔۔

اسماعیل حویلی کا وارث ہے۔۔۔اس کی بیوی بن کر راج کروں گی۔۔۔

اشفاق صاحب منہل ٹھیک بول رہی ہے۔۔۔وہ لڑکا بہت بد تمیز ہے۔۔۔

اس کا اور منہل کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔منہل کی ماما نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

جوڑ بن جائے گا۔۔۔بلکے ہماری منہل اسے بھی اپنے جیسا نیک کر لے گی۔۔۔

منہل ایک دو دفع اسماعیل کے والد سے مل چکی تھی۔۔۔

اسے قرآن واحادیث کے حوالے دے دے کر شریف کر لے گی۔۔۔

اشفاق صاحب تو جیسے پکا ارادہ کر چکے تھے۔۔وہ منہل اور اس کی ماں کی ایک نہیں سن رہے تھے۔۔

"بابا جب تک وہ خود اپنے لئے ہدایت نہیں چاہے گا کوئی بھی اسے نیک نہیں کر سکتا "

منہل یہ کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔منہل اپنے کمرے میں آئی۔۔۔

اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا۔۔اسمائیل پر لڑکیاں مرتی ہیں۔۔۔

اور وہ اس کا شوہر بننے جا رہا ہے۔۔۔بے اختیار اس نے اس کا اکاؤنٹ کھولا۔۔۔

وہ اکثر اس کی پوسٹ کے کمنٹس پڑھتی تھی۔۔۔اس نے کچھ لڑکیوں کے ساتھ پوسٹ بھی کی تھیں۔۔۔

پچھلے ایک ماہ سے اس نے کوئی پوسٹ نہیں کی تھی۔۔

کیا بابا سچ کہہ رہے تھے۔۔وہ بدل گیا ہے۔۔اس نے ایک ماہ سے کوئی ویڈیو یا تصویر پوسٹ نہیں کی۔۔۔

منہل اس کے اکاؤنٹ سے باہر آ گئی۔۔۔اور ویسے ہی ویڈیو سکرول کرنے لگی۔۔۔

وہ سونگ والی ویڈیوز اکثر آواز بند کر کے دیکھتی تھی۔۔۔

اس کے سامنے ایک پوسٹ آئی۔۔۔

"سورہ کہف "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بعض اوقات بظاہر نظر آنے والے تکلیف دہ حالات کے پیچھے بڑی خیر چھپی ہوتی ہے۔۔۔

حضرت موسیٰ علیہ سلام خضر سے علم سیکھنے گئے تھے،

اور خضر نے یہ شرط رکھی تھی آپ مجھ سے کوئی سوال نہیں کریں گے۔۔۔

جب تک میں خود نہ کچھ بتادوں یعنی آپ صبر کرتے ہوئے خاموش رہیں گے۔۔

میں چاہے کچھ بھی کروں۔ لیکن پھر کیا ہوا۔۔؟

ابھی وہ دونوں کشتی پر سوار ہی ہوئے تھے کہ خضر نے اسمیں سوراخ کر ڈالا۔۔۔

حضرت موسیٰ بول اٹھے کیا تم کشتی والوں کو ڈبونا چاہتے ہو؟

Clubb of Quality Content

عقل بھی اس چیز کو نہیں مانتی کہ جس کشتی میں لوگ سفر کر رہے ہیں۔۔۔

اسمیں سوراخ کر دینا یہ تو بہت بڑی عجیب بات ہے۔۔۔ موسیٰ اپنی شرط بھول گئے

خاموش رہنے کی۔۔۔

حضرت موسیٰ خود علم والے تھے لیکن خضر کو اللہ نے زیادہ علم دے رکھا تھا۔۔۔

حضرت موسیٰ اسکی حکمت سے بے خبر تھے۔۔۔ پھر تھوڑا آگے بڑھے،

تو خضر نے ایک جوان لڑکے کو قتل کر ڈالا بغیر کسی وجہ کہ اب کسی کو قتل کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔۔۔

اور حضرت موسیٰ علیہ سلام کی تعلیمات میں یہ بات خاص طور پر شامل تھی،

"کہ قتل کرنا حرام ہے" اب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اعتراض کر ڈالا کہ ایک بے گناہ کو مار ڈالا یہ تو آپ نے بہت برا کام کیا ہے۔۔

یہ قتل بظاہر ظلم تھا لیکن اسکے پیچھے اللہ کی بڑی مصلحت تھی۔۔۔

اب پھر موسیٰ کو انکی شرط یاد کروائی گئی تو موسیٰ خاموش ہو گئے۔۔۔

پھر دونوں ایسی جگہ پہنچے جہاں بستی والوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کر دیا لیکن خضر نے کیا کیا؟

اس بستی میں ایک خستہ حال دیوار کو کھڑا کر ڈالا۔۔۔

موسیٰ نے تجویز دی آپ اس پر اجرت لے سکتے تھے ان لوگوں نے ہمیں کھانا نہیں دیا۔۔۔

اور آپ نے بغیر اجرت کے انکی دیوار تعمیر کر ڈالی؟؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب جدائی کا وقت آگیا تھا، خضر نے کہا کہ میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا،

کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے، اب ہم مزید ساتھ نہیں چل سکیں گے۔۔۔

میں آپکو ان باتوں کی حقیقت بتا دیتا ہوں۔۔۔ کشتی میں سوراخ اس لیے کیا۔۔۔

کہ ایک ظالم بادشاہ ہر اچھی کشتی کو غصب کر لیتا تھا۔۔۔

یہ دو نوجوانوں کی کشتی تھی جو اس سے روزی کماتے تھے عیب دار کشتی دیکھ کر بادشاہ اسکو چھوڑ دیگا یوں کشتی محفوظ ہو جائیگی۔۔۔

بعض اوقات اللہ ہمیں چھوٹے نقصان پہنچا کر بڑے نقصان سے بچا لیتا ہے۔۔۔

ناولز کلب

رہا لڑکے کا قتل تو وہ لڑکا اپنے نیک والدین کی بدنامی کا باعث بنتا۔

اللہ نے وہ لڑکا لیکر انکو اس سے زیادہ اچھے بیٹے سے نوازتا تھا۔۔۔

جو اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔۔۔

بعض اوقات اللہ ہم سے کسی بہت پیارے کو دور کر دیتا ہے۔۔۔

ہماری زندگی سے نکال کر لے جاتا ہے تا کہ ہمیں اس سے بہتر سے نواز سکے۔۔۔

وہ لمحہ بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے لیکن یہ اللہ کی حکمتیں ہیں کہ

"ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو جبکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔۔۔۔"

اور رہی وہ دیوار اسکے نیچے دو یتیم لڑکوں کا خزانہ دفن تھا۔۔۔

انکا والد نیک آدمی تھا لہذا اللہ نے چاہا کہ ان بچوں کے خزانے کی حفاظت کی جائے اور وہ بڑے ہو کر استعمال کر سکیں۔۔

بعض اوقات آپکے نیک ہونے کا اثر آپکے مرنے کے بعد بھی آپکے بچوں تک پہنچتا رہتا ہے۔۔۔

اور نیکی کی وجہ سے اللہ آپکے خزانوں کی حفاظت بھی کرتا ہے۔۔۔

بات محض کشتی، بچے اور دیوار کی نہیں بات اس پیغام کی ہے کہ ،

ہم ہر چیز کے پیچھے چھپی مصلحت فوراً نہیں سمجھ سکتے۔۔۔

زندگی کے کچھ فیصلے صرف اللہ کی حکمت ہوتے ہیں۔۔۔

ہمیں ان فیصلوں کو قبول کرنا ہوتا ہے اگرچہ ہمیں انکی لوجک سمجھ نہ بھی آرہی ہو۔۔۔

حضرت موسیٰ علیہ سلام اتنے عظیم نبی جن سے اللہ نے کلام کیا۔۔

اسکے باوجود وہ ان واقعات کی حکمت سے بے خبر تھے۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لہذا ہماری زندگی میں ہونے والا ہر فیصلہ ہمیں سمجھ نہیں آئیگا۔۔۔

ہمیں بس اللہ کا فیصلہ سمجھ کر قبول کرنا ہے اگر اللہ نے چاہا تھا۔۔۔

وہ آپکو اس فیصلے کی حکمت بھی سمجھادیگا۔۔۔ ہمیں بس صبر کیساتھ انتظار کرنا ہے۔۔۔

اپنے رب پہ بھروسہ رکھو کیونکہ تمہاری زندگی کی کتاب کے ایک ایک صفحے سے وہ واقف ہے، تم نہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور اس نے تمہاری کہانی کا ہر پہلو بڑی حکمت سے ترتیب دیا ہے۔۔۔

منہل کچھ دیر حیرت میں ڈوب گئی۔۔۔ کیا میرے اور اسمائیل کے نکاح کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت کوئی مصلحت چھپی ہے۔۔۔

جس سے ابھی ہم سب ناواقف ہیں۔۔۔ منہل نے دل میں کہا۔۔۔

اسے اس اکاؤنٹ کی پوسٹ اچھی لگی تھی۔۔۔اس اکاؤنٹ پر اسی طرح کی بہت ساری اسلامک ویوڈیوز اور پوسٹ تھی۔۔۔

اس نے یہ اکاؤنٹ فلو کر لیا۔۔۔اور اس اکاؤنٹ کے اندر مزید پوسٹ پڑھنے کے لئے چلی گئی۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سورۃ یوسف "

حضرت یوسف علیہ سلام غلام بنائے گئے تا کہ اللہ انہیں بادشاہ بنادے۔۔۔۔

مثلاً آپ کوئی جاب کرنا چاہتے ہیں یا کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

لیکن وہ ہو کے بھی نہیں دے رہا یا کسی کو پسند کرتے ہیں۔۔۔

لیکن وہ انسان آپکی پہنچ سے دور ہے یا آپکو کوئی بیماری آ پہنچی۔۔۔

اور آپکے سارے پلان دھرے رہ گئے ایسے میں انسان مایوس ہونے لگتا ہے اور اللہ سے شکوے کرنے لگتا ہے اور کہنے لگتا ہے میں ہی کیوں؟۔۔۔

ہر انسان کی زندگی میں ایسی چیزیں آتی جنہیں قبول کرنا اسکے لیے بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور انسان انہیں اپنے لیے نقصاندہ یا تکلیف دہ سمجھتا ہے۔۔۔

اللہ جب کسی کو عزت دینا چاہے، تو وہ غلامی سے بادشاہی تک لے جاتا ہے۔۔۔۔

لیکن اس سفر میں صبر، تنہائی اور برداشت کا زہر پینا پڑتا ہے۔۔۔

ہم انسانوں پر تو اتنی سخت آزمائشیں آتی بھی نہیں جتنی انبیا پر آئیں۔۔

تو ان آزمائشوں کے پیچھے اللہ کی بڑی حکمتیں اور مصلحتیں ہوتی ہیں۔۔۔

انکو قبول کرنا ہی عقلمندی ہے وہ آپکو مستقبل میں کسی کام کا بنانے آتی ہیں وہ انگریزی میں کہتے ہیں نہ

ناولز کلب

"Sometimes your downfall is just the beginning of Allah's plan to raise you higher."

اب یوسف علیہ سلام کو کنویں میں پھینکنا اور پھر مصر کے بازار میں محض کچھ درہم کے عوض بکنا بہت ظلم لگتا ہے۔۔۔

لیکن یہ سب کیوں ہو رہا تھا اتنے سخت حالات میں سے کیوں گزار رہا تھا؟

تا کہ یوسف علیہ سلام تجربات سے سیکھ کر ایک حکومت چلانے کے قابل ہو سکیں۔۔۔

کبھی کبھی ہماری آزمائش ختم ہونے کے قریب ہوتی ہے لیکن ہم منہ سے کوئی ایسی بات نکال دیتے ہیں۔۔۔

Clubb of Quality Content

کہ آزمائش اور طویل ہو جاتی ہے۔۔۔ لھذا اصل چیز اللہ کے فیصلوں کو قبول کرنا ہے۔۔

چاہے وہ ہماری مرضی کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ اسکے پیچھے اللہ کی بڑی حکمتیں ہوتی ہیں۔۔۔

اللہ کی فیصلوں کو قبول کرنے والا ہی اصل میں کامیابی پاتا ہے۔۔۔ جیسے حضرت یوسف علیہ سلام نے پائی۔۔۔

ایسے حالات میں اللہ کے فیصلوں کو قبول کرنا اصل عقلمندی ہے:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ "۔

اللہ اپنے فیصلوں میں غالب ہے جو چاہے کرے اور اسکے فیصلے ہو کر رہتے ہیں۔۔۔

لیکن یہی وقت ہماری آزمائش کا ہوتا ہے اور اسمیں ہمارا ردعمل طے کرتا ہے۔۔۔

کہ ہم اس آزمائش میں کامیاب ہوئے یا نہیں اگر ہم آزمائش پر راضی تو اللہ بھی ہم سے راضی ہو جاتا ہے۔۔۔

اگر ہم ناراض ہوں تو اللہ بھی ناراض ہو جاتا ہے۔۔ کیونکہ آزمائش ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتی۔۔۔

"کیا آپ جانتے ہیں کہ نماز میں دل کیسے لگے گا"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جب ہم زمین پر سجدہ کرتے ہیں تو بمشکل تین تسبیحات پوری کرتے ہیں۔۔۔

اور سر اٹھا لیتے ہیں،اس سے نماز تو ہو جاتی ہے مگر رب سے آشنائی نہیں ہوتی۔۔۔

ہم نماز میں آٹو پہ لگے ہوتے ہیں،ہم خود نہ جھکتے ہیں اور نہ اٹھتے ہیں،ہم اس دوران کہیں اور مصروف ہوتے ہیں۔۔۔

جیسے پائیلٹ جہاز کو آٹو پائیلٹ پر لگا کر خود سواریوں سے دعا سلام کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

یعنی ہم رکوع کو رکوع سمجھ کر، سجدے کو سجدہ سمجھ کر اور قیام کو واقعی رب العالمین کے سامنے فرمانبرداری سمجھ کر کھڑے نہیں ہوتے۔۔۔

بلکہ ہماری کیفیت ٹھیک اس کھلونے کی طرح ہوتی ہے جس میں سیل ڈال دیئے گئے ہوں۔۔۔

اور بٹن آن کر دیا گیا ہو تو وہ خود بخود اوپر نیچے دائیں بائیں لڑھکتا پھرتا ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ جب کوئی میموری کارڈ کسی ڈیوائس میں ڈالتے ہیں تو وہ ڈیوائس پہلے اس میموری کارڈ کا جائزہ لیتی ہے۔۔۔

اس کو پڑھتی اور پہچان کرتی ہے، پھر پوچھتی ہے کہ اس میموری کارڈ کی حقیقت یہ ہے۔۔۔

کہ اس میں فلاں فلاں چیز ہے، فلاں فلاں فولڈر ہے، اس کی اتنی سپیس استعمال ہو چکی ہے اور اتنی باقی ہے۔۔

پھر وہ آپ کو بتاتی ہے کہ سر کار آپ جو مواد اس پر کاپی کرنا چاہتے ہیں وہ کاپی نہیں ہو سکتا۔۔۔

کیونکہ اس کارڈ میں جگہ کم ہے جبکہ مواد کا حجم زیادہ ہے، آپ کچھ مواد ڈیلیٹ کر کے مناسب جگہ بنائیں۔۔۔6

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہم جب سجدہ کرتے ہیں تو زمین اس ماتھے کو ریڈ کرتی ہے

اور پہچان کرتی ہے، اس پر اسیس میں کچھ دیر لگتی ہے۔۔۔۔

زمین سادا ہو تو جبین کو پہچاننے میں تھوڑا وقت لگتا ہے۔۔۔

مصلی اور قالین جتنا موٹا ہو جبین کو زمین سے رابطہ کرنے میں ویسی ہی زیادہ دیر ہوتی ہے۔۔۔

ہم زمین کے ماتھا ریڈ کرنے سے پہلے ہی اٹھا لیتے ہیں یوں جیسے جاتے ہیں ویسے آجاتے ہیں۔۔۔

نہ کچھ ڈیلیٹ ہوتا ہے اور نہ ہی کچھ کاپی پیسٹ ہوتا ہے،

اللہ کے قدموں میں سر ہو اور کچھ لئے بغیر اٹھ کر گھر آجاؤ تو نماز اک مزاق ہی بن کر رہ جاتی ہے۔۔۔

جماعت میں مجبور بھی ہوں تو نوافل میں کسر نکال لینی چاہیئے۔۔۔

کم از کم پانچ سات دفعہ کی تسبیح کے بعد ہی آپ دنیا کی ٹرانس سے نکل کر مینو ئل پر آئیں گے۔۔۔

اور آپ کو اپنی ہیئت کا احساس ہو گا کہ آپ اس وقت کس پوزیشن میں ہیں،

ہاتھ کہاں ہیں،ماتھا کہاں ہے، گھٹنے اور پاؤں کہا ہیں،

Clubb of Quality Content

جو جو چیز آپ کو یاد آتی جائے گی سمجھ لیں کہ وہ وہ چیز حقیقت میں پہچان ہو رہی ہے۔۔۔

اس کے بعد اب تسبیح کو الفاظ کی بجائے منہ بند کر کے سوچ کی زبان میں کہیں جتنی دیر بھی مزہ آتا رہے۔۔۔

جب اکتاہٹ محسوس ہو تو بیٹھ جائیں اور دو سجدوں کے درمیان کی دعا اپنی زبان میں یاد کر رکھیں اس کو پڑھیں۔۔۔

اے اللہ مجھے معاف فرمادے،اور مجھ پر رحم فرما،اور مجھے ہدایت دے دے۔۔۔

اور مجھے عافیت عطا فرما،اور مجھے رزق عطا فرما اور میرے دکھوں پر مرہم پٹی کر دے۔۔۔

"اللھم اغفرلي وارحمني واھدني وعافني وارزقني واجبرني "

رزق کا مفہوم ذھن میں رکھیں کہ اس میں گندم اور چاول ہی نہیں۔۔۔

بلکہ مال،اولاد، صحت،بصارت،سماعت اور خوشیاں سب رزق کہلاتی ہیں۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اب آپ دوسرے سجدے کے لئے پک چکے ہیں، پہلے سجدے میں اسپیس بنی تھی۔۔۔

دوسرے سجدے میں اس دعا کو پیسٹ کر دیں، صرف دو رکعتوں کے بعد ہی آپ اپنا وزن خود محسوس کرنا شروع کر دیں گے۔۔۔۔

اپنا آپ کبھی خالی خالی محسوس نہیں ہو گا، اور اب آپ کو اگلی نماز کا انتظار رہے گا۔۔۔

کیونکہ نماز میں ثواب کے ساتھ مزہ بھی آیا ہے، اور یہی مزہ لذتِ آشنائی کہلاتا ہے۔۔۔

منہل جیسے جیسے اس اکاؤنٹ کی پوسٹ پڑھ رہی تھی حیرت میں ڈوبتی جا رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایسے لگ رہا تھا، اس پوسٹ کا ایک ایک لفظ اس کی زندگی سے جڑا ہے۔۔۔۔

وہ اکثر لاپرواہی سے نماز پڑھتی تھی۔۔۔ آج اسے نماز کی حقیقی معنی میں اہمیت کا پتہ چلا تھا۔۔۔

اچانک مغرب کی اذان شروع ہوئی۔۔۔ اس نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔۔

آج اس نے عہد کیا تھا۔۔۔وہ لطف کے ساتھ اچھے طریقے سے پوری توجہ سے نماز پڑھے گی۔۔۔

۔۔۔۔۔

واصف صاحب نے اسمائیل اور اپنی بیوی کو منہل اور اسمائیل کی شادی کی خبر سنائی۔۔۔

دونوں کے چہروں پر غصہ تھا۔۔۔آج اتنے سالوں بعد داداجان کو اپنا بیٹا اور اس کی بیٹی یاد آگئی؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسمائیل نے حقارت سے بولا۔۔۔باباجان نے کہا ہے منہل کے نام کچھ پراپرٹی بھی لگانی ہے۔۔

اور تم سے شادی کا مقصد یہی ہے گھر کی جائیداد گھر ہی رہے۔۔۔

پر بابا میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں کر لینا اس سے بھی شادی اس والی کو امریکہ والے گھر میں رکھنا منہل کو ادھر حویلی میں۔۔

بابا یہ سب ٹھیک نہیں ہو رہا۔۔۔میں نے ایک دفع اسے دیکھا تھا اس کا حلیہ اتنا عجیب تھا۔۔۔

اسماعیل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

واصف صاحب کیا کوئی اور حل نہیں ہے۔۔۔اسمائیل کی ماں نے فکر مندی سے کہا۔۔

میں اس اوارہ عورت کی بیٹی کو اپنی بہو کیسے بناؤ؟جس نے اشفاق بھائی کو اپنے جال میں پھنسا کر شادی کروائی۔۔۔

ماضی کو چھوڑو دو بیگم حال کی فکر کرو شادی کی تیاریاں شروع کرو بابا جان کا حکم ہے۔۔۔

واصف صاحب نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی بابا؟اسمائیل نے بے دلی سے کہا۔۔۔

بیٹا اچھی لڑکی ہے میں کافی دفع ملا ہوں۔ جیسا رکھو گے۔۔ ویسے رہے گی۔۔ مدرسے جاتی ہے۔۔۔

اور جس حلیے کو تم عجیب بول رہے ہو۔۔ اس کو پردہ اور عبایا بولتے ہیں۔۔۔۔

واصف صاحب نے اسمائیل کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ خود بھی چاہتے تھے۔۔۔

منہل ان کی بہو بنے ورنہ آج کل کی لڑکیاں توبہ ہے۔۔۔ ایسے بے ہودا لباس پہنتی ہیں ۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔ مجھے نہیں پسند 2026 میں رہ کر ایسی چھوٹی سوچ۔۔۔۔

میں تو اس کے ساتھ کوئی ریل بھی نہیں بنا سکتا۔۔۔ لوگ میرا مذاق بنائے گے۔۔۔

آپ کو پتہ ہے مجھے فیشن ایبل گرلز پسند ہیں۔۔۔ جاہل ہوتے ہیں۔۔۔

Clubb of Quality Content

وہ لوگ جو پردہ کرنے والی عورت کا مذاق بناتے ہیں۔۔واصف صاحب یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

اسمائیل نے منہ بنایا تھا۔۔وہ اپنے روم میں آیا۔۔۔اس کے فون پر اس کے دوست لاریب کی کال آئی۔۔۔

"کدھر ہے بھائی آجا پاڑٹی کریں" لاریب نے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔

دل نہیں کر رہا۔۔۔اسمائیل نے بے دلی سے کہا۔۔۔اسے بہت غصہ آرہا تھا۔۔

کیا ہو گیا دل کو۔۔۔؟ کیسی کو دے تو نہیں دیا۔۔۔لاریب نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"نہیں!!! میرا دل بہت مہنگا ہے اس کو کوئی حاصل نہیں کر سکتا۔۔۔"

اچھا جی!!سائرہ سے بات کیوں نہیں کر رہے؟۔۔مجھے آج اس کی کال آئی تھی۔۔۔۔

کہتی اسمائیل میری کال نہیں اٹھا رہا۔۔لاریب نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

"نام نہ لے اسکا زہر لگتی ہے مجھے"۔۔۔میں نے صرف ٹائم پاس کے لئے اسے دوست بنایا تھا۔۔۔

میں نے سب کلیئر کیا تھا۔۔پہلے ہی کہ محبت وحبت کے چکر میں نہ جانا ہم بس دوست ہیں۔۔

اب اس کو محبت ہو گئی ہے میرا کیا قصور ہے۔۔۔اور وہ عائزہ اس کا کیا سین ہے؟۔۔۔

ایک نمبر کی چالاک لومڑی ہے۔۔۔میرے پیسے کے لئے میرے پیچھے تھی۔۔۔

ان سب کو دیکھ لوں گا۔۔۔کمینی نے کل عارب کے ساتھ سٹوری لگائی تھی۔۔۔

"بے حیا عورت"اسمائیل نے غصے سے کہا۔۔۔کوئی اس مرد سے پوچھے کہ یہ خود حیادار ہے ؟

کیا اسمائیل خان ایک حیادار مرد ہے؟۔۔مجھے لوٹ لوٹ کر اب اس کے پاس چلی گئی ہے۔۔۔

اسے پتہ چل گیا ہو گا۔۔۔اب ادھر دال نہیں گلے گی۔۔۔لاریب نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

اس عارب بے غیرت کو دیکھو میری اترن پہن رہا ہے۔۔۔میری چھوڑی ہوئی لڑکی کو اپنی گرل فرینڈ بنالیا۔۔۔

اسماعیل نے حقارت سے کہا۔۔۔۔

"چھوڑ دفع کر"یہ بتا آگے کا کیا سین ہے۔۔میری مان لڑکیوں کے چکر سے نکل اب اپنے بزنس پر دھیان دے۔۔۔

لاریب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔اب میں ایزل کے ساتھ شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں۔۔۔

تم پہلے بھی ایک لڑکی کے ساتھ شادی کرنے کا سوچ چکے ہو۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں سوچا تھا۔۔۔اس کا ابا نہیں مانا تھا۔۔۔میں نے بھی زیادہ فورس نہیں کیا۔۔۔اس کا ابا مولوی تھا۔۔۔

اور وہ لڑکی بھی ہر ٹائم "اسلام اسلام" کرتی رہتی تھی۔۔۔

مجھے ایسے لوگوں سے سخت نفرت ہے جو خود تو نیک بننے کی اداکاری کرتے ہیں۔۔۔

اور چاہتے ہیں باقی سب بھی ان کے جیسے نیک ہو جائے۔۔۔

"اوپر سے اگر وہ اتنی نیک تھی تو مجھے سے دوستی کیوں کی تھی؟"۔۔۔

ایسی جھوٹی مسلمان عورت سے وہ کافر عورتیں زیادہ بہتر ہیں۔۔۔

جو کھلے عام سب کرتی ہیں۔۔۔اسمائیل بس!!! کر دے تم ایسے کسی کو جج نہیں کر سکتے۔۔۔

یہ اللہ اور ان کا معاملہ ہے،اور اس لڑکی نے تمہیں دوست نہیں بنایا تھا۔۔۔۔

تم اس کے پیچھے پڑے تھے۔۔۔لاریب نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

ہاں تو تم دیکھو اس کا ایمان کتنا کمزور تھا۔۔۔ویسے تو نمازیں پڑھتی تھی۔۔۔۔

پر میرے کچھ عرصہ فورس کرنے کے بعد دوستی کے لئے مان گی۔۔۔اسمائیل نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

اسماعیل ہو سکتا ہے،وہ بھٹک گئ ہو۔۔۔مومن تو بھٹک ہی جاتا ہے۔۔۔۔

تم اس کی اتنی سائیڈ کیوں لے رہے ہو؟اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

میں کسی کی سائیڈ نہیں لے رہا۔۔۔میں بس چاہتا ہوں تم کوئی بھی ایسے غلط الفاظ منہ سے نہیں نکالو کہ بعد میں تمہیں حساب دینا پڑے۔۔۔

لاریب کی بات پر اسمائیل ہنسنے لگا۔۔۔تمہیں پتہ ہے مجھے لگتا ہے اللہ مجھ سے حساب نہیں لیں گے۔۔۔

"کیونکہ میں اللہ کا فیورٹ پرسن ہو"۔۔۔اسمائیل نے بڑے فخر سے کہا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟لاریب نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

تم خود دیکھو کچھ تو خاص ہے مجھ میں مشرق مغرب کی لڑکی مجھ پر مرتی ہیں۔۔۔۔

میرے اتنے فلورز ہیں۔۔۔یہ عزت مجھے اللہ نے دی ہے۔۔۔اور یہ حویلی گھر جائیداد، ہم ہر سال غریبوں کا کھانا کھلاتے ہیں۔۔۔

یہ سب اللہ کو پسند ہے۔۔۔۔ہم ہر سال قربانی کرتے ہیں، اس طرح ہمارے پورے سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔۔۔

اور ویسے بھی اللہ ہم سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔۔۔

اس لئے مجھے پورا یقین ہے، میں جنت میں ہی جاؤں گا۔۔۔

لاریب ایک ٹھنڈی اہ بھر کر رہ گیا۔۔۔اسماعیل کی ہر پوسٹ پر سونگ لگا ہوتا تھا۔۔۔

جبکہ سونگ حرام ہے۔۔۔کیا اس کو لگتا ہے، اس سے اس چیز کا حساب نہیں ہو گا؟۔۔۔۔

اللہ نے تو صاف کہا ہے، میرا فیورٹ پرسن بننا ہے تو تقوی' اختیار کرو۔۔۔

تو پھر یہ لوگ کیسے خود کو اللہ کا فیورٹ سمجھ سکتے ہیں۔۔۔۔

یہ ایزل تمھارے ہاتھ نہیں انی بیٹا۔۔۔بہت اوپر کی چیز ہے۔۔۔لاریب نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔

"ہر چیز حاصل کر سکتا ہوں میں تم بس دیکھتے جاؤ۔۔"

اسماعیل نے بہت فخر سے کہا۔۔۔

ایزل امریکہ رہتی تھی۔۔اور ایک بہت امیر باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔

اس کا شمار امریکہ کی حسین ماڈلز میں ہوتا تھا اس کی بات چیت اسمائیل کے ساتھ انسٹاگرام سے ہوئی تھی۔۔

اور جب وہ امریکہ گیا تھا۔۔۔وہاں ان دونوں کی ملاقات ہوئی تھی۔۔۔

اور پھر وہ دوست بن گئے تھے۔۔۔ان کی دوستی میں سب سے بڑا ہاتھ کیھترین کا تھا۔۔۔

اسمائیل ایک بہت حسین لڑکا تھا۔۔اس کی شہد رنگ کی انکھیں ہیں جو کسی کو بھی اپنا اسیر کر سکتی تھی۔۔

اور اس کے عمر 26 سال تھی۔۔۔اس کے چہرے پر دراڑھی اسے اور پر کشش بناتی تھی۔۔۔

اس قدر حسین چہرے والے شخص کا کردار انتہائی خراب تھا۔۔۔

ایزل کو ابھی تک اس نے پرپوز نہیں کیا تھا۔۔اس نے سوچا تھا۔۔

اب کی بار جب امریکہ جائے گا تو اسے پرپوز کرے گا۔۔۔

اسے امید تھی وہ اسے انکار نہیں کرے گی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فون بند کر رہا ہوں بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔اسمائیل نے اسے اپنی منہل کے ساتھ شادی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

وہ اس ٹوپک پر بات ہی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

حاجرہ یونیورسٹی سے واپس آ رہی تھی۔۔اس کی پڑھائی بہت اچھی جا رہی تھی۔۔۔

اس نے ثابت کیا تھا،انسان غلط ماحول میں بھی رہ کر خود کو خراب ہونے سے بچا سکتا ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس بار اس نے جس کتاب کو دوست بنایا تھا،اس نے اس اکیلے نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

نائلہ نے اس کو دوست بنانے کی بہت کوششیں کی۔۔۔اس نے ایک دن اس کے بیگ میں چاکلیٹ اور ایک پیپر رکھا۔۔

جس میں اس نے فرینڈ شیپ کے بارے میں بہت کچھ لکھا تھا اس نے اسے وہ واپس کر دیا

۔۔۔۔

نائلہ نے بھی اب کوشش کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔ آخر بار بار کیوں اس سے اپنا دل تڑواتی

۔۔۔

حاجرہ اپنے گھر والوں سے ملنے اپنے گاؤں آئی تھی۔۔۔ اس کو یونیورسٹی سے ایک ہفتے کے لئے چھٹیاں ہوئی تھی۔۔۔

اس کی ماں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔۔۔

ثمر کی دو دن بعد شادی تھی۔۔۔ اس نے اس لڑکے کو بہت کالز اور میسج کیے، پر وہ آفلائن تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی سم بھی بند جا رہی تھی۔۔۔ ثمر سمجھ چکی تھی۔۔۔

وہ اس کے ساتھ ٹائم پاس کر رہا تھا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔

وہ اپنی شادی اس لڑکے کی وجہ سے خراب نہیں کرے گی۔۔۔

اس نے اس لڑکے زبیر کو ہر جگہ سے بلاک کر دیا۔۔۔

اس کے چہرے پر بلکل بھی کوئی خوشی نہیں تھی۔۔۔

اسے فون واپس مل گیا تھا۔۔ وہ اپنے کپڑوں کی ریلیز بنا کر پوسٹ کر رہی تھی۔۔۔

اس نے ریل کے اوپر لکھا۔۔۔ "سسرال کی طرف سے مہندی کا جوڑا۔۔۔"

اس کی دوستوں نے پورے انسٹاگرام پر مشہور کر دیا تھا کہ مشہور انسٹاگرامر ثمر خان کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔

اب لوگوں کو دیکھانا بھی تو تھا، کہ اس کی کتنے بڑے گھر میں شادی ہو رہی ہے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں مختلف لائیکس کمنٹس آنا شروع ہوئے۔۔۔

آج اسے فیل ہو رہا تھا۔۔ سوشل میڈیا کتنا فیک ہے،چاہیے آپ دکھی بھی ہیں۔۔۔

پر لوگ سوشل میڈیا پر ایسے شو کرواتے ہیں جس ان سے زیادہ خوش انسان کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔

لوگ اس کے جوڑے کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔

کچھ رشک سے، کچھ حیرت سے، کچھ حسد سے کچھ خوشی سے, کچھ حقارت سے، کچھ جلن سے ،

بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہوتے ہیں۔۔۔

اس نے اپنے ہر ایونٹ کی تصاویر انسٹاگرام پر شیئر کی تھیں۔۔۔

اور اپنی ریلیز میں فیک مسکراتی بھی تھی۔۔اس کے کالج کے دوست کو بھی پتہ چل گیا تھا۔۔۔

اس کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔اور وہ اس کو تنگ کرنے کا پورا منصوبہ بنا چکا تھا۔۔۔وہ کہاں آرام سے بیٹھنے والا تھا۔۔

ثمر کی کچی عمر کی غلطیاں شاید اس کی زندگی برباد کرنے والی تھی۔۔۔

وہ پردہ کرنے کو بوجھ سمجھتی تھی۔۔ کہتی تھی۔۔اگر نقاب کرے گی اس کا دم گھٹ جائے گا۔۔

ثمر کی آج بارات تھی صبح نو دس بجے کا ٹائم تھا۔۔اسے انسٹا گرام پر ایک لڑکی کا میسج آیا۔۔۔

اسلام علیکم!!مجھے نہیں پتہ میں کیوں آپ کو میسج کر رہی ہوں۔۔۔

پر میں نے آپ کی ساری پرفائل وزٹ کی۔۔۔میں بھی پہلے آپ کی طرح تھی۔۔۔۔

پر اب احساس ہوا ہے۔۔۔لوگ نظر لگا دیتے ہیں۔۔۔اپنے پرسنل مومنٹ پرائیوٹ رکھو۔۔۔

تمہیں لگ رہا ہے لوگ تمہاری خوشی میں خوش ہو رہے ہیں۔۔۔

ہر گز نہیں!!!کوئی بھی خوش نہیں ہوتا۔۔۔ایک وہ لڑکی ہے جس کی شادی نہیں ہو رہی ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آپ کو آپ کے کپڑوں کو دیکھ کر حسد اور جلن کا شکار ہو گی۔۔۔

اگر کوئی ایسی لڑکی آپ کی پوسٹ دیکھ رہی ہے،جس کو طلاق ہو گئی۔۔۔

یقیناً وہ جلن کا شکار ہو گی۔۔۔کوئی ایسی لڑکی جس کو اپنی شادی پر اس طرح کے کپڑے نہیں ملے وہ یقیناً حسد کا شکار ہو گی۔۔۔

ثمر نے جواب میں سمائل ایموجی بھیجا۔۔۔مجھے نہیں لگتی نظر آپ فکر نہ کرے البتہ مجھے لگ رہا ہے۔۔

آپ جل رہی ہیں، آپ کی باتوں سے لگ رہا ہے۔۔۔۔ ثمر نے اس لڑکی کی بات کا غلط مطلب لیا۔۔۔اس لڑکی نے میسج سین کر کے چھوڑ دیا۔۔۔

آج ثمر کی بارات تھی۔۔۔اس کی شادی بہت امیر گھر میں ہو رہی تھی۔۔

اس کے دل میں کہی نہ کہی ابھی بھی تھا کہ کاش اس کی شادی اس کی پسند سے ہو جاتی۔۔۔

پر اس لڑکے کی اصلیت بہت جلد اس کے سامنے کھل کر آنے والی تھی۔۔۔

اس کی رخصتی ہو گی تھی۔۔وہ اپنے شوہر کے کمرے میں اس کی دلہن بن کر بیٹھی تھی۔۔

اچانک اس کے فون پر انجان نمبر سے کچھ میسجز آئے۔۔۔

ہیلو ثمر میں زبیر تمہیں کیا لگا تم مجھے بلاک کر دو گی سب ختم؟ ہر گز نہیں۔۔۔اس نے اسے ایک پک بھیجی یہ ثمر اور زبیر کی پک تھی۔۔۔

عشق محبت میرے ساتھ شادی اس امیر کے ساتھ واہ میں یہ تصویر تمہارے شوہر کو بھیج دوں گا۔۔

ناولز کلب

کیا کہہ رہے ہو تم!!!میں نے تم سے رابطہ کیا تھا۔۔۔تمہارا فون بند جا رہا تھا۔۔۔

واٹس ایپ پر بھی آفلاین تھے۔۔۔میں نے غصے میں آ کر تمہیں بلاک کیا تھا۔۔۔

ثمر نے جواب دیا۔۔۔میرا فون خراب ہو گیا تھا۔۔۔سہی کروانے کے لئے دیا تھا۔۔۔

جو بھی ہے،اب میری شادی ہو گئی ہے۔۔۔مجھ سے دوبارہ رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کرنا۔۔۔

ثمر نے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ میسج ٹائپ کیا۔۔۔

اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔نہ میری جان اتنی آسانی سے میں تمہارے جان چھوڑنے والا نہیں۔۔۔۔

چلو میں ایک آفر دیتا ہوں۔۔

مجھے صبح تک 20ہزار روپے چاہئے۔۔۔میرے اس نمبر پر بھیج دینا۔۔۔

اگر نہیں بھیجے تو پھر تم جانتی ہو یہ اے آئی کا زمانہ ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جھوٹی ویڈیوز بھی رئیل لگتی ہیں۔۔۔اس نے ثمر کو بھرپور ڈرانے کی کوشش کی۔۔۔

ثمر نے فون جلدی سے پاور آف کر دیا اور اسے الماری کے نیچے چھپا دیا۔۔

اسے آج سچ میں احساس ہوا تھا۔۔اس نے کس قدر گھٹیا شخص سے محبت کی تھی۔۔۔

اس کی ماں بلکل ٹھیک کہتی تھی۔۔۔وہی عورت اپنی شادی شدہ زندگی اچھے سے گزار سکتی ہے۔۔

"جس کا ماضی صاف اور پاک ہو"۔۔عورت کی عزت اور کردار سفید کاغذ جیسا ہوتا ہے۔۔

جس پر چھوٹا سا نقطہ بھی نظر آتا ہے۔۔ثمر کو سردی کے موسم میں بھی پسینہ آرہا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔۔اپنے شوہر کو سب سچ بتا دے تاکہ باقی کی زندگی ڈر ڈر کے ناجینا نہ پڑے۔۔۔

پر اگر اس نے اس بات کی وجہ سے اسے غلط لڑکی سمجھ لیا۔۔۔

اس چیز کا اثر اس کی آئندہ آنے والی زندگی پر ہو گا۔۔۔

اس کا شوہر یہی سوچے گا اس کی بیوی اس کے نکاح میں آنے سے پہلے کیسی نامحرم کے ساتھ تعلق میں تھی۔۔۔

ثمر کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔

ثمر کا شوہر کمرے میں داخل ہوا۔۔۔اس کو دیکھ کر ثمر اور زیادہ گھبرا گئی۔۔۔

آپ ٹھیک ہیں؟ کچھ چاہیئے تو نہیں۔۔۔احتشام نے پیار سے پوچھا۔۔۔

ن ن نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔اس کے شوہر کا نام احتشام تھا۔۔۔۔

آپ پریشان لگ رہی ہیں۔۔ کیسی نے کچھ کہا ہے؟احتشام نے تھوڑا فکر مندی سے پوچھا

۔۔۔

ثمر چہرے سے پریشان لگ رہی تھی۔۔ نہیں بس تھک گئی ہوں۔۔۔۔

اتنا ہیوی ڈریس میں نے پہلے کبھی نہیں پہنا۔۔۔ پورے انسٹا گرام پر اس کا ڈریس وائرل تھا

۔۔۔۔

لوگ رشک سے اس کا بارات کا جوڑا دیکھ رہے تھے۔۔

ہاں۔۔ آپ اگر comfortable نہیں تو چینج کر لیں۔۔۔

پھر آپ کو منہ دیکھائی بھی دوں گا۔۔۔ احتشام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اوکے!!! تھوڑی دیر بعد وہ ڈریسنگ روم سے باہر آئی۔۔ وہ ابھی بھی ڈر رہی تھی۔۔۔

احتشام فون پر کیسی سے بات کر رہا تھا ثمر کو دیکھ کر اس نے فون بند کیا۔۔۔

احتشام نے ثمر کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔ خود وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

ایک سوال کروں۔۔۔ احتشام نے کہا۔۔ ج. ج- جی کرے۔۔۔ ثمر کے دماغ میں بس ایک ہی بات چل رہی تھی۔۔

اور وہ بات اسے خوفزدہ کر رہی تھی۔۔

اختشام کو زبیر کچھ بتا نہ دے۔۔۔ کیا آپ اس شادی سے خوش ہیں؟۔۔۔

میرا مطلب یہ شادی آپ کی مرضی سے ہوئی؟ آپ پر کسی قسم کا کوئی دباؤ تو نہیں تھا؟

احتشام نے پیار سے پوچھا۔۔۔ آپ کیوں۔۔ پوچھ رہے ہیں۔۔۔؟ ثمر نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے نوٹ کیا ہے۔۔سب فنکشنز میں آپ چپ چپ اداس اداس تھی۔۔۔

نہیں!!!میں بہت زیادہ خوش ہوں۔۔۔آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔

آپ ایسا ویسا کچھ نہیں سوچے۔۔۔ثمر نے احتشام کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ مجھ سے ایک وعدہ کریں گے۔۔۔کیسا وعدہ؟احتشام نے بولا۔۔۔

"اپ ہمیشہ مجھ پر بھروسہ کریں گے"۔۔۔چاہے کوئی کچھ بھی اکر میرے بارے میں آپ سے کہے۔۔۔

آپ ہمیشہ مجھ پر یقین کریں گے۔۔۔ثمر نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

میں کیسی سے وعدہ نہیں کرتا کیونکہ وعدے اکثر ٹوٹ جاتے ہیں۔۔۔

پر تم نے کہا ہے تو کر لیتا ہوں۔۔۔اور اس کو پورا کرنے کی کوشش کروں گا۔۔۔

"شکریہ"ثمر نے بمشکل مسکرانے کی کوشش کی۔۔۔

"ثمر مجھے بھی تم سے ایک وعدہ چاہیئے" ثمر نے احتشام کی طرف دیکھا۔۔۔

کیسا وعدہ؟ مجھ سے کبھی جھوٹ مت بولنا۔۔۔ مجھے جھوٹ سے نفرت ہے۔۔۔

جو بھی بات ہو مجھ سے چھپانے کی بجائے ڈائرکٹ بتانا۔۔۔

میں تمہارا یقین کروں گا۔۔۔ احتشام نے اسے سمجھاتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ ثمر نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میرا انسٹاگرام کا dm میسیجز سے فل ہوا ہے۔۔۔

تمہارے follower's مجھے اتنے میچ کر رہے ہیں۔۔۔ احتشام ہنستے ہوئے بتا رہا تھا

۔۔۔۔

ک.ک. کیسے میسج ثمر ایک بار پھر گھبرا گئی۔۔ شادی کی مبارک کے۔۔۔ اور ایک نے بولا

۔۔۔

"کون سا وظیفہ کیا ہے"۔۔ اتنی حسین بیوی مل گئی۔۔۔

اور کچھ لوگ بہت غلط باتیں بھی کر رہے تھے۔۔پر مجھے پتہ ہے۔۔۔

وہ سب لوگ جیلس ہو رہے تھے۔۔۔احتشام نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

میرے خیال سے تمہیں کچھ دن سوشل میڈیا سے بریک لینی چاہئے۔۔۔

احتشام نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔"جی ٹھیک ہے" ثمر نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

ارے مائنڈ مت کرتا،میں تمہیں ویڈیوز وغیرہ سے روک نہیں رہا۔۔۔

یہ تمہاری مرضی ہے۔۔۔بس کچھ دن بریک لینے کا کہہ رہا ہوں۔۔

اور ہاں ایک اور چیز reels وغیرہ بناتے ہوئے خیال رکھنا میرا کوئی فیملی ممبر تمہاری ریل میں نہیں آنا چاہیے۔۔۔

خاص طور پر میری بہن ائرہ میں تمہیں منع نہیں کر رہا پر یہاں روم میں بناؤ جو مرضی کرو۔۔۔۔

پر میرے گھر والوں کی پرائیویسی خراب نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔

احتشام اسے نارمل انداز میں سمجھا رہا تھا۔۔۔ آپ فکر نہیں کرے اگر آپ کو یہ سب نہیں پسند تو میں نہیں بنایا کروں گی۔۔۔ ثمر نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔

تمہاری مرضی ہے۔۔۔ میں کوئی چھوٹی سوچ والا آدمی نہیں ہوں کہ، عورت کو سات پردوں میں رکھو۔۔۔

تم اپنی لائف انجوائے کر سکتی ہو۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

منہل آج پھر اپنی دوست کے ساتھ مسجد آئی تھی۔۔۔ ٹیچر سامنے آکر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

اسلام علیکم!!؛ میرے پیارے پیارے سٹوڈنٹس۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اج کا ہمارا ٹوپک تھوڑا مختلف ہے، تو ہمارا ٹوپک ہے۔۔۔

حسد، جلن، ڈپریشن ان تینوں چیزوں کا آپس میں تعلق کیا ہے۔۔۔

اور ہماری آجکل کی جنریشن ڈپریشن کا بہت شکار ہے۔۔۔

ایک لڑکی نے ہاتھ کھڑا کیا، مس حسد اور جلن ایک ہی چیز نہیں۔۔۔؟

نہیں بیٹا یہ دونوں مختلف چیزیں ہیں۔۔۔ جلن ہوتا ہے کیسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر ہمیں احساس ہوتا ہے۔۔

اس کے پاس یہ چیز ہے۔۔۔ ہمارے پاس بھی ہونی چاہئے۔۔

جب کے حسد میں ہوتا ہے۔۔۔ یہ چیز اس شخص کے پاس کیوں ہے۔۔

لوگ اللہ تعالی سے شکوہ کرتے ہیں آپ نے یہ چیز اس بندے کو دی ہے مجھے کیوں نہیں دی۔۔۔

اگر میرے پاس نہیں تو اس کے پاس بھی نہیں ہونی چاہئے تھی۔۔۔

حسد کی آگ آپ کو اور آپ کی آخرت کو جلا دیتی ہے۔۔۔ حسد کرنے والا شخص کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتا۔۔

اب آتے ہیں ڈپریشن کی طرف میں آجکل کی جنریشن میں ڈپریشن کی وجہ سوشل میڈیا اور حرام تعلقات کو تصور کرتی ہوں۔۔۔

لوگ بچے بڑے نوجوان جب سوشل میڈیا پر کیسی کو خوش دیکھتے ہیں۔۔۔

لوگ بہت زیادہ شو آف کرتے ہیں لڑکیاں اپنے شوہر دکھاتی ہیں۔۔۔۔

ان کے ساتھ کچھ خاص مومنٹ جو میرے خیال سے ان کو پرائیوٹ رکھنے چاہیے۔۔۔۔

جو لڑکیاں کم عمر میں ان کو دیکھتی رہتی ہیں۔۔۔ان کے معصوم دماغوں میں بے شمار خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔۔۔

پر جب وہ خواہشات پوری نہیں ہوتی تو وہ ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں۔۔۔7

اپنی لائف کو وہ سوشل میڈیا والی لڑکیوں سے کمپیئر کرتی ہیں۔۔۔

اس طرح کچھ مرد اپنی بیویوں کو سوشل میڈیا پر دیکھاتے ہیں۔۔۔

وہ نوجوان جو اپنی ذاتی مجبوری کے تحت نکاح کرنے کی کنڈیشن میں نہیں ہیں۔۔۔

وہ پھر حسد اور جلن کا شکار ہوتے ہیں۔۔اور ایک اور چیز سوشل میڈیا بہت فیک ہے۔۔۔

بہت کم لوگ ہیں جو سوشل میڈیا کو اچھے طریقے سے استعمال کر رہے ہیں۔۔

لڑکیاں لڑکے حرام تعلقات بناتے ہیں اور پھر جب بریک اپ ہوتا ہے۔۔۔ڈپیریشن میں چلے جاتے ہیں۔۔۔

اگر آپ اس طرح کے ڈپریشن سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنی سوشل لائف مختصر کر دیں۔۔۔

خود کو اچھی چیزوں میں مصروف کریں۔۔۔

مس میرا ایک سوال ہے؟ منہل نے ہاتھ کھڑا کیا۔۔۔جی پوچھیں؟ مس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مس ایک لڑکا ہے،وہ ساری نمازیں پڑھتا ہے، نیک کام کرتا ہے۔۔۔

بری چیزوں سے دور رہتا ہے، پھر بھی وہ ایک لڑکی کے ساتھ آنلائن حرام تعلق میں ہے

۔۔۔

ان کی نیت نکاح کی ہے۔۔۔ پھر بھی وہ آپس میں بات کرتے ہیں۔۔۔

ساری ساری رات بات کرتے ہیں۔۔۔ اور آنلائن گروپس میں ایڈ ہوتے ہیں۔۔۔

جس میں لڑکیاں ہوتی ہیں۔۔ ویسے تو وہ بظاہر نماز بھی پڑھتے ہیں۔۔ نیک کام بھی کرتے ہیں۔۔۔

پھر ان کو اپنے چھوٹے چھوٹے گناہ، گناہ نہیں لگتے وہ کہتے ہیں۔۔ کم از کم ہم دوسروں سے بہتر ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لوگ تو نماز بھی نہیں پڑھتے۔۔ پر ہم تو نماز پڑھتے ہیں۔۔

جی منہل آپ نے بہت اہم سوال کیا ہے۔۔۔ سب سے پہلے تو ہمیں خود کو دوسروں سے بہتر نہیں سمجھنا۔۔۔

اپنی عبادت پر غرور نہیں کرنا۔۔۔دوسری بات اسلام میں بلکل اجازت نہیں آپ لوگ نکاح کی نیت رکھ کے ساری ساری ایک دوسرے سے باتیں کروں۔۔۔

نکاح کرو،اگر ابھی حالات حق میں نہیں تو انتظار کرو۔۔

ایک دوسرے کو مخصوص ٹائم دو۔۔۔اور تب تک ایک دوسرے سے کوئی رابطہ نہیں رکھو۔۔۔

جب مقررہ وقت قریب آجائے تب رابطہ کرو۔۔۔اور کہو کہ اب بیجھو رشتہ۔۔۔

پر اکثر ایسے ہوتا ہے کہ لڑکے انتظار نہیں کرتے۔۔۔لڑکیاں ایسا کرنے کے تیار ہو جاتی ہیں۔۔۔

پر لڑکے نہیں ہوتے۔۔۔جیسے ہی آپ رابطہ ختم کرتی ہیں۔۔۔

وہ کوئی دوسری لڑکی کو دوست بنا لیتا ہے۔۔۔بہت کم لڑکے ہیں جو انتظار کرتے ہیں۔۔۔

نماز بھی پڑھنا اور ساتھ کسی نامحرم سے تعلق رکھنا یہ تو غلط ہے۔۔۔

کیا آپ خود کو تسلی دے رہے ہیں؟

)کچھ دن بعد(

منہل کا اور اسمائیل کا نکاح بہت زیادہ سادگی سے ہوا۔۔۔

اسمائیل نے خود ہی کم لوگوں کو نکاح میں بلایا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔۔اگر اس کے کسی دوست کو اس کے نکاح کا پتہ چل گیا۔۔

وہ پورے سوشل میڈیا پر خبر پھیلا دے گا۔۔۔اور پھر ایزل کو بھی اس کی شادی کا پتہ چل جائے گا۔۔۔۔

جو وہ نہیں چاہتا تھا۔۔ نکاح کی رسم کے بعد وہ لوگ واپس حویلی آنے لگے۔۔۔

اسمائیل اپنی الگ کار میں آیا تھا۔۔۔اور اس کے ماما بابا اور دادا الگ۔۔۔

صرف اتنے لوگ ہی نکاح میں شریک ہوئے تھے۔۔۔منہل نے سمپل سا ریڈ فراک پہنا تھا۔۔۔

اس نے سرخ رنگ کا ڈوپٹہ لیا تھا۔۔۔بلاشبہ وہ سادگی میں بھی انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

اس نے سوچا تھا اگر زیادہ لوگ ہوئے تو پھر نقاب کرے گی۔۔۔۔

پر یہاں سارے گھر کے محرم مرد ہی تھے۔۔۔

وہ گھر سے باہر آئی۔۔۔سب کا یہی خیال تھا کہ وہ

اسمائیل کے ساتھ اس کی گاڑی میں حویلی آئے گی۔۔۔

اسمائیل ابھی وہاں ہی تھا۔۔واصف اس کے پاس آیا۔۔۔منہل تمھارے ساتھ حویلی جائے گی۔۔۔انہوں نے حکمیہ انداز میں کہا۔۔۔

نہیں!!!بابا مجھے کہیں اور جانا ہے۔۔۔آپ کی والی گاڑی میں جگہ ہے اسے وہاں بٹھالیں۔۔۔

اسمائیل نے بے رخی سے کہا۔۔۔

انہوں نے غصے سے اسمائیل کی طرف دیکھا۔۔۔

"پاگل نہیں بنو تمہاری بیوی ہے"۔۔۔تمہارے ساتھ ہی جائے گی۔۔۔انہوں نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مصیبت ہے اسمائیل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کے بابا دادا اور ماں وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔اسمائیل کی بہن گھر پر ہی تھی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

منہل اپنی دوست ماما اور بابا کے ساتھ گیٹ تک آئی۔۔۔باری باری سب سے گلے ملی

۔۔۔

اچانک اس کی آنکھوں میں آنسوں آگئے اسمائیل بیزاری کے ساتھ ان کو کار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔

باقی کا گھر جا کر رو لینا آجاؤ دیر ہو رہی ہے۔۔۔اس کی آواز پر منہل نے سر اٹھا کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

جو اپنی دوست سے گلے لگ کر رو رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منہل چل کر اس کی گاڑی تک آئی۔۔اس نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔

پیچھے بیٹھو!!!اسمائیل نے راعب دار آواز میں کہا۔۔۔

منہل خاموشی سے پیچھے بیٹھ گئی۔۔۔

خود وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔۔اللہ حافظ چچا جان۔۔۔

اللہ حافظ بیٹا!!خیر سے جانا۔۔۔اشفاق صاحب نے کہا۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔جیسے ہی گاڑی تھوڑا آگے گئی۔۔

اس نے جیب سے سیگریٹ نکال کر جلایا۔۔۔منکل کو شدید غصہ آیا۔۔۔

کار کے سارے کھڑکیوں کے شیشے بند تھے۔۔وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubs Quality Content

ایک ہاتھ سے سیگریٹ پھونک رہا تھا۔۔۔تھوڑی دیر میں پوری کار دھوئیں سے بھر گئی۔۔

منہل کافی دیر سے برداشت کر رہی تھی۔۔۔اس نے اپنی طرف کا شیشہ تھوڑا نیچے کیا۔۔۔

چاروں شیشوں پر بلیک کور لگا تھا۔۔اوپر کرو شیشہ باہر کی ڈسٹ سے گاڑی گندی ہو جائے گی

۔۔۔

اسمائیل نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں کروں گی!!! تمہاری گاڑی شیشہ بند کرنے کے بعد زیادہ گندی ہو گی۔۔۔

کیونکہ مجھے اس کے دھوئیں سے الٹی آ رہی ہے۔۔۔ خبردار!! جو تم نے میری گاڑی گندی کی۔۔۔

اگر میری گاڑی گندی کی ساری تم سے واش کرواؤں گا۔۔۔

ویسے تم تو بہت خوش ہو گی۔۔۔ ساری زندگی غربت میں گزار کر اتنے امیر آدمی سے شادی ہو گئی۔۔۔

جس گاڑی میں بیٹھی ہو تم نے تو خواب میں بھی نہیں سوچی ہو گی۔۔۔

اسماعیل نے حقارت سے کہا۔۔۔ منہل نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

اللہ توبہ اتنے چھوٹے گھر میں کیسے رہ رہے تھے تم لوگ میرا تو دم گھٹ رہا تھا۔۔۔

تمہارے پورے گھر جتنا تو میرا کمرہ ہے۔۔۔اسمائیل نے بڑے فخر سے کہا۔۔۔

قبر بھی اپنے کمرے جتنی بنوالینا۔۔اس بات پر اسمائیل نے پیچھے مڑ کر سرد نظروں سے منہل کی طرف دیکھا۔۔۔نکاح کے بعد وہ اب اسے دیکھ رہا تھا۔۔

دل تو کر رہا ہے۔۔تمہیں زندہ کیسی قبر میں دفن کر آؤں۔۔۔

یہ وہی اسماعیل خان ہے، جس سے شادی کرنے کے لئے لڑکیاں پاگل ہیں۔۔۔

پر اسے عورت کی عزت کرنا نہیں آتی۔۔۔۔زہر لگ رہی ہو۔۔اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

پر اصل میں منہل اسے پیاری لگی تھی۔۔۔تم کون سا

مجھے شہد لگ رہے ہو۔۔۔

جس پیسے پر اتنا غرور کر رہے ہو۔۔۔اس کو اپنے ساتھ قبر میں بھی لے کر جانا۔۔۔

اسمائیل نے ایک دم زور سے کار کو بریک ماری کار رک گئی۔۔۔منہل کا سر اگلی سیٹ کے ساتھ لگے لوہے کے ساتھ لگا۔۔۔

جاہل انسان!!! منہل نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی۔۔۔

تمہیں تو میں گھر جا کر بتاؤں گا۔۔۔اس نے پھر سے گاڑی سٹارٹ کی منہل نے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

اسے پتہ چل گیا تھا۔۔۔اس کی آگے کی زندگی بلکل آسان نہیں۔۔۔

اس نے اپنی حویلی کے باہر آ کر گاڑی روکی اتر و نیچے۔۔۔اس نے سرد مہری سے کہا۔۔
منہل جلدی سے گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔۔۔اسے بہت زیادہ غصہ آرہا تھا۔۔

جبکہ منہل کو رونا آرہا تھا۔۔یہ کیسی شادی ہے۔۔۔جس میں دونوں ہی ایک دوسرے سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔

اللہ کی حکمت سمجھ کر اس نے شادی کے لئے ہاں تو کر دی تھی۔۔۔

پر اب اسے کو اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

بعض اوقات بڑوں

کے فیصلے بچوں کی زندگی برباد کر دیتے ہیں۔۔۔

منہل اس حویلی کی بہو تھی۔۔کوئی بھی اس کا ولیکم کرنے کے لئے دروازے پر موجود نہیں تھا۔۔۔

Clubb of Quality Content

وہ خود ہی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی۔۔۔حویلی کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔

وہ آج پہلی بار یہاں آئی تھی۔۔۔اس نے بس اس حویلی کے بارے میں سنا تھا۔۔۔

"محل نما حویلی" جس کے فرش پر سنگ مرمر لگا تھا۔۔

وہ اندر آئی برآمدے میں اسمائیل کی بہن بیٹھی تھی۔۔ماما بھابھی آگئی۔۔۔

اس نے منہل کو دیکھ کر خوشی سے چیخ کر بولا۔۔۔

وہ کتاب پڑھ رہی تھی۔۔۔کل اس کا پیپر تھا۔۔اس وجہ سے نکاح پر بھی نہیں گئی تھی۔۔۔

میرب اٹھ کر منہل کے گلے ملی۔۔۔میرب کی عمر 17 سال تھی۔۔

تھوڑی دیر بعد ایک کام والی باہر آئی۔۔بی بی جی آپ کی ماما کہہ رہی ہیں کہ۔۔۔۔

بھابھی کو ان کے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔

چلیں بھابھی!!میرب نے خوشی سے کہا۔۔میرب آگے آگے مسکراتے ہوئے چل رہی تھی۔۔۔

منہل اس کے پیچھے پیچھے پوری حویلی کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میرب اسے اسمائیل کے کمرے میں چھوڑ کر اس کے لئے کھانا لینے چلی گئی۔۔

تھوڑی دیر بعد اسمائیل کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ منہل کو دیکھتے ہی اسے غصہ آیا۔۔۔

اس کے چہرے کے تاثرات سخت ہوئے۔۔۔ کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔؟اس نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

کیا مطلب کیا کر رہی ہوں؟ نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔۔ منہل نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

ہاں پر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم میرے کمرے میں رہو گی۔۔۔

اٹھو میرے بیڈ سے!!اسمائیل نے حکمیہ انداز میں کہا۔۔۔

نہیں اٹھوں گی۔۔۔ آپ اس طرح مجھے کمرے سے نہیں نکال سکتے۔۔۔

منہل نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔

پہلی بات تو یہ ہمارا نکاح نہیں جائیداد کا سودا ہوا ہے۔۔

"جانتی ہوں"۔۔۔ منہل نے دکھ سے کہا۔۔اور دوسری بات میرے معملات سے بلکل دور رہنا۔۔۔

اور تیسری بات آئیندہ میرے آگے زبان نہ چلانا۔۔۔اگلی دفع وہ حال کروں گا ساری زندگی یاد کروگی۔۔۔۔

اسمائیل نے اسے ڈرانے کی کوشش کی۔۔۔۔

آپ کو لگ رہا ہے۔۔۔میں آپ کی باتوں سے ڈر جاؤں گی۔۔ ہر گز نہیں۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی مسکراہٹ سامنے والے کو آگ لگائی تھی۔۔۔اصل میں نہ تم میرے پاؤں کی جوتی کے بھی لائق نہیں تھے۔۔۔

منہل ایک بار پھر خود کو اچھا مسلمان سمجھے ہوئے،اسمائیل کو کمتر سمجھ رہی تھی۔۔۔

تمہارے میرے کردار میں زمین آسمان کا فرق ہے۔۔۔بس تم مرد ہو نہ اس لئے کوئی تمہارے کردار پر سوال نہیں اٹھا سکتا۔۔

اوہ واہ دیکھو تو کردار کی باتیں کون کر رہا ہے۔۔۔اپنی ماں کے کردار کے بارے میں کیا خیال ہے؟۔۔۔

اور اگر پتہ تھا میرا کردار خراب ہے تو،نکاح کے لئے ہاں کیوں کی۔۔۔

اسمائیل نے غصے سے کہا۔۔۔

منہل کو ایک دم غصہ آیا اس نے اسمائیل کو گریبان سے پکڑا۔۔۔

خبردار!!!اگر تم نے میری ماں کے بارے میں ایک بھی غلط لفظ بولا۔۔۔

Clubb of Quality Content

جس بات کا پتہ نہ ہو۔۔اس پر بات نہیں کرتے۔۔۔۔منہل نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

تم میرے کردار پر بات کرو۔۔۔اور میں خاموش رہوں؟اسمائیل نے سختی سے منہل کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا جو،ابھی بھی اس کے گریبان پر تھے۔۔۔

اور ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے اپنا گریبان چھڑوایا۔۔۔

تمہارے پاس دو راستے ہیں۔۔۔زبان بند رکھ کر سکون سے رہو۔۔۔

ورنہ جیسے جیسے زبان چلے گی میرا ہاتھ اٹھے گا۔۔۔اس دفع بچی سمجھ کر معاف کر رہا ہوں۔۔۔

منہل کا دل کر رہا تھا۔۔۔اپنے ناخنوں سے اس کا منہ نوچ دے۔۔۔

جس پر اس شخص کو اتنا غرور ہے۔۔۔ویسے کیا قسمت ہے یار تمہاری۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لڑکیاں اسمائیل خان سے شادی کرنے کے لئے مر رہی ہیں۔۔۔اور تمہیں اتنی آسانی سے مل گیا۔۔۔اسمائیل نے ایک بار پھر فخریہ انداز میں کہا۔۔۔

چہرے پر مرنے والیاں کردار کی ناپاکی سے واقف نہیں۔۔

تم نے پھر میرے کردار پر بات کی۔۔۔اس حسین چہرے کے پیچھے کتنا گھٹیا انسان ہے یہ صرف منہل جانتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم زبان چلانے سے باز نہیں آؤ گی اور ہر دفع میرے غصے کو دعوت دو گی۔۔۔

میں یہاں نہیں رہ سکتا۔۔۔تم ایک جاہل اور بد تمیز عورت ہو۔۔۔اسمائیل نے بے رخی سے کہا۔۔۔

"تم سے کم" منہل نے پھر سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اسمائیل اپنے کپڑوں والی الماری کی طرف گیا۔۔۔اس نے بیڈ پر اپنے کپڑے لا کر رکھے۔۔

اور ڈریسنگ روم سے ایک کپڑوں والا بیگ لے کر آیا۔۔۔اس نے غصے سے الٹے سیدھے کپڑے اس میں رکھنا شروع کئے۔۔۔

لگتا ہے کوئی میدان چھوڑ کر بھاگ رہا ہے۔۔۔منہل نے پر سکون انداز میں کہا۔۔۔

اسمائیل نے انکھیں اٹھا کر منہل کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جو مزے سے پورے بیڈ کی مالکن بن کر اس پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

ان دونوں کی آنکھوں کا رنگ براؤن تھا۔۔۔اسمائیل پھر خاموشی سے سامان پیک کرنا شروع ہو گیا۔۔

ڈرپوک انسان!!! منہل اب اسے تنگ کر رہی تھی۔۔۔مسلئہ کیا ہے تمہارے ساتھ منہل ؟

مسلئہ میرے ساتھ نہیں آپ کے ساتھ ہے۔۔آپ نے اتنی زور سے کار کو بریک لگائی تھی۔۔۔

مجھے ابھی تک درد ہو رہا ہے۔۔۔اس کے ماتھے پر ہلکا ہلکا سرخ نشان تھا۔۔۔

چھوٹی بچی ہو؟ سیٹ بیلٹ باندھ کر بیٹھنا تھا۔۔اوہ سچی بھول گیا۔۔۔

پہلی دفع بیٹھی ہو نہ کار میں؟؟؟ سمجھ گیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کار میں بیٹھنے کے رولز نہیں پتہ ہوں گے۔۔۔اسمائیل نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔

آپ کو تو جیسے بہت پتہ ہیں۔۔۔ڈرائیونگ کرتے ہوئے۔۔۔سیگریٹ تو کوئی انسان نما جن پھونک رہا تھا۔۔۔

منہل بھی ہر بات کا پورا پورا حساب لے رہی تھی۔۔۔

تم نے مجھے جن بولا؟اسمائیل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں اس دیوار کو بولا، منہل نے دیوار کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ابھی میں تمہیں ایک ایسی بات بتاؤں گا۔۔جس کو سننے کے بعد یہ جو ساری شوخی ہے ہوا ہو جائے گی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور ایک گھنٹے سے مسکرا رہی ہو۔۔ بھول جاؤ گی مسکرانا۔۔۔

اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ میں امریکہ جانے لگا ہوں۔۔۔ میری آج رات فلائیٹ ہے۔۔

اور وہاں جا کر میں وہاں کی مشہور ماڈل اور انسٹا گرامر ائزل کو پرپوز کروں گا۔۔۔۔ اور پھر ہم شادی کریں گے۔۔۔

منہل اس کی بات کے ختم ہونے کے بعد پہلے سے بھی زیادہ زور سے ہنسی۔۔۔

اوہ واہ کتنا اچھا مزاق تھا۔۔۔۔ پلیز اتنے بڑے خواب نہیں دیکھو تمہاری شکل اتنی بھی اچھی نہیں۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

منہل نے بے پرواہ سے انداز میں کہا۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ اسماعیل نے بے رخی سے کہا۔۔۔

پلیز مجھے شادی کی پک ضرور بھیجھنا۔۔۔ فکر نہیں کرو سٹوری لگاؤں گا میری انسٹا گرام آئی ڈی تو پتہ ہی ہو گی۔۔۔ اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں!! مجھے نہیں پتہ۔۔ نہ مجھے ضرورت ہے۔۔۔ منہل نے صاف جھوٹ بولا۔۔۔

اسمائیل جیسے ہی روم سے باہر گیا۔ اس نے رونے کا پرو گرام شروع کیا۔۔۔

وہ کافی دیر سے خود کو روک رہی تھی۔۔۔ سب سے زیادہ اس کو یہ بات بری لگی تھی کہ۔۔

اس نے اس کی ماں کے کردار پر بات کی۔۔۔۔ وہ مسلسل

رو رہی تھی۔۔ اس کی انکھیں لال ہو رہی تھی۔۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا۔۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔سامنے اسمائیل کھڑا تھا۔۔۔

اسے روتا دیکھ کر وہ مسکرایا۔۔۔ارے ابھی سے رونا شروع کر دیا۔۔۔

وہ اپنا فون کمرے میں ہی بھول گیا تھا۔۔۔اس نے ٹیبل پر پڑا ٹشو پیپر کا ڈبہ اٹھا کر منہل کی طرف پھینکا۔۔

جو اس کی جھولی میں آ کر گرا۔۔۔اس نے وہی ڈبہ پکڑ کر زور سے زمین پر مارا۔۔۔۔

اوئے ہوئے غصہ!!!اگر مجھے وہاں جانا نہ ہوتا تو کبھی کمرہ چھوڑ کر نہیں جاتا۔۔۔۔

اور تمہاری عقل بھی ٹھکانے لگا دیتا۔۔۔اسمائیل نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

خیر انجوائے کرو۔۔۔سارے آنسو آج ہی نہ بہا دینا۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

میں نہیں رو رہی۔۔۔ میری آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا۔۔۔ او کے جناب پھر ملتے ہیں۔۔۔

"میری پیاری کزن" میں تمہیں مس بلکل بھی نہیں کروں گا۔۔۔۔

شاید اب دو تین سال وہاں ہی رہو۔۔۔ ایزل بہت اچھی ہے۔۔۔

میری طرف سے جہنم میں جاؤ۔۔۔ منہل نے غصے سے کہا۔۔۔

وہاں تمہیں ساتھ لے کر جاؤں گا۔۔ شوہر سے بدتمیزی کرنے والی عورت سیدھا جہنم میں جاتی ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

شوہر تو دیکھو بینگن کی شکل والا۔۔۔ پتہ نہیں کس چیز کا غرور ہے اس آدمی کو۔۔۔

واٹ!!! تم نے مجھے بینگن کی شکل بولا بولا۔۔۔ تم ہو گی آلو کی شکل والی گول ٹماٹر۔۔۔۔

اسمائیل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔جاؤ جاؤ سر نہ کھاؤ۔۔۔ کبھی بھی کزن سے شادی نہیں کرنی چاہیے۔۔۔۔

"بلکل بھی عزت نہیں کرتی"۔۔۔یہاں کوئی اور غیر آدمی ہوتا۔۔۔

تم نے اس کی جوتیاں بھی سیدھی کرنی تھی۔۔۔میں بس چچا اشفاق کی بیٹی سمجھ کر تمہارا لحاظ کر رہا ہوں۔۔۔

لاؤ تمہاری جوتیاں بھی سیدھی کروں اور دو چار تمہارے منہ پر بھی لگاؤں۔۔

منہل تم اب حد سے بڑھ رہی ہو۔۔میں کچھ کہ نہیں رہا۔۔تو بکواس کرتی جا رہی ہو۔۔۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔اگر کسی اور سے شادی کرنی تھی تو مجھ سے کیوں نکاح کیا۔۔۔

کیونکہ مجھے برداشت نہیں ہوتا میری پیاری کزن کسی اور کے نکاح میں جاتی اور تمہاری جائیداد کا مالک کوئی اور بنتا۔۔۔

اب چپ کر کے سو جاؤ۔۔۔ میری فلائیٹ لیٹ نہ ہو جائے۔۔۔"تم ایک گھٹیا انسان ہو" ۔۔۔ منہل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اسے پتہ تھا اس کی مسکراہٹ اسمائیل کو آگ لگا دیتی ہے۔۔۔

شکریہ بتانے کے لئے،۔۔۔ اسمائیل نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اور روم سے باہر چلا گیا۔۔۔ تمہیں تو اللہ پوچھے گے

میرے ساتھ ظلم کر رہے ہو نہ۔۔۔۔

اس نے اسمائیل کے سرہانے پر مکا مارا۔۔۔ اور اسے زور سے زمین پر پھینک دیا۔۔۔

وہ شکوہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ وہ بہت زیادہ صبر کر رہی تھی۔۔۔۔

پھر بھی بے اختیار زبان سے شکوہ نکلا۔۔ کیوں اللہ تعالی جی ،

آپ کسی اچھے انسان کو بھی تو میرا ہمسفر بنا سکتے تھے۔۔۔

پھر اسماعیل ہی کیوں؟؟ پھر اس کے ذہن میں حضرت آسیہ اور فرعون آیا۔۔۔

نیک عورتوں کے لیے نیک مرد ہیں۔۔ وہ ان دو چیزوں میں الجھ گئی تھی۔۔۔

نیک عورتوں کے لئے نیک مرد تو پھر فرعون اور آسیہ کیوں ایک ساتھ تھے۔۔۔

ہاں کیونکہ یہ اللہ کی مرضی تھی۔۔۔انہوں نے حضرت موسی علیہ اسلام کی پرورش ان کے ذریعے کروانی تھی۔۔۔

اگر فرعون کی بیوی اس دن ندی کے 8

پاس نہ ہوتی تو حضرت موسی کے ساتھ کچھ غلط بھی ہو سکتا تھا۔۔۔

انہوں نے اس عورت کے ذریعے اس بچے حضرت موسی علیہ اسلام کی حفاظت کی ہے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بے شک سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہے۔۔۔ جو کچھ بھی ہو گا۔ وہ اللہ تعالی کو پہلے سے ہی معلوم ہوتا ہے۔۔۔

آج جو شخص اس قدر گمراہ ہے ہو سکتا ہے کل کو ہدایت کے راستے پر چل پڑے۔۔۔

آپ لوگوں نے نوٹ کیا ہو گا۔۔۔ کلاس کا جو سب سے زیادہ نالائق سٹوڈنٹ ہوتا ہے۔۔۔ وہ زیادہ تر ٹیچرز کی نظر میں رہتا ہے۔۔۔ اسی طرح کچھ گمراہ لوگ ہیں۔۔۔

جو زیادہ اللہ تعالی کی نظر میں رہتے۔۔ ویسے تو سب ہی پر اللہ کی نظر ہوتی ہے۔۔۔

جس طرح ٹیچرز کی کوشش ہوتی ہے۔۔۔ ٹیچرز کو پتہ ہوتا ہے یہ سٹوڈنٹ اتنا لائق نہیں زیادہ محنت نہیں کر سکتا۔۔

وہ چاہتے ہیں کہ یہ سٹوڈنٹ بس اتنی سی محنت کر لے کے پاس ہو جائے۔۔۔

اسی طرح اللہ تعالی بھی یہی چاہتے ہیں کہ میرا یہ بندہ کچھ نیک اعمال کرلے تاکہ آخرت کے امتحان میں پاس ہو جائے۔۔

وہ تو نیک کام کی نیت کرنے پر بھی ثواب لکھ دیتے ہیں۔۔

پر اللہ اپنے بندے سے بہت پیار کرتا ہے 70 ماؤں سے بھی زیادہ۔۔

وہ تو زنا جیسا گناہ بھی معاف کر دیتا ہے۔۔اگر انسان سچے دل سے توبہ کرے اور دوبارہ اس گناہ کی طرف نہیں جائے۔۔

Clubb of Quality Content

جنت میں نیک مردوں کو نیک عورتیں ملے گی۔۔کچھ لوگ سمجھتے ہیں دنیا میں بھی ایسا ہی ہو گا۔۔۔

پر ایسا نہیں ہے۔۔۔

یہ چیز دنیا میں مخصوص نہیں ہے۔۔۔ نیک عورت کو نیک مرد دنیا میں مل جانا بہت زیادہ خوش قسمتی کی بات ہوتی ہے۔۔۔

بعض اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ والدین بہت نیک ہوتے ہیں، پر ان کی اولاد دین سے بہت دور ہوتی ہے۔۔۔

اس لئے اپنے بچوں کی دینی تعلیم پر سب والدین کو خاص توجہ دینے چاہیے۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منہل نے اپنا کپڑوں والا بیگ کھولا۔۔۔اس نے کپڑے چینج کیے۔۔

اس ٹائم رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔ میرب نے بولا تھا۔۔وہ اس کے لئے کھانا لائے گی۔۔۔

پر وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔اسے بہت زیادہ بھوک لگ رہی تھی۔۔۔

ذہن میں بار بار اس ستمگر کی باتیں آ رہی تھی۔۔۔ سٹوری لگاؤ گا۔۔۔

کیا واقعی ہی وہ اس ماڈل کو پرپوز کرے گا۔۔۔

اس نے ایک دفع پہلے بھی ایزل کے ساتھ ایک سٹوری لگائی تھی۔۔۔

ایزل اور منہل میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔ اس میں کوئی شک نہیں ایزل بے انتہا خوبصورت تھی۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پر عورت کا خوبصورت ہونا کوئی خاص بات نہیں۔۔۔ عورت کا حیادار ہونا اس کی خوبصورتی ہے۔۔۔

"منہل کے کردار کی پاکی اور اس کا اسلام کے قریب ہونا ہی اس کی خوبصورتی تھی۔۔۔"

"جو صرف آنکھوں والوں کو ہی نظر آئے گی"۔۔۔اسمائیل کے پاس ابھی وہ آنکھیں نہیں تھی جو اس حیا والی خوبصورتی کو دیکھ سکتی۔۔۔

"اس کی انکھیں ابھی گمراہ تھی"۔۔جس چیز کو وہ ابھی خوبصورتی سمجھ رہا ہے،وہ خوبصورتی تو بازاروں میں عام ملتی ہے۔۔۔

حسین تو طوائف بھی ہوتی ہے۔۔۔آج کل سوشل میڈیا پر ایک سے بڑھ کر ایک حسین لڑکی آپ کو دیکھنے کو مل جائے گی۔۔۔

پر حیادار لڑکی آپ کو ہر جگہ نہیں ملے گی۔۔۔یہ انمول ہوتی ہیں۔۔۔

منہل بہت کم انسٹاگرام یوز کرتی تھی۔۔وہ اکثر کبھی کبھی اسمائیل کی سٹوری وغیرہ دیکھتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسمائیل کو نہیں پتہ تھا یہ آئی ڈی منہل کی ہے منہل کا اکاؤنٹ پرائیوٹ تھا۔۔۔

اس نے کچھ بھی اپنے اکاؤنٹ پر پوسٹ نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔اسے یہ بھی نہیں پتہ تھا۔۔۔کچن کدھر ہے۔۔۔

باہر آتی ہے اسے سامنے سے ایک کام والی آتی نظر آئی۔۔۔

کچن کا راستہ کس طرف ہے۔۔۔منہل نے نارمل انداز میں اس سے پوچھا۔۔

میرب منہل کے لئے ٹرے میں رکھ کر کھانا لا رہی تھی۔۔

آگے سے اسے اس کی ماما آ گئی۔۔۔یہ ٹرے کدھر لے کر جا رہی ہو؟انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ بھابھی کے لئے ان کو بھوک لگی ہو گی۔۔۔

واپس رکھو جا کر نوکر نہیں ہو تم اس کی بھوک لگے گی۔۔۔

خود آجائے گی باہر کھانے۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں خدمتیں کرنے اور سر پر چڑھانے کی۔۔۔انہوں نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

اور تمہارا کل پیپر ہے نہ جاؤ اپنے کمرے میں اپنی تیاری کرو۔۔

ماما یہ دے کر جا رہی ہوں پڑھنے۔۔۔میرب نے معصومیت سے کہا۔۔۔

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی۔۔۔انہوں نے غصے سے بولا۔۔۔میرب منہ بناتے ہونے واپس چلی گی۔۔۔۔

کام والی نے منہل کو کچن کا راستہ بتایا۔۔۔وہ کچن میں آئی۔۔۔

حاجرہ اپنے گاؤں گئی تھی،اب صرف کمرے میں دانیا اور ردا ہی تھیں۔۔۔

وہ دونوں اپنے اپنے بیڈ پر بیٹھ کر فون یوز کر رہی تھیں۔۔

دانیا کے فون پر کسی چیز کا لنک میسج کی صورت میں شو ہوا۔۔

دانیا نے ردا کی طرف دیکھا،یہ تم نے مجھے بھیجا ہے !!!

دانیا نے تھوڑا حیرت سے کہا۔۔ہاں میں نے بھیجا ہے،جلدی اس کو اوپن کر کے دیکھو ردا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ردا پر یہ تو کسی گندی ویڈیو کا لنک ہے !!میں کیوں دیکھو؟۔۔۔

میں نے بھی دیکھا ہے،تم بھی دیکھو ردا نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔

دانیا بھی شیطان کے بہکاوے میں آ گئی،اور اس نے وہ لنک دیکھ لیا۔۔۔۔

جب انسان گناہ کر رہا ہوتا ہے،تب اسے پتہ نہیں چلتا !!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور جیسے ہی انسان گناہ کر لیتا ہے۔۔۔اس کا ضمیر جاگ جاتا ہے،اور ایک نہ ختم ہونے والا ری گریٹ شروع ہو جاتا ہے۔۔۔

شیطان ان دونوں کو بہکانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔۔

جب ہم گناہ کرتے ہیں۔۔۔ تو ہمیں ایک سگنل ملتا ہے۔۔ہمارے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔۔۔

ہم اس قدر بہک جاتے ہیں کہ اس سگنل کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔۔۔

اگلی صبح حاجرہ اپنے بابا کے ساتھ ہاسٹل واپس آ گئی۔۔۔

اس نے روم کا دروازہ کھولا، کمرے میں سیگریٹ کی بو تھی۔۔

اور ردا اور دانیا ایک ہی بیڈ پر سو رہی تھیں۔۔حاجرہ حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

حاجرہ یونیورسٹی جانے کے لئے تیار ہوئی۔۔اور خاموشی سے یونیورسٹی چلی گئی۔۔۔

کلثوم اج پھر انسٹاگرام کھول کر بیٹھی ریلیز سکرول کر رہی تھی۔۔۔

اس کی ماں پاس بیٹھی سبزی بنا رہی تھی۔۔۔اماں ایک سوال پوچھوں؟

کلثوم نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔کلثوم کی عمر 13 سال ہے۔۔۔

اماں یہ زنا کیا ہوتا ہے؟اس کی ماں نے حیرت سے آپنی بیٹی کی طرف دیکھا۔۔۔

اماں ایک پوسٹ تھی۔۔۔اس پر لکھا تھا،زنا سے بچو !!

پر مجھے تو معلوم ہی نہیں زنا کیا ہے تو میں کیسے اس سے بچو گی؟

کلثوم نے معصومیت سے کہا۔۔۔اس کی ماں کے ذہن میں اب دو باتیں گردش کرنے لگی

۔۔۔

یا تو کلثوم کو ڈانٹ دیتی ہوں۔۔۔کہ کیا فضول چیزیں دیکھتی رہتی ہو۔۔۔

ابھی یہ بس تیرہ سال کی ہے،اس کا یہ سب جاننا ضروری نہیں ہے۔۔۔

بڑی ہو کر خود ہی سب سمجھ جائے گی۔۔۔یا پھر اس کو زنا کے متعلق ہر چیز سے آگاہ کر دیتی

ہوں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تاکہ یہ اس گناہ سے محفوظ رہے۔۔۔ادھر اؤ میرے پاس میری بیٹی۔۔۔اس کی ماں نے

پیار کہا۔۔۔

کلثوم اپنی ماں کے پاس آ کر بیٹھ گئ۔۔۔زنا اسلام میں ایک بہت بڑا گناہ ہے۔۔۔۔

اور اس کی مختلف اقسام ہیں۔۔۔اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کے درمیان ایک جنسی تعلقات کا فطری عمل رکھا ہے۔۔۔

اور اس سے پہلے نکاح کو ضروری رکھا ہے۔۔۔اگر کوئی مرد یا عورت بغیر نکاح کے وہ تعلق قائم کرتے ہیں تو وہ زنا ہو گا۔۔۔۔

اور بات یہاں ختم نہیں ہوتی۔۔۔زنا کی اور بھی بہت سی اقسام ہیں۔۔غلط چیزوں کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے۔۔۔

غلط چیزیں پڑھنا آنکھوں زنا ہے، گانے سننا غلط اور فحاش باتیں سننا کانوں کا زنا ہے۔۔۔

منہ سے فحاش اور غلط الفاظ نکالنا زبان کا زنا ہے۔۔۔

ہاتھوں کا زنا، اپنے ہاتھوں سے فحاش کام کرنا۔۔۔

اپنے بچوں کو سیکھائے، اس حوالے سے ان کو آگاہ کریں۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیونکہ جس عمر میں ان کو پتہ چلتا ہے زنا غلط ہے،زنا گناہ ہے۔۔

وہ تب تک،وہ گناہ کر چکے ہوتے ہیں۔۔۔آج کل کو سسٹم سکولوں میں چھوٹے چھوٹے کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں نے ایک دوسرے کو دوست بنایا ہے۔۔۔

اس لئے اس حوالے سے ان کو تعلیم دیں۔۔۔

بدکاری حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔۔۔بدکاری نہایت ہی برا اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔۔۔

اس سے انسان کا چہرہ بے نور ہو جاتا ہے۔۔۔اس سے انسان معاشرے میں شرمندگی اٹھاتا ہے۔۔۔

اور اس شخص کی لوگوں میں عزت کم ہو جاتی ہے۔۔۔

اس کوئی عزت نہیں ہوتی اور لوگ اسے نہایت ہی برا سمجھتے ہیں۔۔

اور اللہ پاک کی بارگاہ میں بھی اس شخص کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔۔۔اللہ پاک نے کئی آیات مبارکہ بھی نازل فرمائی ہیں:

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (۳۲)(پ15،بنی اسرائیل(32 :

Clubb of Quality Content

ترجمہ:اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔۔۔

کثیر احادیث مبارکہ میں بھی زنا کی بڑی سخت مذمت و برائی بیان کی گئی ہے۔۔۔

حدیث مبارکہ:

1- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نور صلی علی یم صلی علیہم نے ارشاد فرمایا:

جس قوم میں زنا عام ہو گا وہ قحط میں گرفتار ہو گی اور جس قوم میں رشوت کا لین دین ہو گا وہ رعب میں گرفتار ہو گی۔۔۔(مشکاۃ المصابیح،656/1،حدیث(3582 :

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

2-نبی پاک صلی علیم نے اپنے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ارشاد فرمایا:

زنا کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟انہوں نے عرض کی:زنا حرام ہے اور وہ قیامت تک حرام رہے گا۔۔۔

تو رسول اللہ صلی علیم نے ارشاد فرمایا: دس عورتوں سے زنا کرنا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنے سے ہلکا ہے۔۔۔(مسند امام حمد، 226/9، حدیث(23915 :

3- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ہے کہ حضور پر نور صلی العلیم نے ار فرمایا:

جب بندہ زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل کر سر پر سائبان کی طرح ہو جاتا ہے اور جب اس فعل سے جدا ہوتا ہے تو اس کی طرف ایمان لوٹ آتا ہے۔۔۔

(ترمذی، 283/4، حدیث)2634 :

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

-4حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی علیم نے ارشاد فرمایا:

رات کے وقت آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔۔

،ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے، ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اس کی مصیبت دور کی جائے۔۔۔

اس وقت پیسے لے کر زنا کرنے والا، والی عورت اور ظالمانہ ٹیکس لینے والے شخص کے علاوہ دعا کرنے والے مسلمان کی دعا قبول کر لی جائے گی۔ (معجم

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

:2769(الاوسط،133/2،حدیث

حاجرہ کو یونیورسٹی سے چھٹی ہوئی۔۔۔اچانک اسے دانیا کی کال آئی۔۔

ان تینوں کے پاس ایک دوسرے کا نمبر تھا۔۔حاجرہ یونیورسٹی سے باہر ائی۔۔

اس کے یونیورسٹی گیٹ کے قریب دانیا کھڑی تھی۔۔۔مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔دانیا نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔

وہ لوگ یونیورسٹی کے قریب ہی ایک ریسٹورنٹ تھا۔۔وہاں چلے گئے۔۔۔

حاجرہ پلیز میرے حج مت کرنا!!!پر میں مزید یہ بوجھ نہیں اٹھا سکتی م۔۔مجھے۔۔مجھے ایسے لگتا ہے،میرا وجود گناہوں سے بھر چکا ہے۔۔۔

میں۔میں جہنم میں جاؤں گی۔۔وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔

حاجرہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔ایسے نہیں کہو!!!حاجرہ نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

وہ کچھ حد تک جان گئی تھی آخر معاملہ کیا ہے۔۔میں تمہیں شروع سے سب بتاتی ہوں۔۔

جب میں ہاسٹل آئی تھی۔۔۔تب بس بانیہ اور ردا تھیں۔۔۔

مجھے ردا ہانیہ کے بارے میں بہت غلط باتیں بتاتے تھی۔۔

کہ ہانیہ کا کسی لڑکے سے چکر ہے۔۔یہ اچھی لڑکی نہیں ہے۔۔۔

تم ہانیہ کی نہیں بس میری دوست بن کر رہنا۔۔اور پھر ردا مجھے مہنگے مہنگے تحفے بھی دیتے تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں نہیں جانتی تھی کہ اتنے پیسے اس کے پاس کہاں سے آتے ہیں۔۔

اس نے یہی بتایا تھا کہ وہ نوکری کرتی ہے۔۔پھر اس نے مجھے ایک دن بتایا جو کام وہ کرتی ہے۔۔۔

میں بہت غریب گھر سے ہوں، میرے بابا محنت مزدوری کر کے خرچہ بھجتے ہیں۔۔

جس میں میرا گزارا نہیں ہوتا تھا۔۔ میری بھی خواہش تھی ردا جیسا میک اپ کپڑے میرے پاس ہوں۔۔۔

میں نے پیسے کے لئے اس کے ساتھ نشہ بیچنا شروع کر دیا۔۔ اور۔۔۔ وہ بولتے بولتے خاموش ہو گئی۔۔

اور جسم فروشی شروع کر دی۔۔ راتوں کو جا کر ہم سڑکوں کے کنارے کھڑے ہوتے ہیں۔۔

نشہ دیتے ہیں۔۔ وہ مسلسل روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔ حاجرہ حیرت اور بے یقینی سے سب سن رہی تھی۔۔

ہم نے تمہیں بھی اپنے ساتھ شامل کرنا چاہا، پر تمہارا ایمان مضبوط تھا۔۔۔

اللہ نے (قرآن وہ کتاب جس کو حاجرہ نے دوست بنایا تھا) تمہاری حفاظت کی۔۔۔

ردا اکثر میرے ساتھ بھی غلط حرکات کرتی ہے۔۔ تب ہم شیطان کے بہکاوے میں آجاتے ہیں۔۔۔

بعد میں مجھے بہت برا لگتا ہے۔۔ میں ایسی زندگی نہیں جینا چاہتی۔۔

ان گناہوں کا بوجھ بہت بھاری ہے۔۔ تم!! تم قرآن پڑھتی ہو بتاؤ کیا میں جہنم میں جاؤں گی ؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دانیا روتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔ قوم لوط کے لوگ یہ سب کرتے تھے۔۔۔

یہ بہت بڑا گناہ ہے۔۔ قرآن میں اس کے متعلق ذکر ہے، ان لوگوں کو پتھر بنا دیا گیا تھا۔۔۔

سورہ قمر (آیت 34):"إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ"

)ہم نے ان پر ایک پتھروں کی بارش نازل کی، سوائے لوط کے گھر والوں کے، جنہیں ہم نے صبح کے وقت بچالیا۔۔۔(

حاجرہ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

مجھے۔۔مجھ بتاؤ! کیا کیا اللہ،اللہ مجھے معاف کردے گا۔۔

میں۔۔میں یہ سب چھوڑ دوں گی۔۔۔ میری وجہ سے کئی لوگوں کو نشے کی لت لگ چکی ہے ۔۔۔

ان کی زندگی میری وجہ سے برباد ہو چکی ہے۔۔۔مجھے۔۔لگتا ہے۔۔۔اللہ مجھے معاف نہیں کرے گا۔۔

ایسے مت کہو!! تمہیں اپنی گمراہی کا احساس ہو گیا۔۔

ابھی بھی وقت ہے تم سب ٹھیک کر سکتی ہو۔۔ تم یہ کام چھوڑ دو۔۔

اور اللہ سے معافی مانگتی رہو۔۔ اور دوبارہ یہ گناہ مت کرنا۔۔

ہاں میں، میں اب یہ سب نہیں کروں گی۔۔۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔

میں نے۔۔ میں نے خواب دیکھا تھا، میں میں جہنم میں ہوں۔۔۔

جہنم کی آگ میرا وجود جلا رہی ہے۔۔۔ میرا چہرہ جل رہا ہے۔۔۔ وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

کیا تم سوشل میڈیا پر خود کو پوسٹ کرتی ہو؟ حاجرہ نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubbers Quality Content

ہاں!!! میرا اکاؤنٹ ہے۔۔۔دانیا نے بتایا۔۔۔وہ اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دو۔۔۔

تمہارا بوجھ کم ہو جائے گا۔۔ نجانے کون کون لوگ کیسے کیسے لوگ تمہارا چہرہ دیکھتے ہیں۔۔۔

یہ چہرہ اتنا معمولی نہیں ہے کہ ہر کوئی اس کو دیکھیں۔۔۔حاجرہ نے پیار سے اسے سمجھایا۔۔۔

دانیا کو حاجرہ سے اپنے دل کا حال شئیر کر کے کچھ بہتر محسوس ہوا تھا۔۔۔

وہ اب پکا عہد کر چکی تھی کہ ہر برا کام چھوڑ دے گی۔۔۔

ثمر نے زبیر کو پیسے بھیج دیے پر وہ جانتی تھی۔۔۔وہ اسے پھر سے ضرور بلیک میل کرے گا۔۔

اس نے سوچا کہ وہ احتشام کو سب سچ بتا دیے گی۔۔۔رات کو احتشام گھر آیا۔۔۔وہ بہت گھبرا رہی تھی۔۔۔اس نے اپنے ذہن میں ایک کہانی سوچی۔۔۔

احتشام مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔۔۔۔احتشام جو فون پر مصروف تھا۔۔۔

اس نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور ثمر کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

بولو سن رہا ہوں۔۔۔ایک لڑکا ہے زبیر میرے ساتھ میری کلاس میں پڑھتا تھا۔۔۔

مجھے بلکل بھی پسند نہیں تھا۔۔۔پر وہ مجھے پسند کرتا تھا۔۔۔

مجھے اس کا ابھی ایڈریس بتائے،احتشام نے غصے سے کہا۔۔پہلے میری پوری بات سن لیں !!!

وہ انسٹاگرام سے میری پکس لے کر ان کو اپنی پکس کے ساتھ ایڈٹ کر کے مجھے بلیک میل کر رہا ہے۔۔۔

اس نے احتشام کو جھوٹی سچی کہانی بنا کر بتادی۔۔۔

تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔احتشام میں ڈر رہی تھی۔۔

پتہ نہیں آپ میرا یقین کریں نہ کریں۔۔۔میں اسے چھوڑوں گا نہیں مجھے اس کا نمبر دو ۔۔۔میں اس پر کیس کروں گا۔۔۔

ایسے کیسے تمہاری پکس یوز کر سکتا ہے۔۔۔نہیں!!احتشام پولیس تک ضرور معاملہ لے کر جانا ہے۔۔۔

بس آپ فون پر اسے ڈرائے۔۔۔۔ثمر زبیر کو یہی شو کروانا چاہتی تھی کہ۔۔۔

وہ اپنے شوہر کو سب بتا چکی ہے۔۔۔اب تم مجھے بلیک میل نہیں کر سکتے۔۔۔

احتشام وہی کر رہا تھا جو ثمر اسے کہہ رہی تھی۔۔۔احتشام یہ چیز جانتا تھا۔۔۔

اکثر ٹک ٹاک اور انسٹاگرام یوز کرنے والی لڑکیوں کو اس چیز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔۔

لوگ ان کی تصاویروں کا غلط استعمال کرتے ہیں۔۔۔

ثمر نے اسے نمبر دے دیا۔۔9

کمرے میں خاموشی کا بوجھ سا لٹک رہا تھا۔نرم روشنی دیواروں پر پھیل رہی تھی،مگر فضا میں ایک انجانی بے چینی تیر رہی تھی۔

احتشام صوفے کے کنارے بیٹھا،سوچوں میں الجھا ہوا،سامنے کی طرف دیکھ رہا تھا۔اس کے لہجے میں معمولی سا ٹھہراؤ تھا جب اس نے پوچھا،

"تم نے کھانا کھایا ہے"؟

ثمر نے مدھم آواز میں جواب دیا،

"نہیں، بھوک نہیں... آپ کیا کریں گے"؟

اس کے چہرے پر فکر کی جھلک تھی، جیسے وہ جاننا چاہتی ہو کہ احتشام کے دل میں کیا طوفان برپا ہے۔

احتشام نے نرمی سے کہا، "فکر نہ کرو، تم جاؤ، کھانا کھاؤ"۔

ثمر کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔ وہ جانتی تھی، کچھ برا ہونے والا ہے۔

"آپ کیا سوچ رہے ہیں؟" اس نے آہستہ سے پوچھا۔

احتشام کی آنکھوں میں ایک فیصلہ سا جھلک رہا تھا۔

"ثمر، جاؤ کھانا کھاؤ"۔

اس بار لہجے میں پیار تو تھا، مگر ایک انجانی سنجیدگی بھی چھپی ہوئی تھی۔

ثمر نے خاموشی سے سر ہلایا۔دل میں عجیب سا خوف تھا، جیسے ہوا میں کوئی راز گھل گیا ہو۔۔۔

اور پھر کچن کی طرف گئی اسے بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔

احتشام اب کیا کرے گا۔۔۔اس نے احتشام کو زبیر کو نمبر تو دے دیا تھا، پر اب گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کچن میں بیٹھ کر پلیٹ میں چاول نکال کر کھا رہی تھی۔۔

ثمر کے کمرے سے جانے کے بعد احتشام نے موبائل اٹھایا، نمبر اپنے دوست کو بھیجا، اور پھر میسج کیا۔۔۔

"ڈیٹا نکلواؤ"۔

اس کے چہرے پر عزم کی لکیر نمایاں تھی۔

تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس نے دیکھا، احتشام تیزی سے سیڑھیاں اتر رہا ہے، قدموں میں بے چینی، آنکھوں میں آگ سی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر ہڑبڑا کر اٹھی، "احتشام رکیں! کہاں جا رہے ہیں"؟

احتشام نے دروازے پر رکتے ہوئے کہا،

"تھوڑی دیر میں آتا ہوں، تم اندر جاؤ"۔

ثمر کے لہجے میں التجا تھی، "نہیں، میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گی۔ آپ بہت غصے میں ہیں"۔

احتشام نے رخ موڑا، آنکھوں میں ایک سخت چمک کے ساتھ بولا،

"میں نے کہا، اندر جاؤ"!

وہ بھی جلدی سے اٹھ کر بھاگ کر باہر آئی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ گاڑی سٹارٹ کر رہا تھا۔۔۔ احتشام رکیں!!! کدھر جا رہے ہیں۔۔؟ تھوڑی دیر تک آتا ہوں، اندر جاؤ تم۔۔۔۔

نہیں میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گی۔۔۔ آپ اتنے غصے میں ہیں۔۔

میں نے بولا نہ اندر جاؤ۔۔۔احتشام نے تھوڑے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

اس نے نفی میں سر ہلایا... بیٹھو جلدی!!احتشام نے کہا۔۔۔

احتشام پلیز کچھ غلط نہیں کرنا۔۔اس نے احتشام کے ہاتھ میں گن بھی دیکھی تھی۔۔

جواب وہ قمیض کی جیب میں رکھ چکا تھا۔۔ثمر تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔

اپنے اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرو سارے۔۔۔احتشام نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

کیا؟ایسا نہیں ہو سکتا!!میرے اتنے سالوں کی محنت ہے۔۔۔

میرے پرسنل مومنٹ۔۔۔

اتنا کچھ ہے وہاں۔۔تمہیں سمجھ نہیں آئی میری بات۔۔۔ساری آئی ڈیز ڈیلیٹ کرو۔۔۔

اچھا کر دوں گی فون گھر ہے۔۔۔پر یہ تو بتا دیں کدھر جا رہے ہیں۔۔۔

ہوا کیا ہے؟ایسے اچانک اکاؤنٹ ڈیلیٹ والی بات کدھر سے آ گئی۔۔۔

اس لڑکے کے گھر جا رہے ہیں۔۔۔احتشام نے ثمر کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا۔۔وہاں کیوں؟۔۔۔کچھ حساب کتاب برابر کرنا ہے۔۔۔

کل تک جس آدمی کو اس کے سوشل میڈیا پر reels بنانے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔۔

آج وہ اس کے اکاؤنٹ ڈلیٹ کروا رہا ہے۔۔۔یقیناً اس کے پیچھے کوئی وجہ ہے۔۔۔

مرد کے بھی بہت سارے روپ ہوتے ہیں۔۔۔ایک پل میں کچھ ہوتے ہیں۔۔اور اگلے پل کچھ اور۔۔

اس نے اس لڑکے کے گھر کے باہر گاڑی روکی۔۔۔اور پھر اس لڑکے کے نمبر پر فون کیا۔۔۔

احتشام پلیز تماشا نہیں کرو۔۔۔واپس چلتے ہیں۔۔۔ثمر نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کے پاس میری اور تصاویر بھی ہوں گی۔۔وہ کچھ بھی غلط کر سکتا ہے۔۔اس کے ہاتھ توڑ دوں گا میں۔۔زبیر نے فون اٹھایا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ثمر کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔جی کون؟احتشام خان۔۔ گھر کے باہر آؤ کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

احتشام کون؟" ثمر کا شوہر "ارے آپ خود چل کر آ گئے مجھے بھی آپ سے ملنا تھا ابھی آتا ہوں۔۔۔

زبیر اتنا زیادہ امیر نہیں تھا۔۔۔اس کا چھوٹا سا گھر تھا جو ثمر آج پہلی دفع دیکھ رہی تھی۔۔

ثمر نے اسے ایک دفع کہا تھا۔۔مجھے اپنے گھر کی تصویر دیکھاؤ۔۔اس نے کیسی اور کے بنگلے کی باہر سے تصویر کھینچ کر اسے بھیج دی۔۔۔

زبیر باہر آیا۔۔ ثمر نے میرا تعارف تو کروا ہی دیا ہو گا۔۔احتشام نے زوردار مکا اس کے منہ پر مارا۔۔۔

میری بیوی کا دوبارہ نام بھی لیا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔

وہ دیوانہ وار اسے مار رہا تھا میری بیوی کو بلیک میل کرو گے۔۔

" بے غیرت "احتشام نے جیب میں سے گن نکالی۔۔۔احتشام نہیں!!! ثمر نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھیں۔۔۔اسے نہیں معلوم تھا کہ یہ سب ہو جائے گا۔۔۔

زبیر کے محلے والے ارد گرد اکھٹے ہو گئے۔۔کچھ لوگ ویڈیوز بھی بنا رہے تھے۔۔۔۔

احتشام چلو یہاں سے کوئی بھی ان کو چھڑوانے آگے نہ نہیں آرہا تھا۔۔

احتشام نے اس کی ٹانگ پر گولی مارنے لگا پر نشانہ چوک گیا۔۔زبیر نے زوردار چیخ ماری

۔۔۔

زبیر کے گھر والے بھی شور سن کر باہر آئے،اس وقت بس اس کی ماں گھر پر تھی۔۔۔

ثمر بت بنی پٹھی انکھوں سے سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

گاڑی میں جا کر بیٹھو۔۔۔احتشام نے ثمر سے کہا۔۔۔

زبیر درد اور تکلیف سے چیخ رہا تھا۔۔

احتشام نے اسے بری طرح سے مارا تھا۔۔۔احتشام نے ثمر کا بازو پکڑا۔۔۔اور اسے گاڑی میں بیٹھایا۔۔۔خود وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔۔احتشام کے ہاتھ میں گن تھی۔۔۔

اس لئے لوگ اس سے ڈر رہے تھے۔۔۔پولیس کے وہاں آنے سے پہلے احتشام وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔

اور اس کی ویڈیوز بھی چند منٹوں میں وائرل ہو گئی تھی۔۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔مجھے تمہیں اپنے ساتھ لے کر ہی نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔

کسے وہ سب لوگ تمہاری ویڈیوز بنا رہے تھے۔۔۔احتشام نے شدید غصے سے کہا۔۔۔۔مجھے پرواہ نہیں، ثمر نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔۔

کیوں پرواہ نہیں ہے، خبردار جواب میں تمہیں سوشل میڈیا پر دیکھوں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمہارا ہر اکاؤنٹ آج ڈلیٹ ہو جانا چاہیے۔۔۔

زبیر کو اس کے محلے والے ہسپتال لے گئے تھے۔۔ آپ کو پتہ ہے وہ آرام سے نہیں بیٹھے گا۔۔۔ ثمر نے پریشانی سے کہا۔۔۔ دیکھ لوں گا میں اس کو۔۔۔

احتشام شدید غصے میں لگ رہا تھا۔۔ شاید اچانک اس کی غیرت جاگ گئی تھی۔۔۔

وہ ثمر کی پوسٹ کے کمنٹس نہیں پڑھتا تھا۔۔ پر آج نجانے کیوں۔۔۔

اس نے ثمر کی ایک پوسٹ اوپن کی اور اس کے کمنٹس پڑھنے لگا۔۔۔

اس پوسٹ پر بڑی بڑی عمر کے لوگوں کے عجیب عجیب طرح کے کمنٹس تھے۔۔۔

وہ جیسے جیسے پڑھ رہا تھا۔۔۔ اس کا دماغ خراب ہو رہا تھا۔۔۔

وہ لوگ اس کی بیوی کے بارے میں اتنے بے ہودا الفاظ کا چناؤ کر رہے تھے۔۔۔

اس کا خون خول رہا تھا،شاید اس کی سوئی ہوئی غیرت جاگ گئی تھی۔۔۔

اسمائیل امریکہ آیا۔۔۔اس نے پینٹ کورٹ پہنا۔۔۔وہ ایک دو دفع پہلے بھی ایزل سے مل چکا تھا۔۔

آج پھر اس نے ایزل کو ڈنر پر بلایا تھا۔۔۔اور وہ مان بھی گئی تھی۔۔۔

اس نے ایزل کے لئے گلاب کے پھولوں کا گلدستہ اور ایک ہیرے کی انگوٹھی بھی لی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

ایزل نے مغربی لباس پہنا تھا۔وہ آکر ٹیبل پر بیٹھی اسمائل نے مسکراتے ہوئے

Ismail : Hi miss beautiful you are looking very nice...

Aizel : thanks MR Ismail ....

اس کے بعد انہوں نے ڈنر کرنا شروع کیا۔۔۔ایزل میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

)وہ لوگ انگریزی میں ہی بات کر رہے تھے(

ہاں بولو!! کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

واٹ تم ہوش میں تو ہو۔۔۔تمہارا میرا کپل اور مائے گاڈ سوچ کے ہی عجیب لگ رہا ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

ہم بس دوست ہیں۔۔۔ائزل نے اپنا پاؤچ اٹھایا۔۔کدھر جا رہی ہو؟اسمائیل نے پریشانی سے پوچھا۔۔میں نے تمہیں بس دوست بنایا تھا۔۔۔

اور تم!!مجھے شادی پسند ہی نہیں۔۔شادی کے بعد مرد بدل جاتے ہیں۔۔۔

مجھے شادی قید لگتی ہے۔۔۔عورتیں عجیب ہو جاتی ہیں۔۔۔

ساری باڈی خراب ہو جاتی ہے۔۔۔ نہیں ایزل ایسا نہیں ہے۔۔ مجھ سے اب کبھی بات مت کرنا۔۔۔ ایزل نے غصے سے کہا۔۔۔

"مجھے اپنی شکل بھی نہ دیکھانا"۔۔۔ تھوڑی سی لفٹ کیا کروادی۔۔۔ شادی کے خواب دیکھنا شروع ہو گئے۔۔۔

ایزل پلیز ٹھنڈے دماغ سے فیصلہ کرو۔۔ ائی ریئلی لو یو، اسمائیل نے بہت محبت سے کہا

۔۔۔

بس چپ!! تمہارا ماضی کسی سے چھپا نہیں۔۔ ہر دن نئی لڑکی تمہاری سٹوری میں ہوتی تھی

۔۔۔

تو پھر تم نے مجھے دوست کیوں بنایا تھا۔۔۔ اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

دوست بنانے اور شوہر بنانے میں بہت فرق ہے۔۔۔

اور تمہاری فین فالونگ اچھی تھی۔۔۔ تمہارے ساتھ کچھ ریلیز پوسٹ کرنے کے بعد میرے فلورز میں مزید اضافہ ہوا ہے۔۔۔۔

میرا تمہیں دوست بنانے کا مقصد صرف اپنی ریچ بڑھانا تھا۔۔۔

مجھے مختلف brand's سے آفرز ہو رہی ہیں۔۔۔۔ میرے ویوز میں اضافہ ہوا ہے۔۔۔

ایزل جانے لگی۔۔۔۔ اسمائیل نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔ تم ایسے میری انسلٹ کر کے نہیں جا سکتی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسمائیل کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔ اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

"چٹاخ" تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ٹچ کرنے کی۔۔

"چیپ پاکستانی ایڈیٹ پرسن۔۔۔"

اسمائیل کو ہر کوئی دیکھ رہا تھا۔۔بہت سارے لوگ اسے جانتے بھی تھے۔۔۔کچھ لوگ ویڈیو بھی بنا رہے

تھے۔۔۔اور کچھ وہ ویڈیو پوسٹ بھی کر چکے تھے۔۔اسکا تو خیال تھا کوئی لڑکی اسے ریجیکٹ نہیں کر سکتی۔۔۔

اس کے انسٹاگرام پر ملین followers تھے۔۔اس کی تھپڑ کی ویڈیو تھوڑی دیر میں ہی وائرل ہو چکی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منھل واپس اپنے کمرے میں آئی۔۔۔وہ دل میں دعائیں کر رہی تھی کہ اسمائیل دوسری شادی نہ کرے۔۔۔

شائد اس کی دعا سن لی گئی تھی۔۔۔

اسمائیل کا دماغ خراب ہو رہا تھا۔۔۔لوگ اس پر میمز بنا رہے تھے۔۔۔

وہ اپنے امریکہ والے فلیٹ میں آیا۔۔۔اس نے سیگریٹ جلائی۔۔۔اس کا دماغ پھٹ رہا تھا۔۔۔

اس نے ایک کے بعد ایک سیگریٹ پھونکا۔۔۔اس نے ہیوی ڈرنک پی۔۔۔

اس کو کسی طور سکون نہیں تھا۔۔وہ تو خود شروع سے لڑکیوں کو ریجیکٹ کرتا آیا ہے۔۔۔

آج ایک لڑکی نے اسے ریجیکٹ کیا۔۔۔یہ اس کے حسین چہرے کی توہین تھی۔۔۔

لوگ اس کو تھپڑ والی ویڈیوز مینشن کر رہے تھے۔۔۔وہ اپنے فالورز کو کیا جواب دے گا

۔۔۔

منہل نے فون بند کر کے رکھا تھا۔۔۔اسے رونا آرہا تھا۔۔ایک دن بھی اسے حویلی آئے مکمل نہیں ہوا تھا۔۔۔

اس کا شوہر اسے دولہن بنا چھوڑ کر کسی اور ملک اپنی محبوبہ سے ملنے چلا گیا ہے۔۔۔

ہر لڑکی کی طرح اس کے بھی بہت سارے خواب تھے۔۔رات کے بارہ بج رہے تھے اسے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

اس نے قرآن پڑھنے کا سوچا۔۔شاید دل کو سکون مل جائے اس نے وضو کیا۔۔۔

جیسے جیسے وضو کر رہی تھی۔۔دل اہستہ اہستہ پر سکون ہو رہا تھا۔۔۔

اس نے باہر سے قرآن منگوایا اس کے کمرے میں نہیں تھا۔۔۔اس نے قرآن کھولا۔۔۔۔

اس نے سورت الحجر کھولی۔۔۔یہ قرآن ترجمہ اور تفسیر والا تھا۔۔۔

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ"۔

"الٓرٰ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِیۡنٍ"۔

)سورت الحجر ایت نمبر (1

الر: الف لام را تِلۡکَ: یہ ایتُ: آیتیں الکتب:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کتاب و: اور قرآن: قرآن مبین: واضح روشن

"الر۔ یہ کامل کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں"۔

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِینَ کَفَرُوا لَوْ کَانُوا مُسْلِمِینَ (سورت الحجر ایت نمبر 2)

ربما: بسا اوقات یَوَدُّ: آرزو کریں گے الَّذِینَ کَفَرُوا: وہ لوگ جو کافر ہوئے لَوْ کَانُوا: کاش وہ ہوتے

مُسْلِمِینَ: مسلمان

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بہت بار چاہیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، کاش! وہ کسی طرح کے مسلم ہوتے"۔

آرزو کریں گے، دنیا میں ان لوگوں کی خواہشات کیا ہوتی تھی۔۔۔

اچھا کھانا، پیسہ عزت، آرام عیاشی، غلط کام، یہی ان کی آرزو تھی۔۔۔

وہ اللہ کو نہیں مانتے تھے، اپنی زندگی اپنے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق جینا چاہتے تھے

۔۔۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

)سورت الحجر ایت نمبر (3

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور فائدہ اٹھالیں وَيُلْهِهِمُ: اور غفلت میں رکھے انہیں

ذَرْهُمْ: (انہیں چھوڑ دو)۔يَأْكُلُوا: (وہ کھائیں) وَيَتَمَتَّعُوا: الْأَمَلُ: (امید) فَسَوْفَ: (پس عنقریب) يَعْلَمُونَ: (وہ جان لیں گے)

انھیں چھوڑ دے،وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور انھیں امید غافل رکھے، پھر جلدی جان لیں گے۔۔۔

منہل جیسے جیسے ایک کے بعد دوسری قرآن کی آیت پڑھ رہی تھی۔۔اس کی بے چینی کم ہوتی جارہی تھی۔۔۔

وہ کچھ پل کے لئے اس کلام میں کھو گئی تھی۔۔۔اپنے اور اسمائیل کے بارے میں سوچنا بند کر چکی تھی۔۔۔

اس کتاب کا مالک اس سے مخاطب تھا۔۔۔وہ اپنے لئے کوئی ایسی بات تلاش کر رہی تھی

۔۔

جو اس کو پر سکون کر دے۔۔۔اور اس کے سامنے وہ لائن آ گئی۔۔۔

یہ لائن خود بخود اس کے ذہن میں آئی تھی۔۔۔

؛"اپنے رب کی حکمت" تمہارا رب بہترین فیصلے کرنے والا ہے۔۔

حاجرہ یونیورسٹی سے واپس آ رہی تھی۔۔سرخ لائٹ جلنے پر وین ٹریفک سگنل پر کی۔۔۔۔

وہاں کچھ مانگنے والی چھوٹی چھوٹی بچیاں گاڑیوں کے پاس جا کر بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔

حاجرہ ونڈو والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔اس کی اچانک نظر فٹ پاتھ پر بیٹھی ایک لڑکی پر گئی

۔۔۔۔

وہ پہلی نظر میں ہی اسے پہچان گئی تھی۔۔۔۔

ہاں وہ لڑکی ہانیہ ہی تھی۔۔۔

وہ لوگوں سے بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔حاجرہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ ایا۔۔۔اچانک گرین لائٹ آن ہوئی وین چلنے لگی۔۔۔وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔وہ پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔وہ اس حال تک کیسے پہنچی۔۔۔۔

اس کے دماغ میں ایک ساتھ بے شمار سوال پیدا ہوئے بانیہ نے حاجرہ کو نہیں دیکھا کیوں کہ وہ کیسی سے بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔

ویسے بھی حاجرہ کے چہرے پر نقاب تھا۔۔۔وہ باقی کا سارا راستہ بے سکون رہی۔۔۔

وین مسافروں سے بھری تھی۔۔۔وہ ایسے سگنل پر وین روک کر باہر نہیں نکل سکتی تھی

۔۔۔

)کچھ ماہ پہلے(

بانیہ اس ہاسٹل میں نئی نئی آئی تھی۔۔۔پہلے وہ کسی اور ہاسٹل میں رہتی تھی۔۔۔۔

وہ انتہائی معصوم لڑکی تھی۔۔۔جلدی باتوں میں آجاتی تھی۔۔۔

تب اس روم میں صرف ردا تھی۔۔۔یہ دونوں اکٹھی ایک روم میں رہتی تھی۔۔۔

ردا نے ہانیہ کو پہلے پہلے بہت اچھا بن کر دکھایا۔۔اور پھر وہ دونوں دوست بن گئی۔۔۔

ایک دن ردا اسے اپنی باتوں میں لگا کر ایک پارٹی میں لے گی۔۔۔(جیسے اس دن حاجرہ کو لے کر جانے کی کوشش کی تھی۔۔۔(

وہاں لڑکیاں لڑکے تھے۔۔۔وہاں ایک لڑکے نے ہانیہ کو دیکھا اور ہانیہ کو بھی وہ لڑکا پسند آگیا۔۔۔۔

ہانیہ کا تعلق ایک شریف گھر سے تھا۔۔۔اس لڑکے نے ہانیہ کو اپنے جال میں پھنسا کر اپنی دوست بنالیا اور ادھر سے ہی گمراہی کی راستہ شروع ہوا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ لڑکا بانیہ کو شادی کے سبز باغ دکھاتا رہا۔۔۔ردا ہانیہ سے جیلس ہونے لگی۔۔۔

وہ اس کی محبت میں اندھی ہو گئی تھی۔۔وہ ساری ساری رات اس سے بات کرتی تھی۔۔۔

جس طرح کی تصویر مانگتا تھا دے دیتی تھی۔۔اور پھر اس لڑکے نے اپنی اوقات دیکھانا شروع کی۔۔۔۔

اس نے ہانیہ کی تصاویر اور ویڈیوز کو ایڈیٹ کیا۔۔اور پھر اسے بلیک میل کرنا شروع کیا۔۔۔۔

وہ روز اسے اپنے دوست کے فلیٹ میں ملنے بلاتا تھا۔۔وہ اس معصوم کا بہت غلط استعمال کر رہا تھا۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

ہانیہ اس سب سے بہت زیادہ تنگ آ گئی تھی۔۔۔وہ ردا سے اسی وجہ سے لڑتی بھی تھی

۔۔۔۔

کہ تمہاری وجہ سے میری زندگی برباد ہوئی ہے۔۔۔ان دنوں دانیا بھی نئی نئی آئی تھی۔۔۔

یہ دونوں اس کے سامنے لڑتی تھیں۔۔۔پھر ردا نے دانیا کے کان بھرنے شروع کر دیئے

۔۔

ہانیہ نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی۔۔۔وہ ایک ماہ سے ہسپتال رہی۔۔۔

جب اس لڑکے کو پتہ چلا اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے۔۔

اس نے خوف کھاتے ہوئے۔۔اس کی وہ ساری ویڈیوز ڈلیٹ کر دی تھی۔۔۔۔

اور اس کا پیچھا بھی چھوڑ دیا تھا کچھ عرصہ سکون سے گزر گیا۔۔۔

اس شخص نے پھر سے بانیہ سے رابطہ کیا۔۔۔پر اب کی بار وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا

تھا۔۔۔

عزت تو وہ پہلے ہی اس کی خراب کر چکا تھا۔۔۔ہانیہ نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ وہ اس شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے۔۔۔

پر انہوں نے انکار کر دیا اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی ہانیہ کے دل میں اس شخص کے لئے محبت زندہ تھی۔۔۔

وہ آندھی بنی رہی۔۔۔ گھر والوں کے بھی خلاف چلی گئی۔۔۔

اس دن جو شخص اسے ہاسٹل سے لینے آیا تھا۔۔وہ اس کا بھائی نہیں وہی شخص تھا۔۔۔۔

وہ شخص ہانیہ کو ایک فلیٹ میں لے کر آیا۔۔۔یہ فلیٹ بھی اس کا اپنا نہیں تھا۔۔۔

وہ ایک بار پھر اسے اپنے جال میں پھنسا چکا تھا اسے پھر سے اپنی محبت کا یقین دلایا۔۔۔

ہانیہ اب کی بار ساری کشتیاں جلا کر اس کے ساتھ آئی تھی۔۔۔

اس فلیٹ میں پہلے سے دو لوگ اور مولوی موجود تھا۔۔۔

نکاح ہو گیا۔۔۔ایک ماہ وہ بلکل ٹھیک اچھے کپل کی طرح رہے۔۔۔

پھر اس نے ہانیہ پر بلاوجہ غصہ کرنا شروع کر دیا۔۔۔

اس آدمی کا کام ہی یہی تھا۔۔لڑکیوں کو جال میں پھنسا کر ان کو بلیک میل کرنا۔۔۔

کتنے دن بعد واپس آؤ گے۔۔۔ہانیہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ضروری کام سے جا رہا ہوں کچھ دن بعد آجاؤں گا۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔اس لڑکے نے محبت سے کہا۔۔۔

بانیہ ایک ہفتے سے اکیلی اس فلیٹ میں رہ رہی تھی۔۔وہ روز اسے فون کرتی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubbing Quality Content

اس کا نمبر بند جاتا تھا۔۔۔وہ اپنا کام پورا کر کے فرار ہو چکا تھا۔۔

کسی نئے شکار کی تلاش میں۔۔ گھر کا راشن بھی ختم ہو چکا تھا۔۔

ہانیہ کو اب سچ میں گھبراہٹ ہوئی۔۔۔اچانک دروازہ نوک ہوا۔۔

ہانیہ کو لگا اس کا شوہر ہے۔۔۔اس نے جلدی سے دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے ایک بڑی عمر کا آدمی کھڑا تھا۔۔۔ کک کون ہو تم؟ ہانیہ نے گھبراتے ہوئے پوچھا

۔۔۔

اس فلیٹ کا مالک۔ کرایہ دو یا پھر نکلو ادھر سے۔۔۔ کیا!! یہ فلیٹ میرے شوہر کا

ہے۔۔۔ہانیہ نے جلدی سے کہا۔۔

کون سا شوہر کدھر کا شوہر، تمہارا شوہر آگے شکار کی تلاش میں نکل گیا۔۔۔

وہ نہ آئے گا اب واپس۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا بکواس کر رہے ہو؟جاؤ یہاں سے۔۔۔ہانیہ نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

جارہا ہوں۔۔۔کل تک کرایہ تیار رکھنا یا پھر فلیٹ خالی کرنا۔۔۔۔

ہانیہ کو احساس ہو چکا تھا وہ بہت بڑی غلطی کر چکی ہے۔۔۔

بانیہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔وہ کدھر جائے۔۔۔اس نے اپنے گھر جانے کا سوچا۔۔۔

اس نے سوچا گھر جا کر سب سے معافی مانگوں گی، گھر والے ہیں،

معاف کر ہی دیں گے۔۔۔

اس نہ اپنا فون بیچ دیا۔۔۔اور اس میں سے کچھ کرایہ دے کر اپنے گھر آئی۔۔

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔اس نے سوچا تھا تھوڑا بہت ماریں گے۔۔

خاموشی سے کھالوں گی مار۔۔اس نے دروازہ نوک کیا۔۔۔

اس کی ماں نے کھولا۔۔۔اس کا بس ایک ہی بھائی تھا۔۔۔

Clubb of Quality Content

جس رات اس کے گھر والوں کو پتہ چلا وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔

اس کے باپ کو ہارٹ اٹیک آیا اور ان کی موت ہو گی۔۔

چلی جا ادھر سے ہم نہیں جانتے تجھے۔۔۔اماں میں کدھر جاؤں چلی۔۔

ہانیہ نے روتے ہوئے کہا۔۔۔چلی جا تیرا بھائی تجھے مار دے گا۔۔۔

میں نہیں چاہتی اس کے ہاتھ تیرے گندے خون سے رنگے۔۔۔

تجھے مار کر وہ جیل چلا جائے گا۔۔۔چلی جا۔۔۔

وہ بت بنی اپنی ماں کے الفاظ سن رہی تھی۔۔۔۔

اماں کون ہے دروازے پر؟ہانیہ کے بھائی نے بولا کوئی نہیں بیٹا فقیرنی ہے جا رہی ہے بس۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔۔۔اماں ایسے ہی ہر کسی کے لئے دروازہ نہیں کھولا کرو۔۔۔

ہانیہ کے بھائی نے اپنی ماں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھی بیٹا اگلی بار خیال رکھوں گی۔۔۔انہوں نے بمشکل اپنے آنسوؤں کو روکا تھا۔۔۔

اسمائیل ایک ہفتے بعد واپس پاکستان آگیا۔۔۔وہ کچھ دنوں سے کوئی سوشل میڈیا ایپ یوز نہیں کر رہا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے تھپڑ والی ویڈیو منہل بھی دیکھ چکی تھی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

منہل اس کے بیڈ پر سو رہی تھی۔۔اٹھو میرے لئے چائے بنا کر لاؤ۔۔۔

اس نے اس سے کمبل اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ آپ!! آپ نے تو تین سال بعد نہیں آنا تھا۔۔۔یا پھر میں تین سال تک سوتی رہی ہوں۔۔۔

کون سا سن چل رہا ہے؟اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔انکھوں میں ایک فاتحانہ چمک تھی۔۔۔

سن 2026 چل رہا ہے پر تم ابھی بھی کسی پرانے زمانے میں رہ رہی ہو۔۔۔

حلیہ دیکھو اپنا۔۔۔عجیب کھلے کھلے کپڑے پہنتی ہو۔۔وہ اپنا فون چارج پر لگا رہا تھا۔۔۔

ساتھ ساتھ عجیب سا منہ بناتے ہوئے اس کے کپڑوں پر تبصرے کر رہا تھا۔۔۔

بہت افسوس ہوا۔۔۔ویسے اتنی زور سے مارا تھا کیا۔۔۔جس کا نشان جاتے جاتے ایک ہفتہ لگ گیا۔۔۔

اس نے ایک بار پھر اس کا مذاق بنایا۔۔۔

اسماعیل نے منہل کی طرف دیکھا تم کچھ دن اپنی اماں کے گھر کیوں نہیں چلی جاتی۔۔۔

تاکہ کچھ دن میں سکون سے رہ سکوں۔۔۔۔

اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔میں کیوں جاؤ؟یہی میرا گھر ہے۔۔۔منہل نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔۔

چہرے سے بہت مطمئن اور پُر سکون لگ رہی تھی۔۔۔اسمائیل کو اس کا اتنا پر سکون نظر آنا

۔۔۔

اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ویسے ایک بات بتاؤ۔۔تم نے مجھ سے کیوں نکاح کیا ہے.

۔۔۔جب تمہیں پتہ تھا۔۔۔.

میں ایک اچھا انسان نہیں ہوں۔۔۔اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مجھے لگا شاید بدل گئے ہو۔۔۔اور میں نے اللہ کی حکمت سمجھ کر قبول کر لیا۔۔۔

مجھے لگا تھا کہ تم بدل جاؤ گے۔۔۔پر میں غلط تھی۔۔۔مجھے نفرت ہو گی ہے تم سے۔۔۔جب سے تم نے میری ماں کے کردار پر بات کی ہے۔۔

میں نے سوچا تھا میں سب ٹھیک کر لوں گی۔۔۔

پر میں کچھ بھی ٹھیک نہیں کر سکتی تم نے میری زندگی جائیداد کے لالچ میں خراب کر دی ہے۔۔۔۔

منہل نے دکھ سے کہا۔۔۔

میں نے نہیں تمہارے باپ نے تمہاری زندگی خراب کی ہے۔۔۔

اتنے سالوں سے وہ ہم سے الگ ہو کر رہ رہے ہیں۔۔۔اتنے سالوں سے انہوں نے دادا جان سے رابطہ نہیں کیا۔۔۔

اور اب جب جائیداد کی ضرورت پڑی ہے تو داداجان سے معافی مانگنا یاد آ گیا۔۔اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

میرے بابا نے کوئی لالچ نہیں کیا آئی تمہیں سمجھ۔۔۔یہ ان کا حق تھا۔۔۔

داداجان کا ایک بیٹا اتنی بڑی حویلی میں عیاشی کی زندگی گزار رہا ہے۔۔۔

اور ان کا دوسرا بیٹا!!! منہل کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئی۔۔۔

وہ اس کے سامنے اپنی غریبی کا رونا نہیں رونا چاہتی تھی۔۔۔

اسمائیل اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ خاموش کھڑا اس کی بات مکمل ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

کیا یہ میری توہین نہیں تھی۔۔۔تم مجھے دلہن بنا کر لے کر ائے۔۔۔

اور اسی رات اپنی محبوبہ سے ملنے کیسی اور ملک چلے گئے۔۔ کہاں ہوتا ہے ایسے۔۔۔؟

منہل نے بات کا رخ بدلتے ہوئے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

چہرے کے تاثرات سخت ہی تھے۔۔۔

تم جیلس ہو رہی ہو؟اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس ایک ہفتے میں میرا دل پتھر ہو گیا ہے۔۔۔اور مجھے تم سے شدید نفرت ہو گئی ہے۔۔۔۔ منہل نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا،چاہیے نفرت کرو یا محبت۔۔اسمائیل نے بے پرواہ سے انداز میں کہا۔۔۔

اور ایک اور بات یہ حجاب نقاب ادھر نہیں چلے گا،ماڈرن دور ہے۔۔۔

کیا تم عجیب عورتیں،ایزل جیسی ڈریسنگ کیا کرو، پھر ہم ساتھ میں ریلیز بنایا کریں گے۔۔۔

اسمائیل نے بڑے پر سکون انداز میں کہا۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو؟ کیا کوئی غیرت تم میں ہے کہ نہیں !!!!

تم مجھے لوگوں کو دکھانا چاہتے ہو؟ منہل ایک دن سے آگ بگولہ ہو گئی۔۔۔

منہل کے نام جو جائیداد لگی تھی۔۔اس کے پیپر سائیڈ دراز میں پڑے تھے۔۔۔

منہل نے غصے سے پیپر باہر نکالے اور ایک منٹ میں اس پیپر کو پھاڑ کر اس کے ٹکڑے

اسمائیل کے منہ پر پھنک دے۔۔۔۔

یہ لو تمہاری جائیداد نہیں چاہیے۔۔۔اور اب مجھے طلاق دو۔۔۔ منہل نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔پتہ بھی ہے کیا بول رہی ہو؟۔۔۔

اسماعیل نے حیرت اور بے یقینی سے کہا۔۔۔جس تعلق نے آغاز میں ہی مجھے رولا دیا ہے ۔۔۔

اس کا ختم ہونا ہی بہتر ہے۔۔۔مجھے تم جیسے گھٹیا شخص کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔

جو اپنی بیوی کو سوشل میڈیا کی زینت بنانا چاہتا ہے۔۔۔

بھاڑ میں جاؤ نہ رہو۔۔۔اچھا ہے جان چھٹی!! آخری بار سوچ لو کچھ بھی نہیں ملے گا۔۔۔

اسمائیل نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کچھ چاہیئے بھی نہیں۔۔۔اسمائیل خوش ہو رہا تھا۔۔۔نکلو پھر ادھر سے تمہیں طلاق کے پیپرز مل جائیں گے۔۔۔۔

منہل کو بہت زیادہ رونا آرہا تھا۔۔وہ جانتی تھی۔۔نکاح کے ایک ہفتے بعد کیسی لڑکی کو طلاق ہو جانا بہت بدنامی کا باعث تھا۔۔

پر وہ یہاں رہ کر پل پل ذلیل نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔وہ حویلی کے باہر آئی۔۔۔

باہر گارڈ گاڑی کے پاس کھڑا تھا۔۔۔وہ آکر گ10

وہ آکر گاڑی میں بیٹھی۔۔۔

اسمائیل کھڑکی پر کھڑا تھا۔۔گارڈ ابھی گاڑی میں نہیں بیٹھا تھا۔۔۔۔

اسمائیل نے اوپر سے آواز دی۔۔۔گارڈ نے اس کی طرف دیکھا۔۔

اس کو چھوڑ آؤ۔۔"جو حکم صاحب"گارڈ گاڑی کے اندر بیٹھا۔۔۔

لڑکیاں تو دولت پیسے پر مرتی ہیں۔۔۔وہ اپنی جایداد اس کے منہ پر مار کر جا رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ جا رہی تھی۔۔۔اور شاید وہ آخری بار اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کیونکہ اس کے بعد وہ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ترس جائے گا۔۔۔

اسے ایک نیک بیوی ملی تھی۔۔۔جس کی اس نے قدر نہیں کی۔۔۔

ابھی تک اسے وہ آنکھیں نہیں ملی تھی۔۔جو منہل کی خوبیاں دیکھ سکتی۔۔۔۔

منہل اپنے گھر آئی۔۔۔ڈرائیور اسے گیٹ کے باہر چھوڑ کر چلا گیا۔۔

Clubb of Quality Content

اس نے ڈور نوک کیا۔۔۔اس کی ماما نے دروازہ کھولا۔اس کے بابا گھر نہیں تھے۔۔

وہ اپنی ماما کے گلے ملی۔۔اور شدت سے رونے لگی۔۔

زبیر کو شدید مارنے کے بعد ثمر اور احتشام گھر واپس آئے۔۔۔

کیا ضرورت تھی تمہیں میرے ساتھ آنے کی۔۔۔اگر آپ اکیلے جاتے تو اسے جان سے مار دیتے۔۔۔11

کیا ضرورت تھی تمہیں میرے ساتھ آنے کی۔۔۔اگر آپ اکیلے جاتے تو اسے جان سے مار دیتے۔۔۔

فل الحال تم میرے کمرے سے جاؤ۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔احتشام نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

ثمر کو احتشام کا رویہ بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔شادی کے شروع میں وہ اس کا اتنا خیال رکھتا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اب اچانک ایسے کیوں کرنے لگا۔۔۔وہ لڑکی یہ چیز سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔

اس کی سوشل لائف اس کے گھر پر اثر انداز ہو رہی تھی۔۔۔۔

احتشام اپنے اندر چیزیں اکھٹی کرتا جا رہا تھا۔۔۔لوگ اس کی بیوی کی ویڈیوز ایڈٹ کر کے اسے مینشن کرتے تھے۔۔۔۔

اسے اب جلیسی ہونے لگی تھی۔۔۔اس کی بیوی کی پوسٹ پر لاکھوں میں ویوز تھے۔۔۔

لوگ اب احتشام پر کمنٹس کرنے لگے تھے۔۔۔وہ ان کے کپل کو جج کرنے لگے تھے۔۔۔

ثمر تو اتنی پیاری ہے،احتشام تو ثمر کے آگے بہت کم تر لگتا ہے۔۔۔۔

ثمر نے آخر کیا دیکھا اس لڑکے میں۔۔۔۔وہ اپنی شادی کی پوسٹ کے کمنٹس پڑھ رہا تھا

۔۔۔۔

لوگ کسی کو بھی خوش نہیں دیکھ سکتے۔۔۔

ثمر کمرے سے باہر آگی۔۔ سب کچھ خراب ہو رہا ہے۔۔ کیوں مجھے سکون نہیں مل رہا۔۔۔

میرے پاس سب کچھ ہے پھر بھی دل بے سکون ہے۔۔ ثمر کرسی پر بیٹھ گی۔۔ وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔

اچانک احتشام کے بابا ہال میں داخل ہوئے۔۔۔ کدھر ہے یہ پاگل لڑکا۔۔۔؟ وہ کافی غصے میں تھے۔۔

ثمر نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔ کمرے میں ہیں۔۔۔ احتشام کے بابا اس کے کمرے میں آئے۔۔

جو بیڈ پر لیٹا تھا۔۔ کیا ہوا سب خیریت ہے؟ وہ اپنے بابا کو دیکھ کر اٹھ کر بیٹھا۔۔

یہ کیا کر کے آئے ہو تم۔۔۔ ہر جگہ یہ بات آگ کی طرح پھیل گئی ہے۔۔

تم نے کسی لڑکے کو گولی مارنے کی کوشش کی ہے۔۔ بابا میرا پرسنل معاملہ ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بتاؤں تمہیں پرسنل!!؟انہوں نے غصے سے بولا۔۔۔ابھی پولیس آتی ہو گی۔۔۔

پوری سوشل میڈیا پر تمہاری ویڈیو وائرل ہو گئ ہے۔۔۔اتنی بری طرح سے تم اس لڑکے کو مار کر آئے ہو۔۔۔۔

احتشام کے بابا نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔۔

بابا وہ لڑکا میری بیوی کو ہراس کر رہا تھا۔۔میں نے بلکل ٹھیک کیا۔۔۔احتشام نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

بیٹا یہ معملات ایسے غصے سے حل نہیں ہوتے،قانون کا لئے بنائے گئے ہیں۔۔۔

باباچار نوٹ دے کر ان کا منہ بند کروالوں گا۔۔آپ فکر نہ کرے۔۔احتشام نے بے فکری سے کہا۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم ٹانگ پر گولی مارنے کی کوشش کی ہے۔۔۔اگر اسے سچ میں لگ جاتی۔۔۔

ثمر خاموشی سے کھڑی تھی۔۔۔اس کی وجہ سے اتنا سب کچھ ہو گیا تھا۔۔۔

"مرا نہیں ہے وہ بے غیرت"۔۔۔پولیس والوں کو رشوت دو گے شرم نہیں آتی تمہیں

۔۔۔احتشام کے بابا کا خون خول رہا تھا۔۔۔۔

ان کا بیٹا کس طرف جا رہا تھا۔۔۔۔

ایسا کرو اپنی بیوی کو لو کچھ دن کسی اور ملک چلے جاؤ۔۔اس معاملے کو میں دیکھ لوں گا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جب معاملہ ٹھنڈا ہو جائے واپس آجانا۔۔۔"ٹھیک ہے بابا۔۔۔۔"

حاجرہ اپنا یونیورسٹی کا کام کر رہی تھی۔۔۔دانیا آج اپنے گھر والوں سے ملنے جانے کے لئے

تیار ہو رہی تھی۔۔۔

ردا کی طبیعت خراب تھی۔۔حاجرہ نے محسوس کیا۔۔۔ردا بہت کمزور لگ رہی تھی۔۔۔

اس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑے تھے۔۔حاجرہ اپنی اسائمنٹ بنا رہی تھی۔۔۔

اچانک ردا اٹھی اور بھاگ کر واش روم کی طرف گئی۔۔۔اسے خون کی الٹی آئی۔۔۔

اس کی ناک سے خون بہہ رہ تھا۔۔حاجرہ گھبرا گئی۔۔۔اس نے باہر سے آواز دی۔۔۔

سب ٹھیک ہے۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ردا نے بولا۔۔۔ردا کو چکر آرہے تھے۔۔۔

دانیا اور ردا کی آپس میں بول چال ختم ہو گئی تھی۔۔۔وہ تیار ہو کر جا چکی تھی۔۔۔

اب صرف حاجرہ کمرے میں تھی۔۔۔وہ اپنے ناک پر بار بار پانی ڈال رہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد خون تھم گیا۔۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔

وہ واش روم سے باہر آئی۔۔۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی۔۔۔

ابھی اپنے بیڈ تک آئی ہی تھی کہ زمین پر بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔۔

حاجرہ بھاگ کر اس کے پاس آئی۔۔۔اس نے باہر جا کر انچارج کو آواز دی۔۔۔

انہوں نے ایمبولینس کو کال کی۔۔۔

حاجرہ مسلسل اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی ان لوگوں نے اس کے منہ پر پانی بھی ڈالا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ایمبولنس آئی۔۔۔وہ لوگ اسے ہسپتال لے کر گئے۔۔۔

اس کی حالت بہت سیریس تھی۔۔۔وہ بہت زیادہ نشہ کرتی تھی۔۔۔

آج کل کے نوجوان نسل بہت مزے سے نشہ کرتی ہے۔۔اور وہ یہ بھی نہیں سوچتے اس کا ان کی صحت پر کتنا برا اثر ہو گا۔۔۔۔

وہ لڑکوں کو نشہ فروخت کرتی تھی۔۔۔کتنے لوگوں کی زندگی اس لڑکی کی وجہ سے خراب ہوئی۔۔۔یہ مکافات عمل تھا۔۔۔۔

ردا کے ڈاکٹرز نے ٹیسٹ کیے۔۔اسے پھیپھڑوں کا کینسر تھا۔۔۔

اس کی ٹریکیا ڈیمج ہو چکی تھی۔۔۔سیگریٹ کا سب سے زیادہ اثر گردے اور ہوا کی نالیوں پر ہی ہوتا ہے۔۔۔

حاجرہ نے ردا کے گھر والوں کو فون کیا۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر اور احتشام ترکی گھومنے آئے تھے۔۔۔وہ ایک ہوٹل میں رہ رہے تھے۔۔۔

ثمر کا موڈ بھی یہاں آ کر بہتر ہو گیا تھا۔۔۔۔وہ بیڈ پر اپنا فون لے کر بیٹھی تھی۔۔۔

احتشام کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ثمر نے منہ بنایا ہے۔۔۔

کیا ہوا؟احتشام نے پوچھا۔۔۔آپ نے اس دن بولا تھا۔۔۔اپنا انسٹاگرام اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دوں۔پر

میرا دل نہیں کر رہا ہے۔۔۔میں نے چار سال اس اکاؤنٹ پر محنت کی ہے اپنی کمیونٹی بنائی ہے۔۔۔

میرے اتنے پرسنل مومنٹ ہیں۔۔۔اس نے رونے والی شکل بنائی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے نہ کرو ڈلیٹ،بس پرائیویٹ کر لو۔۔

تب میں غصے میں تھا۔۔۔

سچی؟شمر نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ہاں سچی!!!احتشام نے مسکراتے ہوئے کہا

۔۔۔

مجھے آپ کو ایک اور بات بھی بتانی ہے مجھے ایک میک اپ ارٹسٹ کا میسج آیا تھا انسٹا گرام پر ہمارا شادی والا شوٹ بہت وائرل ہوا ہے۔۔۔

وہ میرا برائڈل شوٹ کرنا چاہتی ہیں اور اس شوٹ کا مجھے ایک لاکھ کے قریب ملے گا۔۔۔

احتشام کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔وہ اجازت دے یہ نہ دے۔۔۔

پر ایک لاکھ کا سن کر وہ بھی مان گیا۔۔۔

آج کل کے مردوں میں بلکل بھی غیرت باقی نہیں رہی۔۔۔

پہلے زمانے کی بات ہے۔۔۔عرب ممالک میں غیرت کی انتہا یہ تھی کہ ان کی عورت ایک بار جس گھوڑے پر بیٹھ جاتی تھی۔۔۔

پھر وہ گھوڑا کسی آدمی کو فروخت نہیں کرتے تھے۔۔وہ اسے اپنے پاس رکھتے تھے یا مار دیتے تھے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور آج کل کے مرد خود اپنی بیویوں کو شوشل میڈیا پر دکھاتے ہیں میں کہتی ہوں۔۔۔۔

وہ برداشت کیسے کرتے ہوں گے۔۔نامحرم مردان کی بیوی کی پوسٹ پر کمنٹس میں اس کی تعریف کر رہے ہیں۔۔

ایسے مردوں پر لعنت ہے اصل مرد تو وہ ہوتا ہے۔۔جو اپنی بیوی پر کیسی غیر مرد کی نگاہ بھی نہ پڑنے دے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جو اپنی بیوی پر کیسی غیر مرد کی نگاہ بھی نہ پڑنے دے۔۔۔

آج کل کے مرد خود کو اوپن مائنڈ بولتے ہیں۔۔۔پر میری نظر میں سب جاہل ہیں۔۔۔۔

آپ خود دیکھ سکتے ہیں آج کل tik tok پر ویڈیوز بنانے والے زیادہ تر لڑکے لڑکیوں کا تعلق یونیورسٹی سے ہوتا ہے۔۔

وہ یونیورسٹی کالج میں بیٹھ کر ویڈیوز بنا رہے ہوتے ہیں۔۔۔

بظاہر وہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں پر اتنا شعور نہیں وہ سو نگ پر ویڈیو بنا رہے ہیں۔۔۔

جو کہ حرام ہے۔۔ وہ ایک ادارے میں بیٹھ کر ادارے اور اس کے پرنسپل اور پروفیسرز کے خلاف ویڈیوز بنا رہے ہیں۔۔

اگر شعور اور غیرت تعلیم سے آتی تو عرب کا سب سے پڑھا لکھا شخص ابو جہل کافر نہ ہوتا ۔۔۔

اور نہ ہی اس قدر گناہ گار لوگ بہت فخر سے بتاتے ہیں۔۔ ہم ڈاکٹر انجینئر بن رہے ہیں۔۔۔

پر ان کو اتنی حیا نہیں عورت کی عزت کیسے کرنی ہے۔۔۔

لوگوں کو بات کرنے کی تمیز نہیں۔۔۔ جو مرد عورت کو پردہ کرنے کو کہتا ہے۔۔

وہ مرد۔ اسے چھوٹی سوچ کا لگتا ہے۔۔۔ انسان کے کردار پر اس کی تربیت کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔۔۔

والدین نے بچوں کی تربیت کرنا چھوڑ دی۔۔۔وہ دو دو تین۔، تین سال کے بچوں کو سکول بھیج دیتے ہیں۔۔

اور سارا ملبہ ٹیچرز پر ڈال دیتے ہیں۔۔یہ عمر وہ ہوتی ہے۔۔جس میں اسے محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔بچہ سیکھتا ہے۔۔

مائیں اپنی جان چھڑوانے کے لئے چھوٹے چھوٹے بچوں کو فون پکڑا دیتی ہیں۔۔۔

اس چیز سے لاعلم کے وہ کیا دیکھ رہے ہیں۔۔جو وہ دیکھ رہے ہیں۔۔۔

اس مواد کا ان کی شخصیت پر کیا اثر ہو رہا ہے۔۔۔آپ نے دیکھا ہو گا۔۔

اجکل چھوٹے چھوٹے بچوں کو گلاسز لگ جاتی ہے۔۔۔ان کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔۔۔

اس کی وجہ یہی ہے۔۔

بچوں کو فون نہیں ان کی عمر کے حساب سے ان کو کھلونے لے کر دیں۔۔۔

عورت نے اپنا معیار خود گرایا ہے۔۔۔اسلام نے تو عورت کو بہت عزت دی ہے۔۔۔

کچھ لڑکیوں نے تو پردے کو بھی مزاق بنا دیا ہے۔۔۔وہ حجاب نقاب کر کے سونگ پر

ویڈیوز بنا رہی ہوتی ہیں۔۔۔

اور کچھ لڑکیوں نے نیچے عبایا پہنا ہوتا ہے۔۔

اوپر بال کھولے ہوتے ہیں۔۔

چھوٹا سا ریشمی ڈوپٹہ اوپر لیا ہوتا ہے۔۔۔ان کے بال ڈوپٹے سے باہر آرہے ہوتے ہیں۔۔

کیا یہ پردہ ہے؟ پردہ کرنے کا مطلب ہی یہی ہے۔۔ آپ لوگ نامحرم کی نظروں سے محفوظ رہے۔۔۔

کوئی مرد آپ کی طرف مائل نہ ہو۔۔۔ آپ پردہ کر کے انسٹاگرام پر ریل بنا رہی ہیں۔۔۔

ناجانے کتنے آدمی آپ کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔اور تو اور آنکھوں میں لینز, مسکارا اور لائنر لگا کر سونگ پر ریل پوسٹ کرتی ہیں۔۔۔

آپ لوگ کس کو پاگل بنا رہی ہیں؟ خود کو اللہ کو یا دیکھنے والوں کو؟۔۔۔

آدمی ان کی ویڈیوز کے نیچے کمنٹس کر رہے ہوتے ہیں۔ماشا اللہ اسلام کی شہزادیاں اسلام کی شہزادیاں ایسی نہیں ہوتی۔۔

Clubb of Quality Content

عورت میں سب سے اہم چیز حیا ہوتی ہے۔۔۔اور جب تم میں حیا نہ ہو پھر تم جو چاہے مرضی کرو۔۔۔حیا عورت کا زیور ہے۔۔۔خالی عبایا پہن لینا کافی نہیں۔۔۔آنکھ میں بھی حیا ہونی چاہیئے۔۔۔

افسوس!عورت کیا تھی،اور کیا بن گئی۔۔

اس مغربی تہذیب نے عورت کو اسٹیج پر گانا گانے کی اجازت دے دی۔۔۔

جبکہ اللہ نے اسے اذان اور اقامت کہنے سے روک دیا تا کہ اس کی آواز کی نرمی اور عفت کو محفوظ رکھا جاسکے۔۔۔۔

کافروں نے اسے اسٹیج پر اداکاری کرنے کی اجازت دے دی۔۔۔۔

جبکہ اللہ نے ان پر جمعہ کی نماز یا باجماعت نماز بھی فرض نہیں کی تا کہ عزت کو محفوظ رکھا جا سکے۔۔۔

انہیں لمبے سفروں اور تقریبات پر بغیر محافظ کے باہر نکالا جبکہ اللہ تعالی نے عورت کی عفت و عصمت کو

برقرار رکھنے کے لئے عورت سے اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن (حج) کو تب تک ساقط کر دیا۔۔۔

جب تک عورت کا کوئی محرم اس کے ساتھ موجود نہ ہو۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ عورت کو گھر سے نکال کر شاہراہوں میں لے گئے۔۔۔ عورت کی خوبصورتی کو مزید ظاہر کرنے کے لئے میک اپ کو اس پر انڈیل دیا۔۔۔

جبکہ اللہ تعالی نے اسے پازیب پہننے سے منع کیا۔۔۔ تاکہ اس پازیب کی آواز سے، مرد، عورت کے پوشیدہ حسن کے تصور تک نہ پہنچ سکے۔۔۔

وہ عورت کو کھیل دیکھنے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے۔۔۔ اسٹیڈیم میں لے گئے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اللہ نے عورت کو دین کی حمایت (جہاد) کے لیے بھی نکلنے سے منع کیا۔۔۔

تاکہ اس کی نسوانیت اور عفت کو محفوظ رکھا جاسکے۔۔۔

بے شرموں نے عورت کو اولمپکس اور مقابلوں کا چیمپئن بنایا۔۔۔ جبکہ اللہ تعالی نے اسے صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے سے روک دیا۔۔۔۔

تاکہ عصمت وحی کو محفوظ رکھا جاسکے۔۔۔

اہل مغرب کے وحشی درندے عورت کی آزادی، بالکل بھی نہیں چاہتے بلکہ وہ عورت تک پہنچنے کی آزادی چاہتے ہیں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

القرآن- سورۃ نمبر 4 النساء

آیت نمبر 27

"أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"

"بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ"

وَاللّٰہُ یُرِیۡدُ اَنۡ یَّتُوۡبَ عَلَیۡکُمۡ وَیُرِیۡدُ الَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الشَّہَوٰتِ اَنۡ تَمِیۡلُوۡا مَیۡلًا عَظِیۡمًا ۝

ترجمہ:

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی فرمائے اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔۔

وہ چاہتے ہیں کہ تم (سیدھے راستے سے) ہٹ جاؤ، بہت بڑا ہٹ جانا۔۔۔

اے ہمارے رب! ہم تجھ سے ہماری عورتوں اور تمام مسلم خواتین کے لئے پردہ اور عفت وحفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔۔۔

ثمر اپنے شوہر کے ساتھ واپس پاکستان آ گئی تھی۔۔۔وہ لوگ جہاں جہاں گھومنے گئے تھے

۔۔۔

ثمر نے بہت ساری ویڈیوز اپنے فون میں ریکارڈ کروائی۔۔۔احتشام بیڈ پر بیٹھا۔۔۔

لیپ ٹاپ پر اپنے آفس کا کوئی کام کر رہا تھا۔۔احتشام میرے فلورز مجھے ڈی ایم کر رہے ہیں

۔۔۔

میں نے ایسے اچانک اکاؤنٹ کیوں پرائیوٹ کر دیا۔۔۔

ہر کوئی اس کی وجہ جاننا چاہتا ہے۔۔

اور کچھ لوگ میری فرینڈز پوچھ رہی ہیں کہ میں ابھی تک ہنی مون پر نہیں گئی۔۔۔

تو بتا دو تم ترکی گئی ہو۔۔۔احتشام نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

نہیں!!وہ ایسے میرا یقین نہیں کریں گی۔۔۔ثمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یار تم کیوں لوگوں کی اتنی پرواہ کرتی ہو؟ نہیں کرتی یقین تو نہ کریں۔۔ احتشام نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

احتشام کیا آپ مجھے میرا ایسے اچانک اکاؤنٹ پرائیویٹ کروانے کی وجہ بتائیں گے؟ ثمر نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

احتشام تھوڑی دیر خاموشی سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتا رہا۔۔۔

پھر وجہ بتادی۔۔۔ لوگ تمہاری پوسٹ پر بہت غلط اور بے ہودا کمنٹس کرتے ہیں۔۔۔

احتشام نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔ آف اللہ احتشام میں ایسے لوگوں کو سیریس نہیں لیتی

۔۔۔

اور میری زیادہ تر فلوورز تو لڑکیاں ہیں۔۔۔ ثمر نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

جو بھی ہے، مجھے پسند نہیں!!!احتشام نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔

احتشام ہم ایسا کرتے ہیں کہ میں اپنی پوسٹ کا کمنٹ سیکشن آف کر دیتی ہوں۔۔۔

پلیز مجھے اکاؤنٹ پبلک کرنے دیں۔۔۔ پھر تو آپ کو کوئی مسلئہ نہیں ہو گا؟ ثمر نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

احتشام وقتی طور پر ثمر سے ناراض ہو کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

پر کچھ دن بعد ان کی صلح ہو گئی۔۔۔ آخر تھا تو مرد ہی کتنی ہی دیر ناراض رہتا۔۔۔

ہر مرد کی طرح اسے بھی اپنی بیوی کی ضرورت تھی۔۔۔ وہ زیادہ دن ناراض نہ رہ سکا۔۔۔

اور اکاؤنٹ پبلک کرنے کی بھی اجازت دے دی۔۔۔ اس کی نیت یہی تھی کہ ان سب چیزوں کی وجہ سے ان کی میرڈ لائف ڈسٹرب نہیں ہو۔۔۔

ثمر کی یہی تو اس کی سب سے بڑی غلطی تھی،وہ آخر کیوں نہیں سمجھ رہی تھی کہ ان سب چیزوں کا اس کی زندگی میں غلط اثر ہو رہا ہے۔۔۔

ثمر نے ہر ایک جگہ کی تصاویر اور ویڈیوز انسٹا گرام پر پوسٹ کی۔۔۔

پر اس دفع اس کا کمنٹ سیکشن آف تھا۔۔احتشام نے اسی شرط پر اسے اکاؤنٹ پبلک کرنے کی اجازت دی تھی۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

۔۔۔۔

لڑکیاں حسرت اور رشک سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔بے شمار likes اس کی ویڈیوز پر آئے۔۔۔

احتشام اپنے افس میں تھا۔۔۔اسے کسی نمبر سے کال آئی۔۔۔

ثمر نے آج اپنے گھر پاڑٹی رکھی تھی۔۔۔اس نے اپنی سب کلاس فیلوز کو اپنا گھر دکھانے کے لیے پارٹی دی تھی۔۔۔

وہ سب مل کر بہت انجوائے کر رہی تھیں۔۔۔احتشام کی بہن نے ثمر کو کال کی بھابھی میں پڑھ رہی ہوں۔۔۔

میوزک کی آواز تھوڑی آہستہ کر دیں۔۔۔ثمر نے اسے بولا اچھا کر دیتی ہوں۔۔

اور آواز اور تیز کر دی۔۔۔وہ آج کافی ٹائم بعد اپنی دوستوں سے مل رہی تھی۔۔۔

احتشام نے کال اٹھائی۔۔کون؟زبیر بول رہا ہوں۔۔۔۔اپنی بیوی کے کارنامے دیکھو۔۔۔

واٹس ایپ پر بھیج رہا ہوں۔۔۔ جیسے ہی احتشام نے واٹس ایپ اوپن کی اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہوئی۔۔۔

یہ ثمر کے احتشام کی شادی سے پہلے کے وائس میسج تھے۔۔

جو اس نے زبیر کو بھیجے تھے۔۔ تب وہ زبیر کی حقیقت سے واقف نہیں تھی۔۔۔

اور محبت بھی کرتی تھی۔۔۔ وائس میسج میں یہ تھا۔۔"زبیر میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔۔"

Clubb of Quality Content

تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔ زبیر پلیز مجھ سے نکاح کر لو۔۔۔۔

"زبیر میری ہر انسٹا گرام ریل تمہارے لئے ہوتے ہے۔۔۔ آج والی ریل میں کیسی لگ رہی تھی؟"۔۔۔

ثمر کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ زبیر نے اس کے وائس میسج ریکارڈ کر کے اپنے پاس رکھیں ہیں۔۔۔

"وائس میسج تو آئے آئی نہیں ہوتے نہ "

اس طرح کے میسج تھے۔۔۔اور زبیر کے ساتھ کالج یونیفارم میں کچھ پکس تھی۔۔

زبیر اور ثمر دونوں کالج یونیفارم میں تھے۔۔۔اور یہ تصویریں کہی سے بھی ایڈیٹ نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

احتشام کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی اس نے ثمر کے فون پر کال کی۔۔۔۔

پاڑٹی کے شور کی وجہ سے اسے پتہ نہیں چلا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد عائزہ نے احتشام کو کال کر دی بھائی میرا کل پیپر ہے۔۔۔

بھابھی گھر میں پاڑٹی کر رہی ہیں۔۔۔ احتشام کو اور غصہ آیا

۔۔۔۔۔

کیونکہ ثمر اسے بتائے بغیر !!!اس کی اجازت کے بغیر پاڑٹی کر رہی تھی۔۔۔

وہ آفس سے باہر آیا۔۔۔ اپنی کار میں بیٹھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کا دماغ خراب ہو رہا تھا۔۔۔ اسے بس ایک ہی چیز سے نفرت تھی۔۔

اور وہ تھا جھوٹ، ثمر نے اس سے جھوٹ بولا کہ وہ لڑکا اس کے پیچھے پڑا ہے۔۔۔

جبکہ وہ خود بھی اس کے ساتھ محبت کے دعوے کرتی رہی تھی۔۔۔

احتشام کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہ تصویر آ رہی تھی۔۔۔

جس میں وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے۔۔۔

زبیر نے ثمر کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔۔وہ بہت فاسٹ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

وہ گھر آیا۔۔۔اس کی کچھ دوست چلی گئی تھیں۔۔۔کچھ ابھی بھی وہاں تھی جو ثمر کے ساتھ ریل بنا رہی تھی۔۔

احتشام اندر داخل ہوا۔۔۔میوزک ابھی بھی چل رہا تھا نکلو ادھر سے سب!!!احتشام نے غصے سے بھرپور اونچی آواز میں کہا۔۔۔

ثمر احتشام کو دیکھ کر ڈر گئی۔۔۔احتشام آپ یہاں؟۔۔۔آپ تو رات کو آنے والے تھے نہ ؟

ثمر نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ سب حیرت سے کھڑی کبھی ثمر کو دیکھے تو کبھی اس کے شوہر کو۔۔۔۔

تم سب کو سمجھ نہیں آئی میری بات۔۔۔احتشام نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔

اس کی آواز انتہائی اونچی تھی۔۔۔

احتشام نے میوزک سپیکر کو زور سے ٹانگ ماری۔۔۔۔

نکلو!!!میرے گھر سے سب get out ثمر نے تقریبا20 کے قریب گرلز کو بلایا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ثمر تم نے ہماری انسلٹ کرنے کے لئے ہمیں بلایا تھا؟۔۔۔ کتنا بد تمیز شوہر ہے تمہارا

۔۔۔

کچھ لڑکیاں چھپکے سے ویڈیوز بنا رہی تھیں۔۔۔

ریلز میں تو بہت اچھا بنتا ہے۔۔۔بات کرنے کی بھی تمیز نہیں۔۔۔

تم تو اتنی تعریفیں کرتی تھی۔۔۔ مطلب تم ہم سے جھوٹ بولتی تھی۔۔

نہیں نور ایسا نہیں ہے۔۔ ثمر نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔ تم لوگ جا رہی ہو کہ میں دھکے مار کے نکالوں۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

احتشام غصے سے ثمر کی طرف بڑھا۔۔۔اس نے ثمر کا بازو زور سہ پکڑا چلو میرے ساتھ۔۔۔۔

رحمان بابا (نوکر) ان سب کو یہاں سے دفع کر کے جلدی یہ جگہ صاف کریں۔۔۔

جو حکم صاحب!! وہ سب غصے سے باہر چلی گئیں۔۔

احتشام ثمر کو کھینچتے ہوئے کمرے میں لے کر آیا۔۔۔احتشام چھوڑے میرا بازو۔۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے۔۔مجھے ابھی اور اس وقت سچ بتاؤ تمہارا اور زبیر کا کیا تعلق ہے؟ کیا تم اسے پسند کرتی تھی؟۔۔۔۔

احتشام نے سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔

نہیں احتشام!!!وہ مجھے ہراس۔۔۔اس نے ایک بار پھر جھوٹ بولا۔۔۔

ابھی الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے۔۔۔"چٹاخ"احتشام نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا۔۔۔

"جھوٹی عورت"اس نے اپنے فون سے وائس میسج نکال کر اسے سنائے۔۔۔

یہ بھی فیک ہے؟ بولو گھٹیا عورت۔۔۔یہ بھی بول دو Ai ہیں۔۔۔

اب سمجھ آئی تم روز ریل کیوں پوسٹ کرتی ہو۔۔۔تاکہ عاشق تمہارا دیدار کرتا رہے۔۔۔

احتشام مزید بد گمان ہو گیا تھا۔۔۔اور اس کے منہ میں جو آرہا تھا۔۔

وہ کہتا جارہا تھا۔۔۔احتشام بس کر دیں۔۔جو دل میں آرہا ہے اپ بول رہے ہیں۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی بد کردار عورت" جب سے ہماری شادی ہوئی ہے۔۔۔

مجھے اپنے اشاروں پر نچا رہی ہو۔۔۔کبھی کونسا ٹرینڈ کرواتی ہو۔۔۔

کبھی کونسا،میں تھک گیا ہوں۔۔۔مجھے۔۔مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے۔۔۔

ہم بس دیکھاوے کی زندگی جیتے رہے ہیں۔۔۔صبح ناشتے سے لے کر رات کے کھانے تک کی سنیپ تم نے بنانے ہوتی ہے۔۔۔۔

پورے کمرے میں کمرہ لے کر تم گھومتی رہتی ہو۔۔میں نے بہت اگنور کیا۔۔۔

بہت زیادہ اگنور کیا۔۔۔مجھے لگا وقت کے ساتھ ساتھ تمہیں احساس ہو جائے گا۔۔

میں نے تمہیں سب ختم کرنے کو کہا۔۔۔پر تمہیں اپنا اکاؤنٹ مجھ سے زیادہ عزیز تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تمہیں مجھے سے شادی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔ تمہیں کسی کمیرہ مین سے شادی کرنی چاہیے تھی۔۔۔

جو ہر ٹائم تمہیں ریکارڈ کرتا رہتا۔۔۔

احتشام خدا کا واسطہ ہے چپ کر جائیں۔۔۔ ثمر نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اب تم میرے آگے زبان چلاؤ گی۔۔۔ تم مجھے چپ کرواؤ گی۔۔ تم سے شادی میری لائف کی سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔ تمہارے عاشق مجھے میسج کرتے ہیں۔۔۔

احتشام کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ ہوش میں تو ہیں۔۔۔ ثمر کی برداشت ختم ہو رہی تھی۔۔۔

یہ جو تمہارے سارے فلوورز ہیں، تمہارے عاشق ہی تو ہیں۔۔۔

احتشام نے تلخی سے کہا۔۔۔احتشام جب آپ مجھ سے شادی کر رہے تھے۔۔۔

تب آپ کو یہ سب نہیں پتہ تھا؟ ثمر نے اب کی بار سخت لہجے میں کہا۔۔۔

پاگل تھا میں، کہتے ہیں نہ جب تک کسی سمندر میں غوطہ یا چھلاگ نہ لگا لو۔۔۔

تب تک اس کی گہرائی کا پتہ نہیں چلتا!!! مجھے بھی ان سب چیزوں کا علم نہیں تھا۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا لوگ روز مجھے ایسے ڈی ایم کہا کریں گے۔۔۔۔

لوگ مجھے دیوث کہے گے۔۔۔ ثمر حیرت سے احتشام کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم میرے گھر نہیں رہ سکتی۔۔۔ تم عائزہ کو بھی خراب کر دو گی۔۔۔

نکلو میرے گھر سے۔۔ بلکہ میں تمہیں خود چھوڑ کر آتا ہوں۔۔۔

تمہارے باپ سے بھی بات کرنی ہے۔۔۔ اپنی بدنامی میرے گلے ڈال دی۔۔۔

جب تمہیں اس زبیر سے محبت تھی تو تمہاری شادی اس سے کرواتے۔۔۔۔

میرے گلے کو ڈال دیا۔۔۔ نہیں ہے محبت۔۔۔ ثمر نے روتے ہوئے کہا۔۔

جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔ چلو میرے ساتھ !!!احتشام اسے زبردستی کھینچتے ہوئے باہر گاڑی تک لے کر آیا۔۔۔۔

احتشام کے ماما بابا گھر نہیں تھے۔۔۔اور اس کی بہن اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے پڑھ رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسے نہیں معلوم تھا۔۔ کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔۔۔وہ اسے لے کے اس کے بابا کے گھر آیا۔۔12

ثمر سارے راستے روتی رہی۔۔۔احتشام نے ثمر کے بابا کو بہت باتیں سنائیں۔۔۔

ثمر پر بہت گندے گندے الزام لگائے۔۔۔

جب انسان سے کوئی غلطی ہوتی ہے تو زمانہ دنیا جہاں کے گناہ اس انسان کی ذات کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔۔۔

"بابا میرا یقین کریں یہ سب جھوٹ ہے"!

ثمر بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے اپنے بابا کو یقین دلا رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رونے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

وہاں اس وقت چار لوگ موجود تھے۔۔۔ ثمر اس کے بابا، اس کا شوہر، اور اس کی ماما۔۔۔

ثمر کے علاوہ سب کے چہروں کے تاثرات سخت تھے۔۔۔

"انکل! میں بہت عرصے سے یہ سب برداشت کر رہا ہوں، مزید نہیں کروں گا"!

رعب دار آواز میں ثمر کے شوہر نے کہا۔۔۔

"بیٹا، کیا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے؟"۔۔۔ ثمر کے بابا نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

"نہیں انکل!! اس مسئلے کا حل صرف طلاق ہے۔۔۔"

Clubb of Quality Content

ثمر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔۔

آنسوؤں کی رفتار میں اضافہ ہوا۔۔۔

"بہت جلد میں پیپرز بھیج دوں گا۔۔۔"

ثمر کے بابا خاموش ہو گئے،ان کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔

کچھ حد تک وہ بھی اس سب کے ذمہ دار تھے۔۔۔

سارا قصور ثمر کا نہیں تھا۔۔۔

"یہ اس کی فون کی بلاک لسٹ چیک کریں انکل!سارے لڑکے ہیں۔۔۔۔"

سارے اس کے عاشق ہیں۔۔۔ان سے باتیں کرتی ہو گی،جب دل بھر جاتا ہو گا تو بلاک کر دیتی ہو گی۔۔۔

"انکل، آپ کو شرم نہیں آئی؟اپنی اتنی آوارہ بیٹی کی شادی مجھ سے کروادی۔۔۔"!

"اس کی خاطر میں نے اس کے عاشق کو گولی مارنے کی کوشش کی۔۔۔"

کیونکہ بقول آپ کی بیٹی کے وہ اس کو ہراس کر رہا تھا۔۔۔

میری ساری ریپوٹیشن خراب ہو گئی!

پولیس ہمارے گیٹ تک آئی۔۔۔"آج تک پولیس ہمارے گھر نہیں آئی تھی۔۔۔۔"!

"اپنی اس آوارہ بیٹی کو اپنے پاس رکھیں! بلکہ جب طلاق ہو جائے،

تو اس کی دو کوڑی کے گھٹیا عاشق زبیر سے اس کی شادی کر دینا۔۔۔

"میری اترن پہنے گا وہ بے غیرت۔۔۔"!

"احتشام!!! بس کر دیں، چلے جائیں یہاں سے ،"

ثمر نے چیختے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔۔۔اس کا لہجہ کاٹ دار تھا۔۔۔

ثمر کے بابا اور ماما خاموشی سے سب سن رہے تھے۔۔۔

ان کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔

دنوں کے سر شرمندگی سے جھکے ہوئے تھے۔۔۔

احتشام نے سرد نگاہوں سے ثمر کی طرف دیکھا،اور پھر اسے گالیوں سے نوازتا ہوا،وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ثمر بھاگ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

وہ اپنے ماں باپ کو شکل دکھانے کے لائق بھی نہیں رہی تھی۔۔۔

احتشام اس پر ایسے ایسے الزام لگا کر گیا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں گئی،اور دروازہ بند کر لیا۔۔۔

وہ بہت زیادہ رو رہی تھی،ساتھ کانپ بھی رہی تھی۔۔۔

ثمر کی عادت تھی۔۔۔اکثر جو لوگ کمنٹ سیکشن میں اس سے بد تمیزی کرتے تھے۔۔۔

یا اس کے بارے میں غلط باتیں کرتے تھے۔۔۔وہ ان کو بلاک کر دیتی تھی۔۔۔

اس طرح اس کی بلاک لسٹ میں کوئی 500 کے قریب لڑکے جمع ہو گئے تھے۔۔۔

احتشام نے اچانک ہی ایک دن اس کی بلاک لسٹ چیک کر لی۔۔۔

اس نے تب اگنور کیا۔۔۔پر اب وہ ہر غلط چیز کو ثمر سے ریلیٹ کر رہا تھا۔۔۔

ہر چیز کو غلط کہہ رہا تھا۔۔۔اگر اس میں اتنی غیرت تھی تو ایک لاکھ کے بدلے اس نے ثمر

کو برائیڈل شوٹ کروانے کی اجازت کیوں دی تھی؟۔۔۔

تب بھی اسے منع کرتا، غلطی تو احتشام کی بھی تھی،

پر وہ ملبہ سارا ثمر پر ڈال گیا تھا۔۔۔

ثمر کو وہ میسج یاد آیا جو ایک لڑکی نے اسے کیا تھا""۔۔

" <اپنی زندگی پرائیویٹ رکھو"!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زبیر کو اس نے بلاک کیا تھا،

پر وہ فیک آئی ڈی سے ثمر کی اپنے شوہر کے ساتھ ریلز دیکھتا تھا،

ساتھ ساتھ جیلس ہوتا تھا۔۔۔اس نے یہ سب کچھ حسد میں ہی تو کیا تھا۔۔۔

ہاں،والدین کی بچوں کو دی گئی ضرورت سے زیادہ آزادی بعض اوقات گلے پڑ جاتی ہے۔۔۔

بچوں پر شیر جیسی نظر رکھنی چاہیے۔۔۔

"بہت کم بچے ہوتے ہیں جو والدین کی طرف سے دی گئی آزادی کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتے "

۔۔۔

ثمر بھاگ کر کمرے سے باہر آئی اور کچن کی طرف گئی۔۔۔

اس کی ماں نے اسے بھاگ کر کچن کی طرف جاتے دیکھا۔۔۔

اس نے چاقو پکڑا اور اپنی کلائی پر کٹ لگا لیا۔۔۔

اتنی بدنامی کے بعد وہ زندہ نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔

جب پورے سوشل میڈیا کو پتہ چلے گا، کہ ثمر سلطان کو طلاق ہو گئی ہے۔۔۔

وہ اپنے فالورز کو اب فیس نہیں کر سکتی۔۔۔اس نے اپنی جو فرینڈز کو اپنے گھر انوائیٹ کیا تھا۔۔۔

وہ لوگ احتشام اور ثمر کی لڑائی کی ویڈیوز پورے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر چکی تھیں۔۔۔

ہر طرف احتشام اور مشہور انسٹاگرامر ثمر خان کی میرڈ لائف پر تبصرے ہو رہے تھے۔۔۔

لوگ باتیں بنائیں گے۔۔۔ کیا لوگوں کی باتیں اس کے لیے اتنی اہم تھیں؟۔۔۔

Clubb of Quality Content

وہ حرام موت کو گلے لگانے کے لئے تیار ہو گئی۔۔۔

اس کی ماں اس کے پیچھے آئی۔۔۔یہ سب بہت زیادہ جلدی ہوا۔۔۔

وہ اپنی ماما کے آتے آتے ہی کٹ لگا چکی تھی۔۔۔اور اپنے خون کو دیکھ کر بے ہوش ہو گئی۔۔۔

اس کی کلائی سے فوارے کی طرح خون نکلنا شروع ہوا۔۔۔

اس کی ماما نے اس کے بابا کو آواز دی۔۔۔ جیسی بھی تھی،ان کی بیٹی تھی،وہ بھی اکلوتی بیٹی ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کو ثمر سے بہت محبت تھی۔۔۔وہ لوگ اسے ہسپتال لے کر آئے۔۔۔

منہل اپنی طرف سے سب کشتیاں جلا کر واپس آچکی تھی۔

پر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔

اس نے ابھی تک اپنے ماما بابا کو نہیں بتایا تھا۔۔۔

کہ وہ جائیداد کے پیپرز واپس کر آئی ہے۔۔۔

اور اسماعیل سے طلاق کا بھی مطالبہ کر آئی ہے۔۔۔

وہ سمجھ رہے تھے، ویسے ہی ملنے آئی ہے۔۔۔

اسے اپنے گھر آئے دو دن گزر چکے تھے۔۔۔

اس دوران اسماعیل نے اسے واٹس ایپ پر ایک میسج کیا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"آخری دفعہ سوچ لو،دو دن کا ٹائم دیتا ہوں "،

اور بابا کو بھی تم خود بتاؤ گی۔۔۔

میں تمہیں نہیں چھوڑ رہا،تم خود طلاق لے رہی ہو۔۔۔

منہل نے "اوکے" کا جواب دے دیا۔۔۔

منہل کا آج مسجد جانے اور اپنی ٹیچر سے ملنے کا دل کر رہا تھا۔۔۔

وہ اس معاملے میں ان سے مشورہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اس کا ان سے ملنے کا بہت دل کر رہا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

منہل نے عبایا پہنا، تیار ہوئی۔۔۔۔

آنکھوں کے علاوہ اس کا پورا جسم ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔

مسجد اس کے گھر کے قریب ہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی ماما کچن میں کھانا بنا رہی تھی۔۔۔۔

"ماما، میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں، مسجد جا رہی ہوں۔۔۔"

"ٹھیک ہے بیٹا"۔

وہ اپنے ماضی کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔

کچھ عرصہ پہلے کوئی اسماعیل نام کا شخص اس کی زندگی میں نہیں تھا۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسماعیل نے منہل کی قدر نہیں کی۔۔۔

منہل مسجد میں داخل ہوئی اور خاموشی سے ہر بار کی طرح ایک قطار میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ٹیچر نے منہل کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

منہل کے اتنے دنوں بعد یہاں آنے پر انہیں خوشی ہوئی تھی۔۔۔

منہل بھی ان کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی۔۔۔

یہاں سب لڑکیاں ہی تھیں،اس لیے وہ یہاں آکر چہرے سے نقاب اتار دیتی تھی۔۔۔

اسلام علیکم!!میری پیاری بچیوں امید ہے سب خیریت سے ہوں گی۔۔۔

وعلیکم اسلام ٹیچر سب نے ایک آواز میں کہا۔۔۔

تو پھر آج کا ٹوپک شروع کرتے ہیں۔۔۔

سب لڑکیاں ایک دفع درود ابراہیمی اور آیتہ الکرسی پڑھ لیں۔۔۔

تھوڑی دیر خاموشی چھا گئی۔۔۔پانچ منٹ بعد مس نے نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

پڑھ لیا سب نے ؟"جی مس"سب نے ایک ساتھ کہا۔۔۔

گڈ!! آپ لوگوں کو آیتہ الکرسی کی فضیلت پتہ ہے ؟

مس نے سنجیدہ انداز میں سوال کیا۔۔۔

آیتہ الکرسی کی فضیلت:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیتہ الکرسی قرآن مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے۔۔۔

اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔۔۔سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر دو سو پچپن(255) آیتہ الکرسی ہے۔۔۔

ان آیات کے بارے میں نبی کریم نے فرمایا:"جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ان آیات (ایۃ الکرسی) کو پڑھتا ہے۔۔

اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔۔۔۔"

حضرت محمد رسول اللہ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو ایۃ الکرسی کو پڑھ لیا کرو۔۔۔

صبح تک اللہ تعالی کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آسکے گا۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیۃ الکرسی میں اللہ تعالی کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔۔۔

اس آیت میں اللہ تعالی کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔۔۔وہ ہر چیز پر دسترس رکھتا ہے۔۔۔

اب یہ تو ہو گی دینی تعلیم۔۔۔اب تھوڑی سی دنیاوی تعلیم کی طرف آتے ہیں۔۔۔

ویسے تو میں جانتی ہوں۔۔یہاں موجود سب لڑکیاں ماشا اللہ بہت نیک اور اچھی ہیں۔۔۔

پھر بھی میں ایک دفع اس ٹوپک کو ڈسکس کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

ایک اچھی لڑکی اور ایک اچھی بیوی کی خوبیاں۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک اچھی لڑکی،اور ایک اچھی بیوی تو مختلف ٹاپک ہیں۔۔۔

ایک اچھی لڑکی ہی،ایک اچھی بیوی،ماں،بہن،بیٹی،بہو،بن سکتی ہے۔۔۔

اچھی لڑکیاں نامحرم کو دوست نہیں بناتی۔۔۔

وہ نامحرم سے نرم لہجے میں بات نہیں کرتی اور جب اپنے گھر سے باہر نکلتی ہیں۔۔حیا کی چادر پہن کر نکلتی ہیں۔۔۔

حیا کی چادر پہن کر نکلتی ہیں۔۔اب سوال یہ ہے کہ حیا کی چادر کیا ہوتی ہے؟۔۔۔

آپ لوگوں نے دیکھا ہو گا۔۔۔یونیورسٹی اور کالجز میں لڑکیاں گھر سے عبایا پہن کر آتی ہیں۔۔

وہاں جا کر اتار دیتی ہیں۔۔۔مطلب وہ اپنے گھر والوں کو دھوکا دے رہی ہیں۔۔۔۔

یونیورسٹی میں لڑکے ان کو دیکھتے ہیں سارا دن اور پھر گھر جانے سے پہلے عبایا پہن لیتی ہیں۔۔

Clubb of Quality Content

کیا یہ پردہ ہے؟اس کے علاوہ یونیورسٹز میں ہی زیادہ تر ایسی لڑکیاں ہوتی ہیں۔۔۔۔

جنہوں نے عبایا پہنا ہوتا ہے۔۔۔اور اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گھوم پھر رہی ہوتی ہے

۔۔۔

کچھ لڑکیاں عبایا اس لئے پہنتی ہیں۔ کیونکہ یہ ان کے بوائے فرینڈ کی فرمائش ہوتی ہے۔۔۔

کچھ دن پہلے میں ایک ویڈیو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جس میں لڑکی کہتی ہے۔۔۔ میرے بوائے فرینڈ کو عبایا پسند ہے میں عبایا پہنا کروں گی ۔۔۔

مطلب وہ اپنے اللہ کو خوش کرنے کے لئے عبایا نہیں پہن سکتی تھی۔۔۔

پردہ عبایا یہ سب ہم لڑکیاں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرتی ہیں۔۔۔

وہ ایک نامحرم شخص کو خوش کرنے کے لئے پردہ کر رہی ہے۔۔۔

یہ چادر حیا کی چادر نہیں!!۔۔ اچھی لڑکیاں اپنی ماں باپ کی عزت کا خیال رکھتی ہیں۔۔۔

اور اپنی عزت کا بھی ان کی عزت ان کے پاس ان کے مستقبل کے شوہر کی امانت ہوتی ہے۔۔

اس لئے اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔۔۔اچھی لڑکیاں پردہ کرتی ہیں۔۔۔

سوشل میڈیا پر اپنی نمائش نہیں کرتیں۔۔۔اچھی لڑکیوں سے اگر کوئی غلطی ہو جائے۔۔۔

احساس ہونے پر فوراً توبہ کرتی ہیں۔۔۔اچھی لڑکیاں صرف لڑکیوں کو دوست بناتی ہیں۔۔

نماز پڑھتی ہیں۔۔

خود کو صاف ستھرا رکھتی ہیں۔۔۔۔طہارت اور پاکیزگی بہت ضروری ہے۔۔۔

ویسے بھی صفائی نصف ایمان ہے۔۔۔نکاح سے پہلے محبت نہیں کرتی۔۔۔

کیونکہ نکاح سے پہلے کی محبت بس فریب ہوتی ہے۔۔۔گمراہی کا ذریعہ ہوتی ہے

۔۔۔قرآن پڑھتی ہیں۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بڑوں کا احترام کرتی ہیں۔۔

کیسی نامحرم کی ویڈیو یا پوسٹ پر جا کر لائیک یا کمنٹس نہیں کرتی وغیرہ وغیرہ wow۔۔

nice, handsome

اصل میں شیطان نامحرم کو حسین بنا کر دیکھاتا ہے۔۔ جب آپ کو کیسی نامحرم سے اٹریکشن ہو۔۔۔

تو تعوذ تسمیہ پڑھ لینا چاہیئے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب آتے ہیں۔۔ اچھی بیوی کی طرف جس لڑکی میں یہ ساری خوبیاں ہوں گی۔۔

جو میں نے پہلے بیان کی ہیں۔۔۔ وہ خود بخود ایک اچھی بیوی بن جائے گی۔۔۔۔

اچھی بیویاں اپنے شوہر کی عزت کرتی ہیں۔۔

اور ان کے سامنے اونچی آواز میں بات نہیں کرتی۔۔۔۔

باقی جو لڑکی اسلام کے قریب ہو گی۔۔۔

اسے خود ہی سب معلوم ہو گا کہ وہ اپنی ازدواجی زندگی کو کیسے خوبصورت بنا سکتی ہے۔۔۔

قرآن میں سب سے زائد آیات جس رشتے کے بارے میں ہیں۔۔۔"وہ ہے میاں بیوی کا رشتہ۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

امید ہے آپ سب کو آج کا ٹوپک پسند آیا ہو گا۔

آج کے ٹوپک کا اختتام کرتے ہیں۔۔۔

لڑکیاں قطار کی صورت میں وہاں سے اٹھ کر آہستہ آہستہ جانا شروع ہو گئی۔۔۔۔

منہل اٹھ کر ٹیچر کے پاس آئی۔۔مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔

آجاؤ میرے پیچھے۔۔۔ٹیچر کا نام نہال تھا۔۔۔نہال اسے اپنے پیچھے ایک کمرے میں لے کر آئی۔۔۔

یہ کمرہ بھی مسجد کا حصہ تھا۔۔۔یہ چھوٹا سا کمرہ تھا۔۔۔

اس میں مختلف اسلامک کتابیں پڑی تھی۔۔اور درمیان میں ایک شیشے کی ٹیبل پڑی تھی ۔۔۔

اس کے ارد گرد دو کرسیاں پڑھی تھی۔۔مس نہال کرسی پر بیٹھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور منہل کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔اس کمرے کے فرش پر بھی قالین بچھا تھا۔۔۔

کیا بات کرنی تھی آپ کو؟ مس نہال نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔

دس دن پہلے میرا نکاح ہوا ہے۔۔۔ایک ہفتہ میں اپنے شوہر کے گھر رہی ہوں۔۔۔

اور تین دن مجھے وہاں سے واپس آئے ہو چکے ہیں۔۔ مطلب آپ تین دن سے اپنے میکے ہیں۔۔۔۔

جی!!! آج تیسرا دن ہے۔۔۔ میرا نکاح میرے کزن تایا ابو کے بیٹے کے ساتھ ہوا ہے۔۔۔

وہ بلکل بھی اچھا انسان نہیں ہے۔۔۔ منہل نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

اچھا!! کیا برا کیا ہے اس نے؟ ٹیچر نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب سے پہلے تو اس کی بہت ساری گرل فرینڈز ہیں۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کے 23 سال اپنی عزت اور کردار کی حفاظت کی۔۔۔۔

کسی نامحرم سے تعلق نہیں رکھا۔۔۔ تو پھر مجھے کیوں ایسا شخص ملا؟۔۔۔

کیا نکاح سے پہلے آپ کو سب پتہ تھا۔۔ٹیچر نے منہل سے نارمل انداز میں سوال کیا۔۔

منہل نے نظریں جھکائی تھی۔۔۔

جی جانتی تھی۔۔۔ تو پھر یہ شادی کیوں کی؟ مس نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

کیوں کہ میرے بابا یہی چاہتے تھے۔۔۔اور مجھے لگا یہی اللہ کی حکمت ہے۔۔۔ منہل نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

منہل فرمابردار ہونا اچھی بات ہے۔۔۔پر یہ تمہاری لائف تھی۔۔۔ تمہیں خود فیصلہ کرنا چاہیئے تھا۔۔۔جب تمہارا اسلام تمہیں اجازت دے رہا ہے

۔۔تمہارے پاس حق تھا۔۔تم نے کیوں نہیں استعمال کیا؟۔۔۔

اور ہر بات اللہ کی حکمت سمجھ کر قبول کرتے جانا کم عقلی ہے۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور دیا ہے، عقل دی ہے، غلط درست کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ہے۔۔۔

پھر کیوں تم ہر چیز کو اللہ کی حکمت سمجھ کر قبول کر بیٹھی۔۔۔۔

منہل کے پاس کوئی جواب نہیں تھا، اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔

میں تمہیں ایک مثال دیتی ہوں۔۔۔ تمہاری ہاتھ میں ایک چھڑی ہے۔۔۔۔

تم لاپرواہی سے سبزی کاٹ رہی ہو۔۔۔ تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ چھڑی خطرناک ہے ۔۔۔

لگ بھی سکتی ہے۔۔ تم چاہتی تو احتیاط سے استعمال کر سکتی تھی۔۔۔

پر تم نے سوچا اگر مجھے چھڑی لگ بھی گئی تو اس کے پیچھے اللہ کی کوئی حکمت یہ مصلحت ہو گی ۔۔۔۔

Clubb of Quality Content

اور لاپرواہی سے استعمال کرتی رہی۔۔۔

یہ غلط بات ہے۔۔۔ مس اسے پیار سے سمجھا رہی تھی۔۔۔

"میں اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی"۔۔۔ منہل نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

"وہ شادی کی پہلی ہی رات مجھے دلہن بنا چھوڑ کر چلا گیا۔۔"

اس نے ابھی تک ایک بار بھی محبت سے میری طرف نہیں دیکھا۔۔۔

منہل دکھ سے کہہ رہی تھی۔۔۔

میں اس سے طلاق لینا چاہتی ہوں۔۔ وہ چاہتا ہے کہ میں اس کے ساتھ سوشل میڈیا پر ویوڈیوز پوسٹ کیا کروں۔۔۔

کیا کوئی غیرت مند شوہر ایسے چاہے گا؟

منہل کیا شادی مزاق ہے؟۔۔۔ نکال نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

منہل نے جائیداد والی بات نہال کو نہیں بتائی تھی۔۔۔

کہ اس کی شادی جائیداد کے لالچ میں ہوئی تھی۔۔۔

"اللہ تعالی کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ جو چیز ناپسند ہے،وہ طلاق ہی ہے۔۔۔"

میں اس کے ساتھ رہ کر کیا کروں گی۔۔۔اسے مجھ سے کوئی سروکار نہیں۔۔۔

وہ میرے ساتھ کوئی ازدواجی تعلق نہیں بنانا چاہتا۔۔۔جب میں وہاں سے آئی وہ خوش ہو رہا تھا۔۔۔

"منہل اللہ تعالی پر بھروسہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

اس کے لئے ہدایت کی دعا کرو۔۔۔

اسے سمجھانے کی کوشش کرو۔۔۔ممکن نا ممکن ہماری سوچ ہے۔۔۔

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ بھی کرنا ناممکن نہیں۔۔۔وہ اسمائیل کے دل میں تمہارے لئے محبت ڈال دے گا۔۔۔

تمہیں اسے پردے کی اہمیت کے بارے میں بتاؤ!! کیا معلوم وہ سمجھ جائے۔۔۔

پر اس کا کردار؟ منہل نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔

کیا اس نے زنا کیا ہے۔۔۔؟ نہال نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔

نہیں!! میں نہیں جانتی۔۔۔پر اس کی اتنی گرل فرینڈز ہیں۔۔

کیا معلوم اس نے کیا ہو منہل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔بغیر تصدیق کے کیسے تم اس پر الزام لگا سکتی ہو؟

کیا اس نے اپنے منہ سے اقرار کیا ہے؟ نہال نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

نہیں!! منہل نے کہا۔۔۔ تو تمہیں پہلے اس سے بات کرنی چاہیے۔۔۔ پھر کوئی حتمی فیصلہ کرنا۔۔۔

کیا اس نے اب تک تم پر ہاتھ اٹھایا ہے؟ نہیں!! کیا کسی قسم کی کوئی گالی گلوچ کی؟

نہیں!!! کیا اس نے تمہیں رہنے کے لئے گھر میں جگہ نہیں دی؟ دی ہے۔۔۔

کیا تمہیں وہاں کھانے کے لئے کھانا نہیں مل رہا؟ مل رہا ہے۔۔۔

تو پھر تم کیا چاہتی ہو؟ ہو سکتا ہے کل کو وہ خود کو بدل لے۔۔۔

وہ سیدھے راستے پر آجائے۔۔۔ گناہ کا راستہ چھوڑ دے..."کوئی بھی انسان مکمل پرفیکٹ نہیں ہوتا۔۔۔"

تم اپنے رویے سے اسے بدل سکتی ہو۔۔۔ کوشش تو کر کے دیکھو۔۔۔

ہمارے معاشرے میں کتنی ہی ایسی عورتیں ہیں، جن کو نہ کھانا ملتا ہے ،

نہ رہنے کے لئے سہی جگہ، نہ اچھا شوہر، نہ ضرورت کی اشیاء پھر بھی وہ صبر کرتی ہیں۔۔۔

اور وہ طلاق کے ڈر سے اس زندگی کو گزارنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔۔۔

میں نے کئی ایسی عورتیں بھی دیکھیں ہیں کہ وہ اپنے شوہر سے بلاوجہ ہر چھوٹی چھوٹی بات پر مار کھاتی ہیں۔۔۔

پھر بھی اسی کے ساتھ رہتی ہیں۔۔۔جب کہ طلاق ایسی عورتوں کے لئے ہی حلال کی گئی ہے

۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جن کے شوہر ان پر ظلم کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اسانی کی ہے۔۔۔

ہمارا معاشرہ ہمیں طلاق کے ڈر سے غلط انسان کے ساتھ رہنے پر کیوں مجبور کرتا ہے ٹیچر؟

منہل نے سنجیدہ انداز میں خواب دیا۔۔۔

منہل میں تمہیں غلط انسان کے ساتھ رہنے کا نہیں کہہ رہی۔۔۔،

کچھ عرصہ اس کے ساتھ مت رہو،اسے اکیلا رہنے دو کچھ عرصہ۔۔۔

پر ابھی طلاق کا مطالبہ بھی نہیں کرو۔۔۔اور اس سے ایک دفع بات کرو۔۔۔

شاید وہ سمجھ جائے۔۔۔ایک ماہ تک دیکھو!!!اگر تمہیں محسوس ہو۔۔۔

حالات بہتر ہو رہے ہیں تو واپس چلی جانا۔۔۔اور اگر لگے کہ وہ تمہاری بات نہیں سمجھ رہا تو،

طلاق لے لینا۔۔میں کیوں ایک ماہ اس کے نام پر بیٹھی رہوں؟منہل نے سنجیدہ انداز میں

کہا۔۔۔

نہال نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔منہل وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

ابھی تم غصے میں ہو بہت جلد تمہیں میری باتیں ٹھیک لگے گی۔۔۔۔

میری دعا ہے تم جلد بازی میں کوئی غلط فیصلہ نہ کرو۔۔نہال نے اس کے جانے کے بعد کہا۔۔

منہل مسجد سے واپس آ رہی تھی۔۔۔اسے اپنے گھر کے باہر اسمائیل کی گاڑی نظر آئی ۔۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھا فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔منہل نے چہرے پر نقاب کیا تھا۔۔۔

اسے دیکھ کر اس نے فون بند کیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منہل اسے نظر انداز کرتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہونے لگی۔۔۔اسے اسمائیل نے آواز دی۔۔۔۔

منہل رکو!!! منہل!!!اسماعیل کی آواز پر وہ وہی رک گئی۔۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکل کر منہل تک آیا۔۔داداجان نے بھیجا ہے۔۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے یہاں آنے کا۔۔۔انہوں نے کہا ہے۔۔تم طلاق نہیں لے سکتی!!

واپس حویلی آؤ۔۔۔۔

اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔۔

مجھے تم سے ایک سوال پوچھنا ہے۔۔۔منہل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔منہل نے

چہرے پر نقاب کیا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پر برؤان آنکھیں نظر آرہی تھی!!!اسماعیل اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

پوچھو!!کیا تم نے زنا کیا ہے؟اسمائیل حیرت سے منہل کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ تم کیا پوچھ رہی ہو؟اسمائیل نے تھوڑے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

جو پوچھا ہے اس کا جواب دو، اگر جواب نہیں دیا تو میں سمجھوں گی تم نے کیا ہے۔۔۔۔

منہل نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔ نہیں کیا اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔۔

مجھ میں سو برائیاں سہی پر میں زانی نہیں ہوں!! میں بھی ایک مسلمان ہوں، اور ایک زانی شخص کی سزا جانتا ہوں۔۔۔۔

منہل کو اس کے جواب سے کچھ تسلی ہوئی تھی۔۔۔۔

اب میرے ساتھ چلو!!! اسمائیل نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

میں کچھ عرصہ اور یہاں رہنا چاہتی ہوں، جب تک تم ہر غلط چیز نہیں چھوڑ دیتے۔۔۔

کون سی غلط چیز؟ اسمائیل نے آئی برو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

سیگریٹ پینا، لڑکیوں کے ساتھ رابطہ رکھنا، انسٹاگرام پر لڑکیوں کے ساتھ Collab کرنا ،

سونگ پر اپنی تصاویر پوسٹ کرنا،اور مجھے ریلیز بننے پر مجبور کرنا!! منہل نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے تم ریلز نہیں بنانا چاہتی مت بناؤ۔۔۔پر باقی سب میرا اور میرے اللہ کا معاملہ ہے۔۔۔

اور تمہارے کہنے پر میں کیوں چھوڑوں سب؟اپنی حد میں رہو،زیادہ میری ماں نہیں بنو !!!.

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسمائیل نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

"نہیں انا مجھے تمہارے ساتھ جاؤ" منہل نے سخت لہجے میں بولا۔۔۔

اور کس کے لئے واپس آؤں؟ تمہیں مجھ سے کوئی سروکار ہے؟

ایک بار بھی مجھے محبت سے دیکھا ہے؟اس نے اسمائیل کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

آج ان آنکھوں میں کچھ مختلف تھا۔۔۔شاید پہلے جیسی اجنبیت نہیں تھی۔۔۔

میرے لئے واپس آؤ حویلی میں۔۔۔ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔۔

اسماعیل نے اب کی بار نرم لہجے میں کہا۔۔۔

آپ کو بہت جلدی یاد آگیا ہے۔۔۔منہل نے طنزیہ کہا۔۔

چہرے پر نقاب ہونے کی وجہ سے وہ اس کے چہرے کے تاثرات نہیں دیکھ پا رہا تھا

۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زیادہ نکھرے نہیں کرو چلو!!دوبارہ نہیں آؤں گا۔۔۔تم نے اس دن اتنی بد تمیزی کی پیپر پھاڑ کر میرے منہ پر مار کر آئی کوئی اور ہوتا۔۔۔

ٹانگیں توڑ دیتا تمہاری۔۔۔پھر بھی میرا ظرف دیکھو!!

تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

منہل گھر کے اندر داخل ہو گئی جس کا مطلب تھا۔۔۔جاؤ مجھے نہیں جانا۔۔۔

اور اپنا طرف اپنے پاس رکھو !!!

منہل جانتی تھی،اگر وہ اس وقت کمزور پڑھ گئی،اور اس کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

تو اسے ہمیشہ کمپرومائیز ہی کرنا پڑے گا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بھاڑ میں جاؤ!!!اسماعیل نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اسمائیل واپس گاڑی میں آکر بیٹھا۔۔۔۔پتہ نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو۔۔۔

اس کے علاوہ ساری دنیا گناہ گار ہے۔۔۔اتنی دین دار تھی تو نہ کرتی شادی۔۔۔۔اسمائیل خود سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

اسمائیل وہاں سے واپس چلا گیا۔۔۔ منہل گھر کے اندر داخل ہوئی۔۔ منہل کی ماما سامنے ہی کھڑی تھی۔۔۔

بیٹا اسمائیل آیا تھا۔۔۔ تم اس کے ساتھ گئی نہیں۔۔۔ وہ کہہ رہا تھا کہ تمہیں لینے آیا ہے ۔۔۔ میں نے اسے اندر بلایا تھا۔۔

وہ آیا ہی نہیں۔۔ اتنی دیر سے باہر کار میں بیٹھا تمہارا انتظار کر رہا تھا۔۔

چلی جاؤں گی کچھ دنوں تک ابھی میرا دل نہیں ہے۔۔۔

منہل نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

منہل کو حیرت ہوئی وہ اتنی دیر سے باہر کار میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

سب ٹھیک ہے نہ بیٹا۔۔۔ منہل کی ماما نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

جی ماما سب ٹھیک ہے۔۔۔ منہل ابھی طلاق کے بارے میں اپنے ماما بابا کو نہیں بتانا چاہتی تھی۔۔۔

بلکے وہ خود بھی ایک حتمی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

کبھی دل کرتا تھا کہ صبر کے ساتھ ٹائم گزار لو، سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

کبھی دل کرتا تھا، طلاق لے لو، پر وہ لوگوں کی باتوں سے بھی ڈر رہی تھی۔۔۔

شادی کے فوراً بعد طلاق ہو جانا بہت زیادہ بدنامی کی بات تھی۔۔۔

اور کیا گرینٹی تھی کہ منہل دوبارہ کسی شخص سے شادی کرے گی،

وہ اچھا انسان ہو گا۔۔۔ وہ اپنی سوچوں میں الجھی وہی کھڑی۔۔۔

اپنا حجاب کھول رہی تھی۔۔۔۔ بیٹا تمہارے بابا پوچھ رہے تھے۔۔۔

جائیداد کے پیپرز کدھر ہیں؟ میں نے اس دن تم سے فون پر کہا تھا کہ، جب ہم سے ملنے اؤ

۔۔

پیپرز ساتھ لے کر آنا۔۔۔ منہل کی ماما نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ساتھ نہیں لائی۔۔ میں نے اسمائیل کو واپس کر دیے ہیں۔۔۔ منہل نے نارمل انداز میں

کہا۔۔۔

کیوں بیٹا۔۔؟ منہل کی ماما نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔ کیونکہ وہ ہمیں لالچی بول رہا تھا۔۔۔

وہ مجھے بول رہا تھا۔۔۔ میں لالچی ہوں۔۔۔ اور اس جائیداد کے لئے میں نے نکاح کیا ہے

۔۔۔

میں نے اسے واپس کر دیے۔۔ منہل نے لاپرواہ سے انداز میں کہا۔۔۔۔

منہل!! پاگل ہو گئی ہو؟۔۔۔۔ تمہارے بابا کو ان پیپرز کی ضرورت تھی۔۔

کیسی ضرورت ماما؟ منہل نے سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔

بیٹا ہم اتنے عرصے سے اس کرائے کے مکان میں رہ

رہے ہیں۔۔

ہم لوگ وہ جگہ بیچ کر کسی اچھی جگہ مکان لے لیتے۔۔۔

مطلب وہ سہی کہتا ہے۔۔۔۔ آپ نے لالچ ہی تو کیا ہے۔۔۔

میں ہر چیز کو اللہ کی حکمت سمجھتی رہی۔۔۔۔

مجھے کیوں معلوم نہیں ہو سکا۔۔۔جہاں اتنے سال اس گھر میں گزار دیئے۔۔۔

اب کیوں اس گھر میں آپ کا گزارا نہیں۔۔۔ آپ لوگوں نے ایک طرح سے میرا سودا ہی

تو کیا ہے۔۔۔۔

میں اس سے پیپرز واپس نہیں لوں گی۔۔۔ آپ لوگوں نے میری 13

میں اس سے پیپرز واپس نہیں لوں گی۔۔۔ آپ لوگوں نے میری زندگی برباد کر دی ہے۔۔۔

وہ شخص کیسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔ منہل نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

شادی کی پہلی رات ہی وہ مجھے دولہن بنا چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔

اس نے ابھی تک مجھے چھوا تک نہیں۔۔۔

اس کو مجھ سے کوئی سروکار نہیں!!! منہل بیٹا کیا ہو گیا ہے۔۔۔اس کی ماں نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔ اکیلا چھوڑ دیں مجھے۔۔۔۔

منہل اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔اس نے دروازہ بند کر دیا۔۔۔

اللہ پاک میری مدد کریں مجھے سیدھا راستہ دیکھائیں۔۔

منہل نے روتے ہوئے دعا کی۔۔۔۔

ثمر کا زخم زیادہ گہرا نہیں تھا۔۔۔پر اس کا خون بہت بہہ چکا تھا۔۔۔

وہ کافی دیر بے ہوش رہنے کے بعد ہوش میں آئی۔۔۔ایک فی میل ڈاکٹر اس کی رپورٹ پڑھ رہی تھی۔۔۔

ثمر کو ہوش میں دیکھ کر وہ مسکرائی۔۔۔ثمر خاموشی سے چھت کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

بیٹا آپ نے یہ حرکت کیوں کی۔۔۔آپ کو پتہ ہے خودکشی حرام ہے۔۔۔

مجھے زندہ نہیں رہنا ڈاکٹر!! ثمر نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

ایک موتی جیسا آنسو آنکھ سے نکل کر بالوں میں جذب ہوا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کو خون کی ڈرپ لگی تھی۔۔۔ آپ کو پتہ ہے۔۔ آپ کے ماما بابا کل سے کتنا پریشان ہیں۔۔۔

ایک بار ان کے بارے میں ہی سوچ لیتی۔۔۔ ڈاکٹر نے نرمی لہجے میں کہا۔۔۔

میں ایک اچھی بیٹی نہیں ہوں۔۔۔ میں نے ان کی عزت خراب کر دی۔۔۔

وہ مسلسل دکھ سے بول رہی تھی۔۔۔ مجھے ایک نامحرم ساتھ محبت کی سزا ملی ہے۔۔۔

میں ریلز بناتی تھی۔۔۔ لوگ مجھے رشک بھری نظروں سے دیکھتے تھے۔۔۔

میرے خوبصورتی کے دیوانے تھے۔۔۔ میں خوش ہوتی تھی۔۔۔۔

لوگ مجھ سے جلتے تھے۔۔ کیسی کو بلاوجہ نہیں جلانا چاہیئے۔۔

مجھے بلکل بھی سکون نہیں ہے۔۔۔ جب میری ریل وائرل ہوتی تھی۔۔

میں خوش ہوتی تھی۔۔۔ میں اس چیز کو کامیابی سمجھتی تھی۔۔۔

پر پر۔۔یہ۔۔اصل میں یہ۔۔کا۔۔کامیابی نہیں ہے۔۔ گمراہی ہے۔۔بے سکونی ہے۔۔

ثمر ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔لائک،شئیر و فالو کمنٹس کی جنگ۔۔۔

لوگوں نے اس چیز کو زندگی کا مقصد بنالیا ہے۔۔اصل مقصد تو کچھ اور ہے۔۔۔۔

لوگ وائرل ہونے کے لئے کیا کچھ کرتے ہیں۔۔۔۔مجھے،مجھے خود سے نفرت ہو رہی ہے

۔۔۔۔

نجانے کس۔۔۔کس نے مجھے دیکھا ہوا ہے۔۔۔م۔میں اللہ کی حدود کو توڑتی رہی۔۔

اللہ۔۔۔اللہ نے ہمیں پردہ کرنے کا حکم دیا ہے۔۔۔۔میں۔میں کیوں نہیں سمجھ سکی

۔۔۔۔

ثمر آپ پریشان نہیں ہوں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔۔

میرا شوہر مجھے طلاق دے رہا ہے۔۔۔۔میں برباد ہو چکی ہوں۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جس ثمر کی دنیا دیوانی ہے،ایک مرد اسے طلاق دینے والا ہے۔۔۔۔

لوگ لوگ مجھے غلط سمجھیں گے۔۔۔مجھ سے ملنے والے خوش ہوں گے۔۔۔

ثمر تمہارے پاس ابھی ایک اور موقع ہے سب ٹھیک کرنے کا۔۔

ڈاکٹر نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

کیسا موقع ڈاکٹر، میری بہن ہے نہال وہ ایک اسلامک ادارے میں لڑکیوں کو اسلام کی تعلیم دیتی ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم ان سے بات کرنا۔۔۔وہ تمہیں ضرور کوئی اچھا مشورہ دے گی۔۔۔

تم خود کو ایسے ہلکان نہیں کرو۔۔۔

ڈاکٹر نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ثمر کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

میں ان سے بات کروں گی۔۔۔اگر رات کو وہ فری ہوئی تو تم سے ملنے یہاں آجائے گی۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"شکریہ آپ کا ڈاکر" ثمر نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اسمائیل اپنے کمرے میں بیٹھا فون یوز کر رہا تھا۔۔۔

اس کے سامنے ایک پوسٹ آئی۔۔۔۔

اگر تمہیں ایسی بیوی ملی ہے جو پردہ کرتی ہے تو خود کو خوش قسمت مرد سمجھو۔۔۔

کیونکہ وہ ایسا چہرہ ہے جس کو تمہار علاوہ کوئی مرد نہیں دیکھ سکتا۔۔

جس چہرے پر ہر مرد کی نظر پڑتی ہے اس پر نور نہیں رہتا اصل خوبصورتی پردے میں ہے۔۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے چار سے پانچ دفع ان لائنز کو پڑھا۔۔وہ ان میں الجھ چکا تھا۔۔

کیا میں خوش قسمت مرد ہوں؟۔۔۔اس نے خود سے سوال کیا۔۔۔

اس کے سامنے منہل کا نقاب والا چہرہ آیا۔۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اس سے مل کر آیا تھا۔۔۔۔

منہل کی آنکھیں۔۔اس نے شاید آج پہلی دفع غور سے اس کی آنکھیں دیکھی تھیں۔۔۔۔

شہد رنگ کی آنکھیں۔۔اس نے شیشے کے سامنے جا کر اپنی آنکھیں دیکھی۔۔۔

اس کی آنکھوں کا رنگ میری آنکھوں جیسا ہے۔۔دنیا ان خوبصورت آنکھوں کی دیوانی ہے۔۔۔

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔۔چلو کچھ تو اس میں خاص ہے۔۔۔

وہ خود سے ہمکلام ہوا۔۔۔

اس کے بالوں کا رنگ کیا ہو گا۔۔۔ منہل نے ابھی تک اس کے سامنے ڈوپٹہ سر سے نہیں اتارا تھا۔۔۔

اسمائیل واپس آ کر بیڈ پر بیٹھا۔۔۔ میں کیوں اس پاگل عورت کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔

اس کی نظر اچانک سائیڈ دراز پر گئی۔۔۔

وہاں قرآن اور جائنماز پڑی تھی۔۔۔ ایک عرصے سے وہ ان دونوں چیزوں سے تعلق توڑ چکا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کو حیرت ہوئی۔۔۔ وہ تو پڑھتا نہیں پھر یہاں کیسے آیا۔۔۔ وہ کمرے سے باہر آیا۔۔۔

اس نے کام والی کو آواز دی۔۔ نازیہ یہ قرآن اور جائنماز میرے کمرے میں کس نے رکھا ۔۔۔

جی وہ منہل بی بی نے رکھا ہو گا۔۔۔وہ پڑھتی تھی۔۔اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

وہ دوبارہ کمرے میں آیا۔۔

اس کی نظر بار بار ان دونوں چیزوں پر جا رہی تھی۔۔۔وہ اٹھ کر واش روم میں وضو کرنے گیا۔۔۔

وہ وضو کے بغیر ان دونوں چیزوں کو ہاتھ نہیں لگانا چاہتا تھا۔۔۔

اس کا آج پتہ نہیں کیوں اچانک اس کتاب کو پڑھنے کا دل کر رہا تھا۔۔۔

وہ بیسن کے سامنے آیا۔۔اس نے دیکھا وہاں سرخ رنگ کی چوڑیاں پڑی تھی۔۔۔

ہاں وہ چلی گئی تھی یہاں سے پر اپنی نشانیاں چھوڑ گئی تھی۔۔۔

اسمائیل نے وہ چوڑیاں ہاتھ میں پکڑی اور پھر دوبارہ سائیڈ پر رکھ دی۔۔۔

وہ وضو کر کے باہر آیا۔۔۔اس نے قرآن اٹھایا۔۔۔وہ وضو صرف اس کو پکڑ کر باہر رکھ کر آنے کی نیت سے کر کے آیا تھا۔۔۔

پر اچانک اس کا اس کتاب کو کھول کر پڑھنے کا دل کیا۔۔۔

کہاں سے شروع کروں۔۔۔اس کا آج ساری آیات ایک ساتھ پڑھنے کا دل کر رہا تھا۔۔۔

وہ ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

یہ قرآن ترجمہ اور تفسیر والا تھا اس نے سورت فاتحہ کھولی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بسم اللہ الرحمن الرحیم"

اللہ کے نام ہے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلْحَمْدُ: تمام، تعریفیں لِلّٰہِ: اللہ کے لیے، رَبِّ: رب ،

الْعَالَمِینَ: تمام جہان

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔۔۔"

الرَّحْمَنِ الرَّحِیم

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

الرَّحْمَنِ: جو بہت مہربان، الرحیم: رحم کرنے والا

"بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔۔۔۔"

*مُلکِ یَومِ الدِّین *

مَا لِکِ:مالک یَومِ:دن,الدین:بدلہ

"بدلے کے دن کا مالک ہے۔۔۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

*اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین *

اِیَّاکَ:صرف تیری،نَعبُدُ:ہم عبادت کرتے ہیں،و:اور اِیَّاکَ:صرف تجھ سے، نَستَعِینُ:ہم مدد چاہتے ہیں

"ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔۔۔"

اھدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُستَقِیمَ

6اھدِنَا: ہمیں ہدایت دے, الصِّرَاطَ: راستہ

الۡمُستَقِیمَ: سیدھا

"ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔۔۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس لائن پر اکر وہ ٹھہر گیا۔۔۔ کتنا ہی دیر وہ اس لفظ کو دیکھتا رہا۔۔۔۔

ہاں وہ ایک عرصے سے اس راستے سے بھٹک چکا تھا۔۔۔ وہ پہلے تفسیر کے بغیر پڑھ رہا تھا

۔۔

اچانک اس کا دل اس لائن کی تفسیر پڑھنے کا کیا۔۔۔

آیت (6){اھدِنَا الصِّراط المستقیم}: ہدایت کا ایک معنی نرمی اور مہربانی کے ساتھ راستہ بتانا ہے ،

Clubb of Quality Content

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اسلام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا :

القرآن- سورۃ نمبر 42 الشوری

آیت نمبر 52

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ

ترجمہ:

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک روح کی وحی کی۔۔۔

تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے۔۔

اور لیکن ہم نے اسے ایک ایسی روشنی بنا دیا ہے جس کے ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں۔۔

اور بلاشبہ تو یقیناً سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔۔۔

یہ ہدایت اللہ تعالی اس کے رسول اور دوسرے لوگ سبھی کر سکتے ہیں۔۔۔

ہدایت کا دوسرا معنی راستے پر چلنے کی توفیق دینا ہے، یہ صرف اللہ تعالی کے اختیار میں

Clubb of Quality Content

ہے فرمایا:

»انک لاتَھدِي مَن أَحبَبتَ وَلٰكِنَّ اللہ یَھدِي مَن یَشاءُ[القصص«[٥٦:

"بے شک تو ہدایت نہیں دیتا جسے تو دوست رکھے، لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔"۔۔۔۔

}الصراط{

اس کا اصل "سراط" ہے، جو "سرط" (سرطانان ع) سے مشتق ہے۔۔۔

سین کو صاد سے بدل دیا گیا، اس کا معنی نگلنا ہے۔۔۔

"سِرَاط" کا معنی واضح راستہ ہے۔۔۔

کیونکہ اس پر چلنے والا اس طرح غائب ہو جاتا ہے جیسے نگلا ہوا کھانا۔۔۔۔

کیا مدد چاہتے ہو؟

اللہ تعالیٰ نے جواب یہ سکھایا کہ کہو:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"پروردگارا! ہمیں زندگی کے ہر لمحے میں اور اپنے ہر کام میں تیری ہدایت کی ضرورت ہے"

کیونکہ اگر تو نہ بتائے تو ہم ظَلُوم و جَہُول، کسی چیز کے متعلق جان ہی نہیں سکتے کہ اس میں صحیح راستہ کیا ہے۔۔۔

اگر جان بھی لیں تو اپنے نفس کی کمزوریوں، شہوت، غضب، حسد، طمع، بخل اور کبر وغیرہ اور شیطان و دوسرے دشمنوں کی وجہ سے اس صحیح راستے پر چلنا اور قائم رہنا تیری توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔۔۔

اس لیے ہماری درخواست ہے کہ ہر کام اور ہر لمحے میں ہمیں سیدھے راستے کو جاننے کی اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔۔۔

بعض لوگ یہاں ایک سوال ذکر کرتے ہیں کہ:

جب ہم پہلے ہی ہدایت پر ہیں تو پھر ہدایت کی درخواست کا کیا مطلب؟۔۔۔

اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ مقصد یہ ہے کہ ہمیں ہدایت پر قائم رکھے۔۔۔

یہ مطلب بھی درست ہے، مگر آپ خود سوچ لیں کہ انسان کو ہر لمحے کسی نہ کسی کام کے متعلق فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ مجھے اس میں کیا کرنا ہے۔۔۔

تھوڑی سی لغزش اسے بہت دور پہنچا سکتی ہے،

اس لیے یہ کہنا کہ ہم ہر وقت اور ہر کام میں ہدایت پر ہیں، بہت بڑی دلیری کی بات ہے۔

اس لیے یہ حقیقت تسلیم کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر ہم کسی بھی قدم پر گمراہی کا شکار ہو سکتے ہیں۔۔۔

ہر وقت اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگتے رہنا لازم ہے۔۔۔

"الصراط المستقیم سے مراد دینِ اسلام ہے۔۔۔"

کیونکہ اللہ تعالیٰ تک اور جنت تک پہنچانے والا یہی واضح،صاف اور سیدھا راستہ ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

اللہ تعالیٰ نے خود اس کی صراحت فرمائی:

القرآن-سورۃ نمبر 6 الأنعام

آیت نمبر 161

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

Clubb of Quality Content

ترجمہ:

کہہ دو کہ بیشک میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے۔۔۔

ایک صحیح دین-ابراہیم کا راستہ جو حق کی طرف مائل ہے اور وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔

کہہ دے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے۔۔۔

جو تمام جہانوں کا رب ہے۔۔۔

"اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے۔۔۔"

اور میں مسلمین حکم ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔۔۔نواس بن سمعان رسول اللہ صلی علیم سے بیان

کرتے ہیں کہ آپ سلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم (سیدھے راستے) کی مثال بیان فرمائی۔۔۔

اس راستے کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں جن میں کھلے ہوئے دروازے ہیں۔۔۔۔

ان دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں اور اس راستے کے دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں۔۔۔

اور اس راستے کے دروازے پر ایک بلانے والا ہے جو کہتا ہے:"اے لوگو!تم سب اس راستے میں داخل ہو جاؤ اور ٹیڑھے مت ہونا۔۔۔

اور ایک بلانے والا اس راستے کے "اے اوپر کنارے سے آواز دے رہا ہے۔۔۔

جب کوئی انسان ان دروازوں میں سے کسی کو کھولنا چاہتا ہے تو وہ کہتا ہے:افسوس تجھ پر! اسے مت کھول کیونکہ اگر تو اسے کھولے گا تو اس میں داخل ہو جائے گا۔۔۔سو الصراط "وہ راستہ اسلام ہے۔۔۔۔

اسلام ہے اور دونوں دیواریں اللہ تعالی کی حدود ہیں۔۔۔اور دروازے اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔۔۔

اور راستے کے شروع میں بلانے والی چیز اللہ کی کتاب ہے۔۔

اور راستے کے اوپر کنارے والا اللہ تعالی کا نصیحت کرنے والا ہے جو ہر مسلم کے دل میں ہے۔"[مسند احمد:182/4،۱۸۳ح:۱۷۶۵۲ترمذی:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

قال ابن کثیر حسن صحیح وصححہ الالبانی والسیوطی|معلوم ہوا صراط مستقیم اسلام ہے۔۔۔

جو ہمارے پاس کتاب وسنت کی صورت میں موجود ہے،اس لیے جب کوئی کتاب وسنت سے ہٹ کر کسی شخصیت یا گروہ کے پیچھے لگتا ہے۔۔۔

تو وہ صراط مستقیم سے ہٹ جاتا ہے، پھر اس کے لیے منزل مقصود جنت تک پہنچنا کسی صورت ممکن نہیں۔۔۔۔

جب تک ان تمام ٹیڑھی راہوں سے ہٹ کر کتاب و سنت کی واضح، کشادہ روشن اور سیدھی راہ پر نہیں آتا۔۔۔۔

الصراط المستقیم المستقیم" میں پورا اسلام اور اس کے احکام آ گئے۔۔۔

باقی قرآن و سنت اس کی تفصیل ہے۔۔۔ بس وہ صراط مستقیم کو تلاش کر چکا تھا۔۔۔

وہ اہستہ اہستہ پڑھتا جا رہا تھا۔۔۔ ایک آیت کے بعد دوسری آیت، دوسری کے بعد تیسری ساتھ اس کی پوری پوری تفسیر۔۔۔

وہ ایک رات میں تقریباً ادھی سورت بقرہ مکمل کر چکا تھا۔۔

وہ بس پڑھتا جا رہا تھا۔۔۔اس نے بچپن میں ایک دو دفع قرآن پڑھا تھا۔۔۔۔

وہ بھی ترجمہ کے بغیر۔۔ آج وہ پہلی بار تفسیر اور ترجمعہ پڑھ رہا تھا۔۔۔

اس کی کیفیت عجیب سی تھی۔۔۔اسے رونا آرہا تھا۔۔۔وہ اتنے سال اس کتاب سے دور رہا۔۔۔

اس کی بد نصیبی تھی۔۔اسے اپنا ہر گناہ یاد آرہا تھا۔۔۔۔اس کا وجود ہلکا ہلکا لرز رہا تھا۔۔۔

وہ اتنے سال صراط مستقیم سے دور رہا۔۔۔ صبح کے چار بج رہے تھے۔۔

یہ ایک ایسی کتاب تھی۔۔۔جس کو لکھنے والے نے خود کہا ہے۔۔۔۔"اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ہے۔۔"

جو قرآن عربی میں بچپن میں اس نے پڑھا تھا،وہ تو بس فارمیلٹی تھی۔۔۔

کچھ لوگ زندگی میں فارمیلٹی کے طور پر ایک دو بار عربی میں قرآن پڑھتے ہیں۔۔۔

پھر دوبارہ اس کتاب کو کھولنے کی زحمت نہیں کرتے۔۔۔

اسے افسوس ہو رہا تھا، جو وہ اسلام کو سمجھ رہا تھا،

اصل میں وہ سب ویسا تھا ہی نہیں!!وہ ہر سال قربانی کرنے کے اور غریبوں کی مدد کرنے کو بہت بڑا ثواب کا ذریعہ سمجھ رہا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہا تھا مجھے جنت کے علاوہ کہی اور بیجھا ہی نہیں جائے گا۔۔۔

اس کے الفاظ آواز کی صورت میں اس کے ہی ارد گرد گونج رہے تھے۔۔۔

میں تو اللہ کو فیورٹ پرسن ہوں! دیکھو نہ لوگ مجھ سے محبت کرتے ہیں !

میں تو جنت میں ہی جاؤں گا، رسول پاک ہمیں خود جنت میں لے کر جائیں گے۔۔۔

"مومن سے حساب کتاب نہیں ہوتا"۔۔۔اسلام بہت آسان ہے۔۔۔

جو مرضی کرو۔۔۔آف یار بس بھی کرو! اللہ تعالیٰ اپنے ہی بنائے ہوئے بندے کو آگ میں کیوں برن کریں گے۔۔۔

یہ بس مولوی صاحب بلاوجہ ہمیں ڈراتے ہیں۔۔۔میں نہیں مانتا اللہ اپنے بندوں کو آگ میں جلائے گا۔۔۔

اب وہ اپنی آنکھوں سے خود پڑھ رہا تھا،"میری نافرمانی کرنے والے لوگ میرے عذاب کا مزہ چکھیں گے۔۔۔"

اسمائیل ہل کر رہ گیا تھا۔۔۔

یہ وہ کتاب ہے۔۔جس کو لکھنے والے نے خود کہا ہے۔۔اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ہے۔۔اس کتاب میں کسی لفظ کی غلطی نہیں۔۔

اس کا ایک ایک لفظ سچا ہے،اور ہمیں اس ایک ایک لفظ پر ایمان لانا ہے۔۔۔

Clubb of Quality Content

کوئی بھی کتاب لکھنے والا اس چیز کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔۔اس کی کتاب میں ذرا بھی غلطی نہیں ہو گی۔۔۔

پر اس کتاب کے مالک نے کتاب کے آغاز میں ہی گارنٹی دی ہے۔۔۔

یہ وہ کتاب ہے جس میں شک کی گنجائش نہیں۔۔۔

اس میں ہدایت ہے پرہیز گار لوگوں کے لئے !!

اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔اس نے کتاب بند کی۔۔۔

صبح کے تقریباً چار بجے اس نے کتاب بند کی۔۔۔ہر طرف خاموشی تھی۔۔۔

پر جو شور اس کے اندر اٹھ رہا تھا۔۔۔اس کو قابو کرنا بہت مشکل مرحلہ تھا۔۔۔

گناہوں کی ایک لمبی فہرست تھی۔۔۔کس کس گناہ پر توبہ کرے؟۔۔۔

دور سے اذانوں کی آوازیں آنا شروع ہوئی۔۔فجر کی اذانیں ہو رہی تھی۔۔۔

"بے شک اللہ جسے چاہیے ہدایت دے" وہ شخص جو ایک عرصے سے نماز پڑھنا چھوڑ چکا تھا

۔۔

اج فجر کی اذان کے لئے وضو کر رہا تھا۔۔

وہ جیسے جیسے وضو کر رہا تھا۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اس کے گناہ دھل رہے

ہیں۔۔۔

اس میں لاکھ برائیاں تھی۔۔پر اس نے زنا نہیں کیا تھا۔۔۔

اس کو ایسے لگ رہا تھا۔۔اس سے کوئی بوجھ اتر رہا ہے۔۔۔

وہ اپنی عمر کا ایک عرصہ گمراہی میں گزار چکا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ وضو کر کے باہر آیا۔۔اس نے جائنماز بچھائی۔۔۔اس نے آج سفید کلر کا سوٹ پہنا تھا۔۔۔

وہ بہت کم ہی ایسے کپڑے پہنتا تھا۔۔۔زیادہ تر پینٹ شرٹ ہی پہنتا تھا۔۔

اس نے نماز کی نیت باندھی پھر سے آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

وہ تھوڑی دیر پہلے سورت فاتحہ پڑھ چکا تھا۔۔۔ترجمہ کے ساتھ۔۔وہ جیسے جیسے نماز میں سورت فاتحہ پڑھ رہا تھا۔۔۔

ان الفاظ کے مطلب اس کے ذہن میں آرہے تھے۔۔آج اسے سچ میں اسے "صراط مستقیم" کا مطلب معلوم ہوا تھا۔۔۔

نماز اس نے بہت پرسکون انداز میں پڑھی۔۔۔پھر اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا اسے کیا مانگنا ہے۔۔۔سب کچھ تو اس کے پاس تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں اسے اپنے گناہ یاد آرہے تھے۔۔۔ جیسے جیسے گناہ یاد آرہے تھے۔۔۔

ان پر شرمندہ ہو رہا تھا۔۔۔ نماز پڑھ کر وہ بیڈ پر بیٹھا۔۔۔

اس کے فون پر بے شمار نوٹیفکیشن جاری ہوئے۔۔۔

اس نے اپنا فون پکڑا۔۔۔ اس نے دو دن پہلے ایک ٹریڈنگ سونگ پر ایک ریل پوسٹ کی تھی۔۔۔

جس پر لاکھوں میں لائک اچکے تھے۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے اپنی ہر پوسٹ ڈیلیٹ کرتا جا رہا تھا۔۔۔

ہر پوسٹ پر بے ہودا قسم کا سونگ لگا ہوا تھا۔۔۔ جیسے جیسے پوسٹ ڈیلیٹ کر رہا تھا۔۔۔

اس کا بوجھ کم ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ اس کے آنسو فون کی سکرین پر گر رہے تھے۔۔۔

اب تک اسے کتنا گناہ ہو چکا ہو گا۔۔۔ایک سوال دل میں اٹھا۔۔۔

کیا میرا اللہ مجھے معاف کر دے گا؟۔۔۔اس کے ذہن میں اچانک وہ پوسٹ آئی۔۔۔۔

"سچے دل سے کی گئی توبہ"اچانک ایک دن سکرول کرتے ہوئے اس کے سامنے یہ پوسٹ آئی تھی۔۔۔

اس نے سرسری سا پڑھ کر اس کو سکرول کر دیا۔۔۔۔

اس کے پہلے صفحے پر لکھا تھا۔۔۔

میرا اللہ معاف کرنے والا ہے،رحیم ہے،تم ایک بار سچے دل سے توبہ تو کرو۔۔۔

اس کے سامنے جھک کر تو دیکھو۔۔۔اپنے گناہوں کا راستہ چھوڑ کر تو دیکھو۔۔۔

وہ معاف کر دیتا ہے۔۔۔وہ معاف کر دیتا ہے۔۔۔تم معافی مانگنے والے تو بنو۔۔۔

کاش اس دن اس نے وہ ساری پوسٹ پڑھ لی ہوتی۔۔۔

اس لئے کہتے ہیں۔۔

اگر آپ کے سامنے کوئی ہدایت کی بات یہ اچھی پوسٹ آئے۔۔

اسے سیو کر لیا کریں۔۔۔یا پھر مکمل پڑھ لیا کریں۔۔۔

ثمر سے ملنے نہال ہسپتال آئی۔۔۔

اس نے عبایا پہنا تھا۔۔۔شاید جلد ہی ثمر بھی "صراط مستقیم" سے واقف ہونے والی تھی۔۔۔

اسے نہال نے بہت اچھے سے سب سمجھایا تھا۔۔اس نے ثمر کو مسجد آ کر اسلامک سنڈی جوائن کرنے کا مشورہ دیا۔۔۔

ثمر نے اپنے سب اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دیئے تھے۔۔ہر جگہ سے اس کی ویڈیوز ختم کروادی گئی تھی۔۔۔

احتشام نے اسے طلاق دے دی تھی۔۔۔۔پر اسے دکھ نہیں تھا۔۔۔

وہ شخص ہی گھٹیا تھا۔۔جس نے اس کی چھوٹی سی غلطی پر اسے اس قدر ذلیل کیا۔۔۔

غلط الزام کی بنیاد پر اس نے ثمر کو طلاق دے دی۔۔۔۔

ہاں اس کا زبیر سے تعلق تھا۔۔۔

پر شادی کے بعد تو وہ احتشام کے ساتھ loyal تھی۔۔ہر کام احتشام سے پوچھ کر کرتی تھی

۔۔۔

ثمر تین ماہ عدت میں رہی پر اس دوران اس نے خود کو بہت مضبوط کر لیا۔۔۔۔

وہ اسلام کو جاننا شروع ہو چکی تھی۔۔۔جب

اسے اپنا ماضی یاد آتا تھا۔۔۔

آنکھیں نم ہو جاتی تھی۔۔۔نہال کی صحبت کا اس پر بہت اثر ہوا۔۔۔

اس نے بھی عبایا پہننا شروع کر دیا۔۔۔ج وہ مسجد آئی تھی۔۔۔

جب سے اس نے سوشل میڈیا کی جھوٹی دنیا کو چھوڑا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی زندگی پر سکون ہو گی تھی۔۔۔۔14

آج اس کا پہلا دن تھا۔۔وہ آ کر ایک قطار میں بیٹھ گئی۔۔۔

منہل پندرہ سے اپنے بابا کے گھر تھی۔۔۔

وہ واپس نہیں جا رہی تھی۔۔۔

اسمائیل نے بھی اس دوران اس سے رابطہ نہیں کیا تھا۔۔۔

اسماعیل کے ماما بابا کی طرف سے بھی خاموشی تھی۔۔۔

منہل اپنے بابا سے ناراض تھی۔۔۔

منھل کے ماما اور بابا ہزار بار بول چکے تھے کہ واپس چلی جاؤ،

پر وہ ان کی نہیں مان رہی تھی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

منہل اپنے کمرے میں تھی۔۔۔اس نے اپنا فون پکڑا۔۔وہ اکثر انسٹاگرام سکرول کیا کرتی تھی۔۔۔

جب اس کا موڈ ٹھیک نہیں ہوتا تھا۔۔۔اس نے کچھ اسلامک پیج فلو کیے تھے۔۔۔

وہاں کافی معلومات اسے فراہم ہوتی تھیں۔۔۔انسٹاگرام کھولتے ہی اسے حیرت کا جھٹکا لگا

۔۔۔

ہر کوئی ایک ہی بات کر رہا تھا۔۔۔مشہور انسٹاگرامر اسمائیل خان نے اپنے اکاؤنٹ سے ساری پوسٹ ڈیلیٹ کر دی۔۔۔

اور فلوونگ بھی زیرہ کر لی۔۔۔اس نے اپنے مداحوں کے لئے ایک آخری الوداعی پیغام چھوڑا تھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسلام علیکم میرے پیارے مداحوں! مجھے پتہ ہے یہ خبر آپ سن کو حیرت میں مبتلا کر دے گی۔۔۔

پر اس حقیقت کو تسلیم کر لیں۔۔۔اب آپ کو اسمائیل خان سوشل میڈیا پر نظر نہیں آئے گا ۔۔۔

میں اپنے سب اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر رہا ہوں۔۔۔اور یہ سب میں اللہ کی رضا کے لئے کر رہا ہوں۔۔۔۔

میں جس راستے پر چل رہا تھا،وہ صرف اور صرف گمراہی کا راستہ تھا۔۔۔

پر اب جو راستہ میں نے اختیار کیا ہے۔۔۔یہ راستہ میرے پیارے نبی کا راستہ ہے۔۔۔

اس پر چلنے والا ناکام نہیں ہوتا،مجھے ڈنیاوی کامیابی نہیں آخرت میں کامیابی چاہیے۔۔۔۔

اگر کوئی شخص مجھ سے متاثر ہو کر یا مستقبل میں میرا جیسا انسٹا گرامر بننے کا سوچ رہا ہے تو

میری اس سے ریکوسٹ ہے،اپنا ارادہ بدل لو،یہ سیدھی گمراہی ہے۔۔۔

بعد میں بس پچھتاوا رہ جاتا ہے۔۔۔اگر آپ کو سوشل میڈیا پر آنے کا بہت شوق ہے تو،

لوگوں کے سامنے کچھ اچھا مواد لے کر آئیں۔۔۔جس سے آپ کے دیکھنے والوں کو فائیدہ ہو

۔۔۔۔

"مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں"اگر کوئی میری وجہ سے کبھی ہرٹ ہوا ہو تو میں معذرت خواہ

ہوں۔۔۔

"اللہ حافظ"

منہل حیرت میں ڈوبی،دو سے تین بار اس کا الوداعی پیغام پڑھ چکی تھی۔۔۔

اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔ منہل نے اسمائیل کو آج خود کال کی تھی۔۔۔پورے پندرہ دن بعد۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اسے کیوں کال کر رہی ہے۔۔۔

بس اچانک اس کا دل کیا،اور اس نے کال کر دی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد کال اٹھالی گئی۔۔۔

منہل:اسلام علیکم !

اسماعیل خان:وعلیکم اسلام! کیسی ہو؟نارمل انداز میں پوچھا۔۔۔

منہل: ٹھیک ہوں، پر۔۔۔ منہل کچھ کہتے کہتے خاموش ہوئی۔۔۔

اسے تجسس ہو رہا تھا، وہ جاننا چاہتی تھی، اچانک یہ انقلاب کیسے آیا۔۔۔

اسماعیل سمجھ چکا تھا کہ اب تک یہ خبر منہل تک بھی پہنچ چکی ہو گی۔۔۔

اسمائیل: کیا میں جان سکتا ہوں، اپ نے مجھے کال کیوں کی ہے؟ اسمائیل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Novels

منہل چاہتی تھی، انسٹاگرام والی بات اسمائیل خود اسے بتائے۔۔۔

منہل: کافی دنوں سے آپ نے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا تو مجھے آپ کی فکر ہو رہی تھی۔۔ اس لئے بس فون کر لیا۔۔۔

منہل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

اسماعیل: آپ جھوٹ بھی بولتی ہیں،یا پھر آپ کو جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا۔۔۔

میں لکھ کر دے سکتا ہوں،اپ نے فون فکر مندی میں نہیں کیا۔۔۔

اسماعیل نارمل انداز میں بول رہا تھا۔۔۔۔

ویسے میں ایک دو دن تک خود تم سے ملنے آنے والا تھا۔۔۔اسمائیل نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔

کیوں؟ منہل نے بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

چہرے کے تاثرات سے الجھی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

میں نے تمہارے اور اپنے لئے عمرہ کی ٹکٹ خریدی ہیں۔۔

بس کچھ پیپر ورک رہ گیا ہے،۔۔۔ کیا تم میرے ساتھ چلو گی۔۔اسمائیل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

منہل کو تو یقین نہیں آرہا تھا۔۔یہ وہی اسمائیل ہے۔۔۔

اسے تجسس ہو رہا تھا۔۔۔

آخر ایسا کیا ہوا جو یہ اس قدر تبدیل ہو گیا۔۔۔

کیا آپ نے سچ میں سب کچھ اللہ کے لیے چھوڑ دیا،مجھے تو یقین نہیں آرہا۔۔۔

پر میں نے آپ کی ہدایت کے لئے بہت دعائیں مانگی تھیں۔۔۔

منہل خوشی سے بتا رہی تھی۔۔وہ مسلسل بول رہی تھی۔۔۔

اس کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔اسمائیل اس کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

آج نجانے کیوں وہ اس لڑکی کا چہرہ دیکھنے کے لیے بے تاب ہو رہا تھا۔۔۔

میں کل تم سے ملنے اؤں گا،اور مل کر ہی ں تاؤ گا یہ انقلاب کیسے آیا۔۔۔

اسماعیل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

منہل کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔وہ اس سے ملنے آرہا تھا۔۔۔

اور اب کی بار وہ پہلے سے مختلف تھا،وہ مغرور اسمائیل نہیں تھا۔۔۔

اسماعیل سے بات کرنے کے بعد منہل نے شکرنے کے نفل ادا کیا۔۔۔

13

ثمر مسجد کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔کتنی ہی لڑکیوں کو یہاں سے ہدایت کا چراغ ملا تھا۔۔۔آج ہم ایسا کرتے ہیں کہ آپ لوگ مجھ سے سوال کریں۔۔اور میں آپ کو جواب دوں گی۔۔۔مس نہال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔تو شروع کرتے ہیں۔۔۔ایک لڑکی نے ہاتھ کھڑا کیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubbers Quality Content

1۔جنت کہاں ہے؟

جنت ساتوں آسمانوں کے اوپر ساتوں آسمانوں سے جدا ہے، کیونکہ ساتوں آسمان قیامت کے وقت فنا اور ختم ہونے والے ہیں، جبکہ جنت کو فنا نہیں ہے، وہ ہمیشہ رہے گی، جنت کی چھت عرش رحمن ہے۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

2۔جہنم کہاں ہے؟

جہنم ساتوں زمین کے نیچے ایسی جگہ ہے جس کا نام "سجین" ہے جہنم جنت کے بازو میں نہیں ہے، جیسا کہ بعض لوگ سوچتے ہیں۔ جس زمین پر ہم رہتے ہیں یہ پہلی زمین ہے، اس کے علاوہ چھ زمینیں اور ہیں جو ہماری زمین کے نیچے ہماری زمین سے علیحدہ اور جدا ہیں۔۔۔

3-سدرۃ المنتھی کیا ہے؟

سدرہ عربی میں بیری اور بیری کے درخت کو کہتے ہیں،المنتی یعنی آخری حد،یہ بیری کا درخت وہ آخری مقام ہے جو مخلوقات کی حد ہے اس سے آگے حضرت جبرائیل بھی نہیں جاپاتے، سدرۃ المنتہیٰ ایک عظیم الشان درخت ہے،اس کی جڑیں چھٹے آسمان میں اور اونچائیاں ساتویں آسمان سے بھی بلند ہیں،اس کے پتے ہاتھی کے کان جتنے اور پھل بڑے گھڑے جیسے ہیں،اس پر سنہری تتلیاں منڈلاتی ہیں،یہ درخت جنت سے باہر ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اسی درخت کے پاس ان کی اصل صورت میں دوسری مرتبہ دیکھا تھا،جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہلی مرتبہ اپنی اصل صورت میں مکہ مکرمہ میں مقام اجیاد پر دیکھا تھا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

4-حور عین کون ہیں؟

حور عین جنت میں مومنین کی بیویاں ہوں گی،یہ نہ انسان ہیں نہ جن ہیں اور نہ ہی فرشتہ ہیں، اللہ تعالی نے انہیں مستقل پیدا کیا ہے،یہ اتنی خوبصورت ہیں کہ اگر دنیا میں ان میں سے کس کسی ایک کی محض جھلک دکھائی دے جائے تو مشرق اور مغرب کے درمیان روشنی ہو جائے،حور عربی زبان کا لفظ ہے،اور حوراء کی جمع ہے،اس کے معنی ایسی آنکھ جس کی پتلیاں نہایت سیاہ ہوں اور اس کے اطراف نہایت سفید ہوں اور عین عربی میں عیناء کی جمع ہے اس کے معنی ہیں"بڑی بڑی آنکھوں والی۔۔۔"

5-ولدان مخلدون کون ہیں؟۔۔۔

یہ اہل جنت کے خادم ہیں،یہ بھی انسان یا جن یا فرشتے نہیں ہیں،انہیں اللہ تعالی نے اہل جنت کی خدمت کے لئے مستقل پیدا کیا ہے،یہ ہمیشہ ایک ہی عمر کے یعنی بچے ہی رہیں

گے،اس لیے انہیں "الولدان المخلدون" کہا جاتا ہے سب سے کم درجہ کے جنتی کو دس ہزار ولدان مخلدون عطا ہوں گے۔۔۔

-6اعراف کیا ہے؟

جنت کی چوڑی فصیل کو اعراف کہتے ہیں اس پر وہ لوگ ہوں گے جن کے نیک اعمال اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی،ایک لمبے عرصہ تک وہ اس پر رہیں گے اور اللہ سے امید رکھیں گے کہ اللہ تعالی انہیں بھی جنت میں داخل کر دے انہیں وہاں بھی کھانے پینے کے لیے دیا جائے گا،پھر اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے گا۔۔۔

- 7 قیامت کے دن کی مقدار اور لمبائی کتنی ہے؟ پچاس ہزار سال کے برابر جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

* تعرج الملئکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ *

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے پچاس موقف ہیں، اور ہر موقف ایک ہزار سال کا ہو گا" جب مذکورہ آیت نازل ہوئی "یوم تبدل الارض غیر الارض والسماوات"

تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ "یارسول اللہ جب یہ زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے۔۔۔

تب ہم کہاں ہوں گے؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ہم پل صراط پر ہوں گے یا پل صراط پر سے جب گزر ہو گا اس وقت صرف تین جگہیں ہوں گی جہنم، جنت اور پل صراط اور سب سے پہلے میں اور میرے امتی پل صراط کو طے کریں۔۔۔

گے۔۔ قیامت میں جب موجودہ آسمان اور زمین بدل دیے جائیں گے اور پل صراط پر جہنم سے گزرنا ہو گا تو وہاں صرف دو مقامات ہوں گے جنت اور جنت تک پہنچنے کے لیے

لازماً جہنم کے اوپر سے گزرنا ہو گا جہنم کے اوپر ایک پل نصب کیا جائے گا،اس کا نام "الصراط" ہے،اس سے گزر کر جب اس کے پار پہنچیں گے وہاں جنت کا دروازہ ہو گا،وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں گے اور جنتیوں کا استقبال کریں گے۔۔

یہ پل صراط ان صفات کا حامل ہو گا۔:

صراط ان صفات کا حامل ہو گا۔:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

- 1 بال سے زیادہ باریک ہو گا۔

- 2 تلوار سے زیادہ تیز ہو گا۔

-3 سخت اندھیرے میں ہو گا۔

اس کے نیچے گہرائیوں میں جہنم بھی نہایت تاریکی میں ہو گی سخت بپھری ہوئی اور غضبناک۔

- 4 گناہ گار کے گناہ اس پر سے گزرتے وقت مجسم اس کی پیٹھ پر ہوں گے، اگر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے تو اس کے بوجھ سے اس کی رفتار ہلکی ہو گی، اللہ تعالی ہمیں اس صورت سے اپنی پناہ میں رکھے اور جو شخص گناہوں سے ہلکا ہو گا تو اس کی رفتار پل صراط پر تیز ہو گی۔۔

۔5اس پل کے اوپر آنکڑے لگے ہوئے ہوں گے اور نیچے کانٹے لگے ہوں گے جو قدموں کو زخمی کریں گے لوگ اپنی بداعمالیوں کے لحاظ سے اس سے متاثر ہوں گے۔۔

۔6جن لوگوں کی بے ایمانی اور بداعمالیوں کی وجہ سے ان کے پیر پھسل کر جہنم کے گڑھے میں گر رہے ہوں گے ان کی بلند چیخ پکار سے پل صراط پر دہشت طاری ہوگی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوسری جانب جنت کے دروازے پر کھڑے ہوں گے،جب ہم پل صراط پر پہلا قدم رکھ رہے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے اللہ تعالی سے دعا کرتے ہوئے کہیں

گے "یارب سلم،یارب سلم"

لوگ اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے بہت سوں کو پل صراط سے گرتا ہوا دیکھیں گے اور بہت سوں کو دیکھیں ،

گے کہ وہ اس سے نجات پا گئے ہیں،بندہ اپنے والدین کو پل صراط پر دیکھے گا لیکن ان کی کوئی فکر نہیں کرے گا،وہاں تو بس ایک ہی فکر ہو گی کہ کسی طرح خود پار ہو جائے روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قیامت کو یاد کر کے رونے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:عائشہ کیا بات ہے؟

حضرت عائشہ نے فرمایا مجھے قیامت یاد آ گئی یا رسول اللہ کیا ہم وہاں اپنے والدین کو یاد رکھیں گے؟ کیا وہاں ہم اپنے محبوب لوگوں کو یاد رکھیں گے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ہاں یاد رکھیں گے لیکن وہاں تین مقامات ایسے ہوں گے جہاں کوئی یاد نہیں رہے گا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

۔1جب کسی کے اعمال تولے جائیں گے۔

- 2جب نامہ اعمال دیئے جائیں گے۔

۔3جب پل صراط پر ہوں گے۔

دنیاوی فتنوں کے مقابلے میں حق پر جمے رہو دنیاوی فتنے تو سراب ہیں ان کے مقابلہ میں ہمیں مجاہدہ کرنا چاہیے،اور ہر ایک کو دوسرے کی جنت حاصل کرنے پر مدد کرنا چاہیئے جس کی وسعت آسمانوں اور زمین سے بھی زیادہ ہے

یا اللہ ہمیں ان خوش نصیبوں میں کر دیجئے جو پل صراط کو آسانی سے پار کر لیں اسے پر وردگار ہمارے لئے اپنا فضل، کرم رحم والے حسن خاتمہ کا فیصلہ فرمائیے آمین۔۔

اس تفصیل کے بعد بھی کیا گمان ہے کہ وہاں کوئی رشتہ داریاں نبھائے گا، جس کے لئے تم یہاں اپنے اعمال برباد کر رہے ہو؟ مخلوق کے بجائے خالق کی فکر کرو کتنی عمر گزر چکی ہے اور کتنی باقی ہے کیا اب بھی لاپرواہی اور عیش کی گنجائش ہے؟ ہم جنت میں کیسے داخل ہو داخل ہونگے؟

جنت کے اندر داخلے کے مناظر قرآن و حدیث کی روشنی میں:

جب تمام لوگ پل صراط پار کر جائیں گے تو آگے جنت نظر آئے گی اور جنت کی ایک طرف دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔۔۔سارے جنتی ایک چشمے سے وضو کریں گے اور ایک چشمے کا پانی پی لیں گے۔پانی پی لیں گے تو سینے کا کھوٹ اور انسان کے اندر کی تمام منفی چیزیں ختم کر دی جائیں گی جیسے حسد، کینہ، بغض، دشمنی وغیرہ وغیرہ۔اور جب وضو کریں گے تو مرد، عورت دونوں کا چہرہ صاف ستھرا اور روشن کر دیا جائے گا اور مردوں کی داڑھی ختم کر دی جائے گی۔جب جنتیوں کو جنت کے اندر داخل کیا جائے گا تو ان کو کچھ انبیاء کی خصوصیات سے نوازا جائے گا۔۔۔

حضرت آدم علیہ السلام کا قد 130 فٹ تھا تو تمام جنتیوں کا قد 130 فٹ کر دیا جائے گا، یوسف علیہ السلام کی خوبصورتی سے نوازا جائے گا، داؤد علیہ السلام کی میٹھی آواز سے نوازا جائے گا، ایوب علیہ السلام کے دل والی صفات نوازی جائیں گی، عیسی علیہ السلام کی عمر نوازی جائے گی حضرت عیسی علیہ السلام کی عمر 34 سال تھی یعنی جنت میں انسان کی عمر ہمیشہ 34 سال ہی رہے گی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق نوازے جائیں گے۔ اللہ پاک جنتیوں کو ان 6 نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔۔۔ جیسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ پاک اپنا دیدار کروائیں گے سب کو

"بہت سارے چہرے تر و تازہ ہوں گے اور اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے"

القرآن - سورۃ نمبر 75 القیامۃ

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نمبر 22

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ترجمہ:

اس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے۔۔۔

القرآن-سورۃ نمبر 75 القیامۃ

آیت نمبر 23

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

ترجمہ:

"اپنے رب کی طرف دیکھنے والے۔۔۔15"

پھر اللہ پاک فرمائیں گے میرے بندو تم لوگوں کو ایک عالیشان زندگی مبارک ہو اور اب موت ختم، جوانی مبارک، اب بڑھاپا ختم، بادشاہی مبارک اب غریبی ختم، امیری مبارک

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ

اور پھر کہے گا میرے بندو تم نے دنیا میں مجھے خوش کیا۔۔۔جیسے میں نے کہا ویسے کیا۔۔۔اپنی خواہشوں کو میرے احکامات پر قربان کیا۔۔۔اپنی مرضی سے نہیں جیسے۔۔۔۔"اپنی خواہشات اور اپنے جذبات کو میرے احکامات کے آگے قربان کر دیا" ۔۔۔آج تم لوگوں کو میں وہ زندگی دے رہا ہوں جو میں نے اپنی مخلوقات میں سے کسی کو بھی نہیں

دی،جاؤ کھاؤ پیو اور مزے کرو۔۔

جنت میں داخل ہوتے ہی کارپٹ بچھائے جائیں گے جن پر تخت لگا کر جنتیوں کو بٹھایا جائے گا۔ قرآن میں ایک جگہ پر اللہ تعالی نے کہا وہ جو جنت میں،میں نے تم لوگوں کے لئے قالین بچھائے ہیں نہ ان کے اوپر جو نقش و نگار ہیں ان کو تو چھوڑو،اوپر سے میں نے کیسے بنایا ہے یہ میں بتاتا نہیں جب ان قالین کو تم نیچے سے اٹھا کر دیکھو گے تو تمہاری آنکھیں بلبلائیں گیں تمہاری آنکھیں برداشت نہیں کر سکیں گی ایسے حسین ڈیزائن میں نے نیچے بنائے ہیں تو سوچو میں نے ان کو اوپر سے کیسے بنایا ہو گا جہاں پر میں تم لوگوں کو بٹھاؤں گا، گاؤ تکیے لگواؤں گا اور آگے صراحیاں رکھوادونگا جن میں شراب ہو گی۔۔۔

جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام ہے تسنیم اور یہ جنت کی سب سے اعلی درجے کی شراب ہے اور جب جنتی تمنا کرے گا اسے پینے کی اس کی ایک دھار باہر آئے گی اور اس کے گلاس میں جائے گی اور ایک قطرہ بھی اس کا گلاس سے باہر جائے گا نہ زمین پر گرے گا۔۔۔

)القرآن-سورۃ نمبر 76 الانسان

آیت نمبر 13

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ

ترجمہ:

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ اس میں سخت دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔۔۔

ناولز کلب

تسنیم کی شراب جنت کی سب سے اسپیشل شراب ہے جو صرف اور صرف جنت الفردوس والوں کو پلائی

جائے گی۔۔۔باقی جنت والوں کو اس شراب کے دو، چار قطرہ ڈال کر پلائے جائیں گے اور جنت الفردوس والوں کو خالص پلائی جائے گی اور پلانے والا رب خود ہو گا۔ اور باقی جنتیوں کو

ان کے نوکر پلائیں گے اور انکو ایک ایسی شراب دی جائے گی جس میں اللہ پاک ادرک فلیورر مکس کر کے دے گا کہے گا اسے ذرا چکھو کیسی ہے؟

"جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا"

جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام ہے تسنیم اور یہ جنت کی سب سے اعلیٰ درجے کی شراب ہے اور جب جنتی تمنا کرے گا اسے پینے کی اس کی ایک دھار باہر آئے گی اور اس کے گلاس میں جائے گی اور ایک قطرہ بھی اس کا گلاس سے باہر جائے گا نہ زمین پر گرے گا۔۔۔

(

ان الابرار یشربون من کاس کان مزاجھا کافورا

ہمارے نبی نے فرمایا جنت تمہارا وہ مقام ہے جہاں پر اللہ تم لوگوں کو تحفے بھیجا کرے گا۔ میاں بیوی جنت کے محل میں بیٹھے ہوں گے کہ دروازے پر دستک ہو گی خادم دروازے پر دیکھے گا تو ایک فرشتہ کھڑا ہوا ہو گا جس کے ہاتھ میں تھال ہو گا جو کہ covered ہو گا اور خادم سے کہے گا مجھے اللہ نے بھیجا ہے اور آپ کے صاحب کے لیے یہ تحفہ بھیجا ہے اللہ نے۔ خادم آ کر بتائے گا کہ باہر فرشتہ آیا ہے اندر آنے کی اجازت چاہتا ہے۔ فرشتے کو اجازت ملے گی تو اندر آ کے وہ تھال پیش کرے گا اور کہے گا اللہ نے تحفہ بھیجا ہے آپ دونوں کے لیے۔۔۔

جب میاں بیوی تھال کے اوپر سے کپڑا ہٹائیں گے تو کہیں گے یہ پھل بھیجا ہے اللہ نے یہ تو ابھی کھایا ہے ہم دونوں نے۔ تو فرشتہ کہے گا اللہ تعالی فرما رہا ہے تھوڑا سا چکھ لو شاید کوئی اور چیز ہو۔ تو وہ ایک ٹکڑا نکال کر منہ میں رکھیں گے تو مسکرا پڑیں گے۔ اللہ نے اس ایک پھل کے اندر جنت کے جتنے بھی پھل ہیں سب کا ذائقہ ایک پھل کے اندر سمو کے taste کروائے گا۔ جیسے ہم چاٹ بناتے ہیں اور چار، پانچ فروٹ کو مکس کر دیتے

ہیں تو کوئی الگ ہی ذائقہ بن جاتا ہے تو ان دونوں کو بھی ایک الگ مزہ آئے گا اس سے۔ پھر اللہ پوچھے گا ہاں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میرے بندے اب بتاؤ وہی ہے یا کوئی اور چیز ہے۔

اور یہی نہیں جنت کے اندر دنیا کے تذکرے بھی ہونگے،دنیا کے حال احوال بھی ہوں گے کہ فلاں دوست کا کیا بنا،یار اسے بہت تبلیغ کی تھی لیکن اس نے نہیں مانی وہ بیچارہ جہنم میں ہے یا جنت میں فلاں جگہ پر ہے،یا جیسے ہمارے ہاں یہاں پر دل کرتا ہے کہ آج پانچ، آٹھ دوست سب مل کر party کرتے ہیں یا فلاں دوست کے پاس چلتے ہیں آج بریانی بناتے ہیں۔سارا کچھ جنت میں ہو گا جو ہم یہاں پر دنیا میں کرتے ہیں۔۔

یہاں تک کہ صحیح مسلم کی ایک روایت ہے ایک شخص اللہ کے پاس جائے گا اور کہے گا یا اللہ مجھے کھیتی باڑی کرنی ہے کام تو ہے کوئی نہیں یہاں تو مجھے کھیتی باڑی کرنی ہے۔ اللہ فرمائے گا ضرورت کیا ہے تمہیں جنت دے دی ہے ابھی بھی تمہیں کھیتی باڑی کرنی ہے۔ اللہ کہے گا ٹھیک ہے پھر جاؤ کرو کھیتی باڑی، اللہ اس کے لیے اسباب پیدا کرے گا اور وہ کھیتی باڑی کرے گا، بل جوتے گا اور جانور چلائے گا۔ حالانکہ ضرورت نہیں ہے لیکن جو وہ کہے گا اور اللہ ہر بات مانے گا۔ اللہ جنت میں اپنے بندے کا ہر لاڈ مانے گا، جو بھی وہ منہ سے نکالے گا اللہ پاک اسے پورا کرے گا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

القرآن- سورۃ نمبر 2 البقرۃ

آیت نمبر 25

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ترجمہ:

اور ان لوگوں کو خوش خبری دے دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے کہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جب کبھی ان میں سے کوئی

پھل انھیں کھانے کے لیے دیا جائے گا، کہیں گے یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا گیا تھا اور وہ انھیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیا جائے گا، اور ان کے لیے ان میں نہایت پاک صاف بیویاں ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

القرآن-سورۃ نمبر 76 الانسان

آیت نمبر 13

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ

ترجمہ:

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ اس میں سخت دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔ القرآن- سورۃ نمبر 76 الانسان

آیت نمبر 5

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۚ

ترجمہ:

بلاشبہ نیک لوگ ایسے جام سے پییں گے جس میں کافور ملا ہوا ہو گا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سورۃ نمبر 183 لمطففین

آیت نمبر 27

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝

ترجمہ:

اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تفسیر:

)آیت 28،27){وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ...:"مِزَاجٌ"} آمیزش، ملونی، وہ چیز جو دوسری چیز میں لذت بڑھانے یا خوشبو پیدا کرنے یا تیزی کم کرنے کے لیے ملاتے ہیں، مثلاً کسی پھل کا جوس یا روح کیوڑا، الائچی، گلاب، کستوری وغیرہ یا ٹھنڈا میٹھا پانی یا دودھ وغیرہ، یہ صرف

مثال ہے، جنت کی نعمتوں کی کیفیت اور لذت اللہ تعالیٰ جانتا ہے، یا وہ جانیں گے جنھیں وہ حاصل ہوں گی۔

"{ تَسْنِيمٍ "}باب تفعیل کا مصدر ہے۔{"سَنِمَ "(س)"سَنَّمَ، تَسَنَّمَ أَيْ تَرَفَّعَ "}بلند ہونا، اونچی جگہ سے گرنا۔یہ{"تَسْطِيحٌ"}(ہموار ہونے) کی ضد ہے۔(قاموس){"تَسْنِيمٍ"}جنت کے ایک چشمے کا نام ہے، جس کا پانی اہل جنت پر اوپر سے گر رہا ہو گا، یعنی وہ رحیق مختوم میں اس چشمے کا پانی ملا کر پییں گے جو اوپر سے گر رہا ہو گا۔(طبری) یا اس چشمے کا نام تسنیم اس لیے ہے کہ وہ جنت کا سب سے اعلیٰ اور اونچے درجے کا مشروب ہے جو مقربین کو برابر پینے کے لیے ملے گا اور ابرار کو رحیق مختوم میں آمیزش کے لیے دیا جائے گا۔۔۔

القرآن-سورۃ نمبر 183 لمطففین

آیت نمبر 28

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

عَيْنٌ يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

ترجمہ:

"جو ایک چشمہ ہے، جس سے مقرب لوگ پییں گے۔۔۔"

ردا کافی دنوں سے ہسپتال تھی۔۔۔حاجرہ اور دانیا اکیلی کمرے میں رہ رہی تھیں۔۔۔

دانیا نے سب برے کام چھوڑ دیئے تھے۔۔بے شک اللہ جسے چاہے ہدایت دے۔۔۔

حاجرہ اکثر اونچی آواز میں قرآن کی تلاوت کرتی تھی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور دانیا اس کے پاس بیٹھ کر وہ تلاوت سنتی تھی۔۔۔

آج بھی وہ دونوں قرآن کی تلاوت سن رہی تھیں۔۔۔

اچانک ہاسٹل روم کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔حاجرہ نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے انچارج کھڑی تھی۔۔وہ چہرے سے کافی پریشان اور گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

تم لوگوں کی روم میٹ ردا کا تھوڑی دیر پہلے انتقال ہو گیا ہے۔۔۔

حاجرہ نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔دانیا بے یقینی سے انچارج کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

حاجرہ رونے لگی۔۔۔کچھ لوگوں کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کی مہلت مل جاتی ہے۔۔

اور کچھ لوگ اپنے گناہوں اور گمراہی کے ساتھ ہی اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔۔۔

ردا نے دانیا اور ہانیہ کو غلط راستے پر لگایا تھا۔۔۔ہم سمجھتے ہیں,

زندگی بہت طویل ہے۔۔۔ابھی عیاشی کرو۔۔۔مزے سے گزارو۔۔۔

مرنے سے پہلے توبہ کر لیں گے، پر وہ اس چیز سے بے خبر ہوتے ہیں۔۔۔

موت کسی بھی وقت آسکتی ہے۔۔۔اس لئے اپنا اعمال نامہ صاف رکھو۔۔۔

خطائیں تو سب سے ہوتی ہے، کیونکہ مومن بھٹک جاتا ہے کبھی کبھی۔۔۔۔

پر اپنی خطاؤں پر معافی مانگتے رہو۔۔۔اسمائیل منہل کو لینے آیا تھا۔۔۔

وہ گیٹ پر آئی۔۔۔آج اسمائیل اسے بلکل بدلہ ہوا لگ رہا تھا۔۔۔

جیسے کوئی سادہ سا عاجز انسان ہو۔۔۔آج گردن میں ایک خاص طرح کی اکڑ نہیں تھی۔۔۔

نہ لہجہ مغرور تھا۔۔۔منہل نے دروازہ کھولا۔۔۔منہل کے ماما بابا خوش تھے۔۔۔

کہ سب ٹھیک ہو رہا ہے۔۔۔انہوں نے اسمائیل کے لئے کھانے کا انتظام بھی کیا تھا۔۔۔

اسمائیل کار سے باہر نکل کر آیا۔۔۔داداجان نے اپنی ساری جائیداد ایک ہی بیٹے کے نام لگا دی تھی۔۔۔

اور اس بیٹے نے اپنی ادھی سے زیادہ جائیداد اپنے بیٹے یعنی اسمائیل کے نام لگادی تھی۔۔۔

اب اسمائیل اپنی جائیداد میں سے ایک بڑی پیمانے پر جگہ اپنی بیوی منہل اور اس بابا کے نام لگا رہا تھا۔۔۔

اسمائیل کی نظر میں یہ منہل اور اس کے بابا کے ہی حق ہے۔۔۔

اس نے الگ الگ دو بڑے پلاٹ اپنے چچا اور ان کی بیٹی کے نام پر لگا دیئے۔۔۔

دوسروں کا حق کھانے والوں کی قیامت والے دن سخت پکڑ ہو گی۔۔۔

یہ انصاف تو اسمائیل اور منہل کے دادا کو ہی کرنا چاہیے تھا۔۔۔

کیا پسند کی شادی کرنا جرم تھا؟ آخر ان کے بیٹے نے نکاح ہو تو کیا تھا۔۔۔

اسماعیل منہل اس کے ماما بابا سب ایک چھوٹی سی ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

آج وہ ان تینوں سے مختلف نہیں لگ رہا تھا۔۔ جھک کے خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا۔۔۔

نکاح والے دن اس نے اس گھر سے پانی تک نہیں پیا تھا۔۔۔

ہر چیز کو حقارت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ پر اج ایسا نہیں تھا۔۔ چچی کھانا بہت مزے کا بنا ہے

۔۔۔

اسماعیل نے منہل کی ماما کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

یہ وہی عورت ہے، جس کے کردار پر اس نے بات کی تھی۔۔۔

اسے کوئی حق نہیں تھا۔۔ کسی کے کردار پر بات کرنے کا۔۔۔

اور قصور اسمائیل کا بھی نہیں تھا، یہ نفرت کا بیج اس کی ماں نے اسمائیل کے دل میں ڈالا تھا

۔۔۔۔

شروع سے اسمائیل کی ماں منہل کی ماں کو بد کردار عورت کہتی تھی۔۔۔

وہ منہل کی ماں کو بلکل پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔بڑے اپنی نفرتیں بچوں میں منتقل کر دیتے ہیں۔۔۔۔

بچوں کے سامنے اپنے رشتے داروں کی برائیاں کرتے ہیں۔۔۔

اور وقت کے ساتھ ساتھ وہ بیج ایک تناور درخت بن جاتا ہے۔۔۔

جس کی جڑیں مضبوط ہوتی ہے۔۔۔ پھر وہ نفرت ختم نہیں ہوتی۔۔۔

پر اسماعیل نے وہ درخت جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا تھا۔۔اور اپنے چچا کا بیٹا بنا ان کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھا کھانا کھا رہا تھا۔۔

منہل کو تو ابھی تک حیرت ہو رہی تھی۔۔۔بیٹا یہ کھانا منہل نے بنایا ہے۔۔۔

چچی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔اسمائیل نے منہل کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ اسمائیل کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہوئی تھی۔۔اور بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

وہ آج اسے سہی غور سے دیکھ رہا تھا۔۔اس کے خوبصورت بال جو اس نے کھولے تھے۔۔

سلیقے سے ڈوپٹہ سر پر سیٹ کیا تھا۔۔وہ اسمائیل کو اپنی کسی نیکی کا صلہ لگ رہی تھی۔۔۔

بیٹا اور کھاؤ نہ، کتنا تھوڑا سا کھا رہے ہو۔۔۔چچی جان نے خوشی سے کہا۔۔۔

نہیں!! چچی آپ کا بہت شکریہ میں آگے ہی بہت کھا چکا ہوں۔۔۔

اب بس چلتے ہیں۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔اسماعیل کرسی سے اٹھ گیا۔۔۔

منہل اپنے سامان والا بیگ لے کر باہر آئی۔۔۔اپنے ماما بابا سے گلے ملی۔۔۔

ہمیں معاف کر دو بیٹا!! ہم نے لالچ نہیں کیا تھا۔۔۔۔بس چاہتے تھے۔۔۔۔

تم بڑے گھر میں رہو۔۔۔ہر ماں باپ کی یہی خواہش ہوتی ہے۔۔۔

مجھے معاف کر دیں بابا!!اس دن میں بہت کچھ غصے میں کہہ گئی تھی۔۔

منہل کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔وہ اپنی ماما بابا سے مل کر باہر آئی۔۔۔۔

پچھلی دفع کو یاد رکھتے ہوئے وہ پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کیلئے دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔

"اگلی سیٹ پر آ کر بیٹھیں محترمہ"۔۔۔مسکراتے ہوئے کہا گیا۔۔۔

منہل کو ایک بار پھر سے حیرت ہوئی۔۔۔پندرہ دن میں ایسا کیا ہوا ہے،جو اتنا بدل گیا ہے۔۔

وہ خاموشی سے آگے بیٹھ گئی۔۔منہل کی ماما خوش تھی کہ وہ واپس جا رہی ہے۔۔۔

ایک سوال پوچھوں اسمائیل یہ سب انقلاب کیسے آیا ہے؟۔۔۔

مطلب تمہیں تو ہمارے گھر میں گھٹن ہوتی تھی۔۔۔آج تم دو گھنٹے وہاں بیٹھے رہے۔۔۔

اور کھانا بھی کھایا۔۔۔منہل حیرت سے بول رہی تھی۔۔۔

میرے چچا کا گھر ہے،نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔مجھے سب جاننا ہے۔۔۔

اسماعیل نے اسے وہ سب بتایا جو اس رات ہوا۔۔۔

منہل بہت خوش تھی۔۔۔اس کا اللہ پر ایمان اور مضبوط ہو گیا تھا۔۔۔

کبھی کبھی مجھے بہت حیرت ہوتی ہے۔۔۔مجھے لگتا تھا جو کچھ میں چاہتی ہوں،

سب ناممکن ہے۔۔۔تم تین ملین فلورز کو اللہ کی رضا کے لئے کبھی مایوس نہیں کرو گے

۔۔۔

میں تمہیں اپنی کیفیت بیان نہیں کر سکتا۔۔۔میں نے وہ الوداعی پیغام روتے ہوئے ٹائپ کیا تھا۔۔۔

پر میں خوش ہوں۔۔۔میں نے صراطِ مستقیم تلاش کر لیا۔۔۔

میں نے سوچا تھا جب تک تمہارے سامنے کھڑے ہونے کی ہمت مجھ میں نہیں آجاتی۔۔

تب تک تمہارے سامنے نہیں اؤں گا۔۔مجھے اپنا آپ گناہوں سے بھرا ہوا لگ رہا تھا

۔۔۔

اور تم کسی حور کی طرح۔۔۔حوریں گناہ گاروں کو نہیں ملتی۔۔۔

مجھ میں ہمت نہیں تھی۔۔۔ تمہارے سامنے آنے کی۔۔۔

میں نے پندرہ دنوں سے خود کر کمرے تک محدود کیا تھا۔۔۔

مجھے لگتا تھا۔۔۔باہر نکلوں گا۔۔۔ لوگ مجھ سے سوال کریں گے۔۔۔

پر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں نے جو راستہ اختیار کیا ہے۔۔۔۔

اس حسین سفر کی ساتھی بنو گی۔۔۔۔اسمائیل نے مسکراتے ہوئے منہل سے پوچھا۔۔۔

دنوں کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔ہاں ضرور۔۔۔ منہل نے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔

Clubb of Quality Content

تمہیں پتہ ہے تم نے دور رہ کر مجھے خود سے محبت کروائی ہے۔۔۔۔

ان پندرہ دنوں میں اکثر تمہارا چہرہ وہ نقاب والی آنکھیں میرے سامنے آتی تھیں۔۔۔

تمہیں تصور کرتے ہوئے گزر گئے دن۔۔۔اسمائیل سنجیدہ انداز میں بتا رہا تھا۔۔۔

منہل کے چہرے پر مسکان تھی۔۔۔اس نے اسمائیل کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

میں تمہارے لئے دعا کروں گی۔۔۔اللہ تمہارے سب گناہ معاف کر دے۔۔۔

اور ہم دونوں کو سیدھی راہ پر قائم رکھے (امین 16(

میں نے ایک جگہ پڑھا تھا، خوش قسمت ہوتے ہیں، وہ مرد جن کو پردہ کرنے والی بیوی ملتی ہے، اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا، چہرے پر ایک اطمینان کی رمق تھی۔۔۔بلکل ایسا ہی ہے، منہل نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔میں نے کبھی نہیں چاہا تھا مجھے پردہ کرنے والی بیوی ملے، مجھے پردے کی اہمیت معلوم نہیں تھی۔۔۔۔پردہ میرے نظر میں پہلے عورت کو قید کرنے کے مترادف تھا۔۔۔اسماعیل نے تھوڑا جھجکتے ہوئے کہا۔۔جیسے

اپنی ہی سوچ پر شرمندہ ہو۔۔۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام سے ہوتی تھیں اور قافلے والے ہمارے سامنے سے گزرتے تو ہم اپنے پردے کی چادر کو سر سے چہرے پر لٹکا لیتیں۔ جب وہ گزر جاتے تو چہرہ کھول لیتی تھیں۔

اگر کوئی لڑکی پردہ نہیں کرتی تو ہمیں اسے کم تر سمجھنے کا کوئی حق نہیں۔

ہم پردہ اس لیے کرتے ہیں کیونکہ یہ اللہ کا حکم ہے اس پر ہمارا کوئی احسان یا فخر نہیں۔

کسی کو حقیر جاننا تکبر ہے،اور اللہ تعالیٰ کو تکبر بالکل پسند نہیں۔۔۔

ہاں، ہمیں نرمی اور محبت سے اسے پردے کی دعوت ضرور دینی چاہیے،

لیکن یہ فیصلہ کرنا کہ وہ "جہنمی" ہے یہ حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے،ہمارا نہیں۔۔

آج کے دور میں فتنہ (آزمائش) بہت بڑھ چکا ہے

نہ صرف نظریں بے قابو ہیں بلکہ سوشل میڈیا، فیشن، اور بے پردگی نے عورت کی عزت کو کمزور کر دیا ہے۔

ایسے ماحول میں چہرے کا پردہ صرف مستحب نہیں، بلکہ ضرورت بن چکا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

علما فرماتے ہیں کہ:

"جب فتنہ عام ہو جائے تو جو چیز فتنہ سے بچائے، وہ واجب ہو جاتی ہے"۔

یعنی اگر عورت کے چہرے کو دیکھ کر مردوں کے دلوں میں برے خیالات آئیں،

یا معاشرہ ایسا ہو کہ عورت باہر نکلے تو لوگ گھوریں، باتیں کریں

تو اس وقت چہرے کا پردہ واجب (لازم) ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے ایک نئے سفر کا آغاز کر چکے تھے۔۔۔اس صراط مستقیم کی راہ میں سب لوگ ایک دوسرے کے لئے روشن چراغ بنے۔۔

)ختم شدہ(

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842